

بنگال میں اردو مطبوعات

۱۸۰۰ء تا ۱۹۸۰ء



مؤلف

ڈاکٹر شانتی رجن بھٹا چاریہ



مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، لاہور

**Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.**

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ



میرہ

بنگال میں اردو مطبوعات

۱۸۰۰ء تا ۱۹۸۰ء



مؤلف

ڈاکٹر شانتی رجن بھٹا چاریہ

مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، لاہور

کتابیات ادب اردو :- (۱۰)

جملہ حقوق محفوظ

۱۹۹۵ء

سلسلہ مطبوعات : ۱۷۷

ڈاکٹر وحید قریشی سیکرٹری جنرل مغربی پاکستان اردو اکیڈمی ۷۹۳- این - پونچھ روڈ 'سمن آباد' لاہور۔	:	ناشر
کمپیوٹر ماسٹرز انٹرنیشنل CMI ۹۵- اے عابد مجید روڈ 'لاہور کینٹ'	:	کمپوزنگ
ظفر پرنٹرز شیخ پلازہ 'فیروز پور روڈ' لاہور	:	مطبع
پانچ سو	:	تعداد
۱۵۲ = ۸ + ۱۴۴	:	صفحات
۵۰ روپے	:	قیمت

مشفق خواجہ کے نام

عرضِ ناشر

کتابیات ادبِ اُردو چار سال ہوتے شروع کیا گیا تھا۔ اسی سلسلے کی کتاب حاضر خدمت ہے۔ بنگال میں اُردو مطبوعات ۱۸۰۰ء سے لے کر ۱۹۸۰ء تک کی ان کتابوں کا اعاطہ کرتی ہے جو بنگال میں شائع ہوئیں۔ صوبہ بنگال کا حدود اربعہ مختلف ادوار میں بدلتا رہا ہے۔ اسی بناء پر زیر نظر زمانے میں بھی بعض علاقے شامل ہوئے اور بعض خارج ہو گئے۔ اسی اعتبار سے مطبوعات کا علاقہ بھی بڑھتا اور سمٹتا گیا ہے۔

ڈاکٹر شانتی رجن بھٹا چاریہ بنگالی ہندوؤں کی اُردو خدمات اور اسی نوع کی دوسری کتابوں کے مصنف ہیں۔ بنگال کی سرزمین میں اُردو تصانیف پر ان کی خصوصی نظر ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے بنگال میں اُردو مطبوعات کا مفصل جائزہ لے کر یہ کتابیات تیار کی ہے۔

ڈاکٹر وحید قریشی

صوبہ بہار، اڑیسہ اور آج کا بنگلہ دیش وغیرہ کے علاقے بنگال کے تحت تھے اور اس پورے علاقے کو ”بنگالہ“ کہا جاتا تھا۔ پھر ۱۹۱۳ء میں یہ ”بنگالہ“ سے ”بنگال“ ہوا یعنی صوبہ بہار اور اڑیسہ کے حصے الگ ہو گئے اور پھر اگست ۱۹۴۷ء میں تقسیم سے بنگال مغربی اور مشرقی میں بٹ گیا۔ مغربی بنگال ہندوستان کے حصے میں آیا تو مشرقی بنگال، مشرقی پاکستان بنا، اور پھر اس مشرقی پاکستان میں ایک اور سیاسی انقلاب آیا اور وہ آزاد بنگلہ دیش بن گیا۔ اس طرح آج کے ہندستان کا بنگال صرف ”مغربی بنگال“ ہے۔ لہذا میری اس تصنیف پر بھی ان ساری تبدیلیوں کا اثر ہے، جس نے ۱۹۱۳ء تک پٹنہ، گیا، مظفر پور اور کلکتہ وغیرہ سے شائع ہونے والے تصانیف کا ذکر بھی کیا ہے۔ اس کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ جب یہ ”بنگلہ“ تھا تو ان مقامات سے شائع ہونے والی کتابوں کی رجسٹریشن بھی کلکتہ کے دفتر رجسٹرار آف پبلی کیشنز میں ہوتا تھا اور پھر جب صوبہ بہار اور اڑیسہ وجود میں آ گئے تو وہاں کی کتابوں کا رجسٹریشن کلکتہ میں ہونا بند ہو گئی۔ پھر تقسیم ہند کے بعد ڈھاکا، چٹ گاونڈ وغیرہ بھی دیگر ملک کے حصے بن گئے۔ لہذا اس تذکرے میں صرف ۱۹۴۷ء سے قبل ڈھاکا اور مشرقی بنگال سے شائع شدہ کتابوں کا ذکر ہے یعنی تقسیم کے بعد کا حصہ محض مغربی بنگال سے شائع شدہ یا مغربی بنگال میں چھپی ہوئی تصانیف کا ہے۔ اس تصنیف میں ایسی کئی کتابوں کا ذکر ہے جو میری نظر سے نہیں گزری ہیں۔ میں نے اسے مکمل کرنے کے لیے رجسٹرار آف پبلی کیشنز حکومت مغربی بنگال، اردو اکادمی کاکت خانہ، مسلم انشٹی ٹیوٹ کلکتہ کاکت خانہ، اتر پارہ جے کشن پبلک لائبریری اور سی رام پور کیری لائبریری اور پھر مختلف دیگر کتب خانوں سے مدد لی ہے۔ یعنی ہر ممکن طریقہ سے اسے مکمل کرنے کی کوشش کی ہے۔ عموماً میں نے نصابی کتابوں کا ذکر نہیں کیا ہے لیکن کئی درسی کتابیں ایسی ہیں جن کی ادبی اور تاریخی اہمیت ہے مثلاً فورٹ ولیم کالج کی کتابیں۔ لہذا ایسی اہم تصانیف کا ذکر کرنا ضروری تھا۔ اس تذکرے میں ایسی تصانیف کا ذکر بھی ہے جن کی زبان تو اردو ہے لیکن جو رومن، ناگری، بنگلہ یا اڑیہ رسم خط میں چھپ کر شائع ہوئیں یا پھر ایسی کتابیں بھی جو ایک سے زیادہ زبانوں کی مشترکہ تصنیف ہے۔ جہاں کہیں ضرورت پیش آئی ہے میں نے اس طرح کی باتوں کا ذکر بھی کیا ہے تاکہ پڑھنے والوں میں کوئی الجھن نہ ہو۔ بہر حال میری یہ کوشش اب آپ کے ہاتھوں میں ہے اور اسے پرکھنا آپ کا کام ہے۔ فقط

شانتی رنجن بھٹاچاریہ

۲۶ جون ۱۹۹۱ء کلکتہ

۱۸۰۰ء

- (۱) خلاصہ انگریزی ہندوستانی لغت : ----- ڈاکٹر جان گلگسٹ - عرصہ نو سال کی محنت سے ڈاکٹر موصوف نے یہ انگریزی ہندوستانی لغت لکھی تھی جس کے کئی چھوٹے بڑے ایڈیشن (بیشتر رومن رسم خط میں) انیسویں صدی میں شائع ہوئے - میری نظر سے جو پہلا ایڈیشن گزرا وہ ۱۷۸۷ء کا ہے - اس پہلے ایڈیشن کی ایک کاپی جو کبھی فورٹ ولیم کالج کی لائبریری میں تھی اب نیشنل لائبریری کلکتہ میں محفوظ ہے - ۱۸۰۰ء میں اسی لغت کا ایک خلاصہ بھی شائع ہوا -
- (۲) اردو زبان کا مختصر مقدمہ ----- ڈاکٹر جان گلگسٹ کی مشہور تصنیف ” قواعد زبان اردو “ پر یہ ایک نوٹ ہے - یہ ضمیمہ The Appendix کے نام سے کلکتہ سے پہلی بار ۱۷۹۸ء میں چھپا تھا جب کہ اصل کتاب کا پہلا ایڈیشن کرانیکل پریس کلکتہ سے ۱۷۹۶ء میں چھپا - پھر ایک اور ایڈیشن ۱۸۰۹ء میں شائع ہوا - کتاب کا اصل انگریزی نام ” A Grammer of the Hindoostanee language “ ہے - اس کی ایک کاپی بھی نیشنل لائبریری کلکتہ میں ہے - بعد میں بھی اس کے کئی ایڈیشن چھپے اور اس قواعد کا نام ” رسالہ گلگسٹ “ پڑ گیا -

۱۸۰۱ء

- (۱) نو ایجاد یعنی نقشہ افعال فارسی مع مصدرات آں و مترادفات ہندوستانی در فارسی و انگریزی ----- مولفہ ڈاکٹر جان گلگسٹ - بعض نے اسی کو ” فارسی افعال کا جدید نظریہ “ کا نام دیا ہے - یہ کتاب سرورق کے مطابق ----- ” بمقام کلکتہ در کارخانہ ہرکارہ “ تیار کردہ ٹامس بانگ ہیری ” میں چھپ کر کلکتہ ہی سے شائع ہوئی - کتاب اردو ٹائپ میں ہے - اردو اور فارسی کے کل صفحات ۳۲ ہیں - ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ - نیشنل لائبریری کلکتہ اور جے کشن پبلک لائبریری اترپاڑہ میں اس کی ایک ایک جلد ہے - اس کتاب کا اصل انگریزی نام ” A New Theory and Prospect of Persion Words “ ہے - اس کا ایک اور ایڈیشن ۱۸۰۳ء میں بھی چھپا -

۱۸۰۲ء

- (۱) ہندی کی آسان مشقیں ----- اس کا اصل نام The Hindee Moral Preceptor ہے - یہ فورٹ ولیم کالج کی ایک درسی کتاب رہی ہے - انگریزی کے علاوہ (انگریزی حصہ ڈاکٹر جان گلگسٹ کا ہے) اردو کے صفحات ۴۹ ہیں - تاریخ ۱۱۱۱ نے یوں کہی ہے :-

کرنا کا جب ترجمہ کرچکا تو مجھ سے میری طبع نے یہ کہا
کہ تاریخ کلمہ یاد گاراندہ طور
اسی فکر میں تھا کہ آئی نذا
من عیسوی کے موافق بہ غور
ہوا ترجمہ نظم میں یہ ولا

(۲) خلاصہ اردو رسالہ گلکرسٹ ----- اس خلاصے کو میر بہادر علی حسینی نے مرتب کیا۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

(۳) مشرقی زبانوں والے The Oriental Linguist یہ ”ہندی کی آسان مشقیں“ ہی کا ایک خلاصہ ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن کلکتہ سے ۱۷۹۸ء میں شائع ہوا تھا اور یہ دوسرا ایڈیشن ہے۔

(۴) اجنبیوں کے لیے رہنمائے اردو --- مصنف ڈاکٹر جان گلکرسٹ۔ اس کا اصل انگریزی نام ہے The Strangers East India Guide to the Hindoostanee Or Grand Popular language of India. اس کا ایک اور ایڈیشن ۱۸۰۸ء میں ہندوستانی پریس کلکتہ سے چھپ کر شائع ہوا ہے۔ لندن سے بھی ۱۸۰۸ء اور ۱۸۳۰ء میں اس کے ایڈیشن شائع ہوئے۔

(۵) بیاض ہندی ----- مرتب ڈاکٹر جان گلکرسٹ۔ مقام اشاعت کلکتہ۔ اس میں ڈاکٹر موصوف نے فورٹ ولیم کالج کے مشاہیر اہل قلم کی تخلیقات کا مختصر انتخاب شامل کیا ہے۔ کتاب کا اصل نام The Hindee Manual or Casket of India ہے۔ جلد اول ۱۸۰۲ء میں اور جلد دوم ۱۸۰۳ء میں شائع ہوا۔

(۶) باغ اردو (حصہ دوم) ----- میر شیر علی افروز نے یہ گلستان سعدی کا ایک ترجمہ ہے۔ ہندوستانی پریس کلکتہ میں چھپیں۔ صفحات ۳۱۳۔ اسکی ایک کاپی ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے۔

(۷) باغ و بہار ----- میرا امن دہلوی۔ اردو زبان کی سب سے مشہور و مقبول تصنیف جس کا نہ صرف دیگر ہندوستانی ادبی زبانوں میں ترجمہ ہوا بلکہ یورپ کی کئی زبانوں میں بھی ترجمہ ہوا اور کئی ایڈیشن شائع ہوئے۔ آج تک باغ و بہار یا قصہ چہار درویش یا پھر الگ الگ درویشوں کی کہانیاں یا خلاصہ باغ و بہار کے بے شمار ایڈیشن شائع ہوئے ہیں۔ اس تذکرہ تصانیف میں کم و بیش اس کے پچاس مختلف ایڈیشنوں کا ذکر آیا ہے۔ محققین کے مطابق اس کا پہلا ایڈیشن ۱۸۰۲ء میں کلکتہ سے شائع ہوا تھا لیکن کلکتہ کے کسی کتب خانے میں یہ ایڈیشن نہیں ملا۔ غالباً یہ بات درست نہیں ہے بلکہ ۱۸۰۳ء کو ۱۸۰۲ء پڑھا گیا ہوگا۔ ۱۸۰۳ء کا ایک نسخہ نیشنل یورپین حضرات کو اردو، ہندی تعلیم دینے کے لیے ہے۔ کتاب کے آخر میں تین صفحات کا غلط

لابرری کلکتہ میں ہے۔ باغ و بہار یا قصہ چہار درویش کے چند قلمی نسخے بھی پائے جاتے ہیں۔ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ”اردو تھرڈ کلکشن“ کے تحت ایک قلمی نسخہ ہے جس کا حوالہ نمبر ۷۵۵ ہے۔ قصہ چہار درویش کے نام سے جو مخطوطہ نیشنل لائبریری کلکتہ میں ہے اس کے اوراق ۱۳۵ ہیں اور اس کا حوالہ نمبر B.C.I.B 21 ہے۔ یہ بہت بعد کا نسخہ ہے جو ماہ فروری ۱۸۴۹ء بمطابق ماہ ماگھ ۱۳۳۰ء ف کا ہے اور اس کے کاتب کا نام نجب سنگھ ہے۔ ایک اور نسخہ بنام ’نوطرز مرصع قصہ چہار درویش“ میر محمد عطا حسین خاں حسین کا بھی ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ”سوسائٹی کلکشن“ کے تحت ہے جس کا حوالہ نمبر ۱۳۲ ہے۔ اسی کا ایک اور نسخہ ”اردو تھرڈ کلکشن“ کے تحت ہے جس کا حوالہ نمبر ۴۹ ہے۔

- (۸) مرثیہ مسکین ----- عبد اللہ مسکین - مقام اشاعت کلکتہ - صفحات ۱۸۔
 (۹) نقلیات ہندی (حصہ اول) ڈاکٹر جان گلکسٹ - ہندوستانی پریس کلکتہ - اس کا ایک اور ایڈیشن اسی پریس سے ۱۸۰۳ء میں بھی چھپا ہے۔
 (۱۰) ہند نامہ سعدی ----- مترجم مظہر علی خان دلا - یہ دوسرا ایڈیشن ہے جو کلکتہ سے شائع ہوا ”ہندی کی آسان مشقیں“ کے نام سے یہ ۱۸۰۲ء میں چھپ چکا ہے۔

۱۸۰۳ء

- (۱) عملی خاکے ----- ڈاکٹر جان گلکسٹ - یہ کتاب یورپین حضرات کے لیے ہے تاکہ وہ اردو الفاظ کا درست تلفظ ادا کر سکیں۔ یہ ایڈیشن گورنمنٹ پریس کلکتہ میں چھپا۔
 (۲) اتالیق ہندی یا ہندی کی آسان مشقیں ----- اس کا انگریزی نام ----- The Hindee Moral Precptor ہے۔ مظہر علی خان دلا کی یہ تصنیف ڈاکٹر جان گلکسٹ کی نگرانی میں ہندوستانی پریس کلکتہ سے چھپ کر شائع ہوا۔ پہلی بار ۱۸۰۲ء میں پھر اس کے اور بھی ایڈیشن چھپے مثلاً ۱۸۲۱ء کا کلکتہ ایڈیشن۔
 (۳) اوری نیشنل فیولسٹ ----- مرتب ڈاکٹر جان گلکسٹ - یہ فورٹ ولیم کالج کے نصاب میں رہی ہے جس وجہ سے بار بار تھپی۔ کتاب پر صرف ڈاکٹر گلکسٹ کا نام ہی درج ہے جو کالج کے شعبہ ہندوستانی کے صدر تھے لیکن کالج کے مختلف منشیوں نے دراصل اس کام کو انجام دیا۔ اس میں ہندی اور بنگلہ کے علاوہ عربی، فارسی، لہجہ، تہذیب بھی شامل ہیں۔ دراصل اس کا پہلا ایڈیشن ۱۷۹۸ء میں کلکتہ ہی سے ڈاکٹر گلکسٹ کی نگرانی میں چھپا تھا بعد میں اس کے اور بھی مختلف ایڈیشن شائع ہوئے مثلاً ۱۸۰۹ء کا کلکتہ ایڈیشن۔
 (۴) باغ و بہار ----- اس ایڈیشن کے سرورق پر درج ہے --- ”تالیف لیا ہوا

میرامن دلی والے کا - ہندوستانی چھاپا خانہ ۱۸۰۳ء مطابق ۱۲۱۸ھ کے - "اس ایڈیشن کا ایک نسخہ نیشنل لائبریری کلکتہ میں ہے جس پر فورٹ ولیم کالج اور پھر امپریئل لائبریری (موجودہ نام نیشنل لائبریری) کی مرہ ہے - میرے خیال سے یہی باغ و بہار کا پہلا ایڈیشن ہے - اس کتاب کا لائبریری حوالہ نمبر ۷۸۹۱.۵۳ AM ۳۲۵ ہے -

(۵) اخلاق ہند - مترجم میر بہادر علی حسینی - یہ ترجمہ ہے مفتی تاج الدین کی تصنیف "مفرح القلوب" کا - کتاب ٹائپ میں چھپی ہے اور یہی پہلا ایڈیشن ہے جسے منشی غلام نبی نے ہندوستانی پریس کلکتہ سے چھاپ کر شائع کیا اس کا ایک قلمی نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں "سوسائٹی کلکشن" کے تحت ہے جس پر سنہ ۱۲۱۵ھ درج ہے - اس کا حوالہ نمبر ۱۱۶ ہے اور یہ شائع شدہ (چھپی ہوئی) کتاب ایشیاٹک سوسائٹی میں موجود ہے جس کے صفحات ۱۱۱ ہیں -

(۶) نثر بے نظیر - میر بہادر علی حسینی - ہندوستانی پریس کلکتہ میں چھپی - صفحات ۱۳۰ اس کے کئی ایڈیشن کلکتہ سے بعد میں بھی شائع ہوئے ہیں - "نثر بے نظیر" کا ایک مخطوطہ ایشیاٹک سوسائٹی میں "سوسائٹی کلکشن" کے تحت ہے جو ۱۲۱۵ھ کا ہے - اس کا حوالہ نمبر ۱۲۱ ہے -

(۷) ہدایت اسلام - (حصہ اول) مولوی امانت اللہ - یہ حصہ ڈاکٹر جان گل کرسٹ کی نگرانی میں چھپ کر شائع ہوا -

(۸) نقلیات ہند - ڈاکٹر گل کرسٹ - اس کا ایک ایڈیشن ۱۸۰۲ء میں چھپا تھا جو صرف پہلا حصہ تھا - یہ دوسرا حصہ ہے مطبع ہندوستانی کلکتہ - اس میں حکایات ہیں 'اردو' ہندی اور رومن رسم خط میں - جلد اول کے صفحات ۶۸ + ۴۹ + ۳۰ (اردو، ہندی اور رومن) ہیں اور جلد دوم کے ۱۲۸ + ۳۰ + ۱۲۰ ہیں -

(۹) سحرالبیان - میر حسن دہلوی - صفحات ۱۵۲ + ۱۲ ہیں اور یہ ہندوستانی پریس کلکتہ میں چھپی - مثنوی سحرالبیان کے مختلف قلمی نسخے بھی پائے جاتے ہیں لیکن میری نظر سے اب تک جو قلمی نسخے گزرے ہیں ان میں سب سے دلکش مخطوطہ و کٹوریہ میموریل ہال کلکتہ میں محفوظ ہے - اس کا ہر صفحہ رنگا رنگ نقش و نگار سے پر ہے اور یہ بالتصویر ہے - تصاویر جو آرٹ کے اعلیٰ نمونے ہیں پورے پورے صفحات کے بھی ہیں اور ایسے تصاویر والے صفحات کی تعداد ۳۷ ہے فنکار کا نام "فقیر خیرات علی نبیرہ غلام رسول مصور" درج ہے - ۳۷ ویں یعنی آخری تصویر مصنف میر حسن کی ہے جو بیٹھے ہوئے ہیں - سامنے دو کتابیں 'دوات' دو قلم اور ایک طرف اکالدان بھی ہے - خوشنویس نے اپنا کام "صفر المظفر روز چہار شنبہ سنہ نبوی ۱۲۰۸" کو پورا کیا ہے - اس شاندار مخطوطے کے اوراق ۱۲۳ ہیں - مخطوطے کا حوالہ نمبر R-272 ہے - وکٹوریہ

میوریل کلکتہ نے اسے ۱۹۰۰ء میں خریدا تھا۔ مثنوی میر حسن کا ایک قلمی نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی میں ”اردو تھرڈ کلکشن“ کے تحت بھی ہے جس کا حوالہ نمبر ۱۷۸ ہے۔

(۱۰) مذہب عشق یا گل بکاؤلی ————— نمال چند لاہوری۔ ڈاکٹر جان گل کرست کی نگرانی میں ہندوستانی پریس کلکتہ میں چھپ کر شائع ہوا۔ صفحات ۲۲۰۔ میر شیر علی افسوس نے اس ایڈیشن پر نظر ثانی کی ہے۔ ان دنوں افسوس فورٹ ولیم کالج کے صدر فنی تھے۔ مذہب عشق کا ایک قلمی نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ”سوسائٹی کلکشن“ کے تحت ہے جو ۱۹۱۷ء کا ہے اور جس کا حوالہ نمبر ۱۹ ہے۔

۱۸۰۳ء

(۱) فارسی افعال کا جدید نظریہ ————— اس کا مکمل اصل نام ”نوائجادی یعنی نقشہ افعال فارسی مع مصدرات آں و مترادف ہندوستانی در فارسی و انگریزی“ ہے اور اسی نام سے اس کا اولین ایڈیشن ۱۸۰۶ء میں کلکتہ سے چھپ چکا ہے۔

(۲) ہندی عربی آئینہ ————— Hindee Arabic Mirror ڈاکٹر جان گلکٹ پہلا ایڈیشن ہے جو کلکتہ میں چھپا۔

(۳) توتا کہانی یا طوطی نامہ ————— مولفہ محمد قادری مترجم سید حیدر بخش حیدری۔ مکمل کتاب کے طور پر یہی پہلا ایڈیشن ہے۔ یہ کتاب فورٹ ولیم کالج کے نصاب میں رہی ہے۔ اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے صفحات ۲۸۔ صفحہ اول پر درج ہے ”یہ سید حیدر بخش متخلص بہ حیدری شاہ جہاں آبادی، تعلیم یافتہ مجلس خاص نواب علی ابراہیم خاں بہادر مرحوم شاکر مولوی غلام حسین غازی پوری دست گرفتہ صاحب عالی جناب سخن دان آہد بخش سنخوران معدن مروت و چشمہ ممنون دریائے جود و کرم مع علم و حلم خداوند خداایگان والا شان جان گلکٹ صاحب بہادر دام اقبال کا ہے۔ اگرچہ تھوڑا بہت ربط موافق اپنے حوصلہ کے عبارت فارسی میں بھی رکھتا ہے لیکن بموجب فرمائش صاحب موصوف کے ۱۳۱۵ھ مطابق ۱۸۹۱ء کے مارکوس وٹلی گورنر جنرل بہادر دام اقبال کے محمد قادری کے طوطی نامے کا نسخہ ناخذ طوطی نامہ ضیاء الدین بخش ہے۔ زبان ہندی میں موافق محاورہ اردو سے مطے کے نثر میں عبارت سلیس و خوب و الفاظ رنگین و مرغوب سے ترجمہ کیا اور نام اس کا توتا کہانی رکھا تاکہ صاحبان نو آموز کے فہم میں جلد آوے۔۔۔۔۔“ چھپی ہوئی جو کتاب ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے اس کا حوالہ نمبر 588 - V.Fa ہے اور اس کا جو قلمی نسخہ سوسائٹی کے کتب خانے میں ”سوسائٹی

کلکشن " کے تحت ہے اس کا حوالہ نمبر ۱۰۰ ہے۔

(۳) باغ و بہار ---- میرامن دہلوی۔ ہندوستانی پریس کلکتہ اس ایڈیشن کے صفحات ۲۷۰ ہیں۔

آرائش محفل ---- شیر علی افسوس۔ ہندوستانی پریس کلکتہ۔ اس ایڈیشن کی ایک جلد مدرسہ عالیہ کلکتہ کی فہرست کتب کے مطابق تقسیم ہند (۱۹۳۷ء) سے پہلے مدرسہ لائبریری میں تھی جس کا سنہ طبع ۱۳۲۳ھ ہے۔ لیکن تقسیم کے دنوں یہ کتب خانہ لٹ گیا کتنا ہی زیادہ درست ہے۔ کما یہی جاتا ہے کہ اس کتب خانے کی کتابیں ڈھاکہ مدرسہ میں منتقل ہوئی تھیں لیکن معلوم ہوا کہ اکثر کتابیں لوگوں نے ڈھاکہ مدرسہ میں جمع نہیں کی ہیں جس کی وجہ سے کئی نایاب و کمیاب کتابیں آج کہیں محفوظ نہیں ہیں اور وہ زمانے کے ہاتھوں برباد ہو گئی ہیں۔ آج اس عظیم کتب خانہ مدرسہ عالیہ کلکتہ کی صرف ایک قدیم فہرست کتب ہی چند کتب خانوں میں محفوظ ہے (میں نے یہ فہرست نیشنل لائبریری کلکتہ میں دیکھی ہے) جس سے اس عظیم کتب خانے کی کتابوں کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ایشیاٹک سوسائٹی میں سوسائٹی کلکشن کے تحت دو قلمی نسخے ہیں جو ۱۳۲۰ھ کے ہیں۔ حوالہ نمبر ۱۸ اور ۱۰۸۔ اسکے علاوہ کلکتہ سے شائع شدہ بھی دو مختلف ایڈیشن ہیں۔ ایک کالج پریس کلکتہ سے ۱۸۷۱ء میں چھپی اور دوسری جیل انستین پریس کلکتہ سے ۱۹۰۳ء میں چھپی ہے۔

(۴) مکالمات انگریزی و ہندوستانی ---- کتاب کا اصل نام ہے English

Hindee Dialogue جس کے مصنف ڈاکٹر گلگت ہیں یہ جی ہلت سے شائع ہوا ہے۔

۱۸۰۵ء

(۱) خرد افروز ---- شیخ حفیظ الدین احمد بردوانی۔ ایک عمل الگ کتاب کے طور پر بار اول یہ اسی سال شائع ہوا حالانکہ اس سے قبل اس کا انتخاب "بیاض ہندی" میں ڈاکٹر جان گلگت نے شامل کیا تھا۔ اس کا ایک قلمی نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں سوسائٹی کلکشن کے تحت ہے جو ۱۳۱۷ھ کی ہے۔ اس کا حوالہ نمبر ۱۱۸ ہے۔ اس کے چند ایڈیشن کلکتہ سے بعد میں بھی چھپے مثلاً محمدی پریس کلکتہ سے شائع شدہ ۱۸۳۸ء کا ایڈیشن۔

(۲) عہد نامہ جدید ---- یہ بائبل کے The New Testament کا ترجمہ ہے۔ مترجم مرزا محمد فطرت اور دیگر صاحبان۔ مسٹر ڈبلیو، ڈبلیو، ہنٹر نے اس ترجمے کا اصل گریک زبان کی تصنیف (بائبل) سے مقابلہ کر کے دیکھا۔ اس ترجمے کے صفحات ۴۸۱ ہیں۔ یہ مطبع ہندوستانی کلکتہ سے شائع ہوا۔ اترپاڑہ مہاراجہ جے کشن لائبریری میں اسکی ایک جلد تھی سربراہیہ کے کیری لائبریری میں اب بھی اس کی ایک جلد محفوظ ہے۔

(۳) بیتال پچپی ----- مظہر علی خان دلا اور للولال کوی - برج بھاشا سے ترجمہ کیا گیا - اس کے چند اور ایڈیشن بھی بعد میں نکلے ہیں - کلکتہ سے ایک اور ایڈیشن ۱۸۰۹ء میں شائع ہوا - مظہر علی خان کے ترجمے کا ایک قلمی مخطوطہ ایشیائیک سوسائٹی کلکتہ میں ”سوسائٹی کلکشن“ کے تحت ہے جس کا لائبریری حوالہ نمبر ۱۳۰ ہے -

(۴) سنگھاسن بتیسی ----- کاظم علی جوان اور للولال کوی - مقام اشاعت کلکتہ - اس کے مخطوطہ کی ایک کاپی ایشیائیک سوسائٹی کلکتہ میں ہے جس پر سند ۱۲۱۵ھ درج ہے - اس کا حوالہ نمبر ”سوسائٹی کلکشن“ کے تحت ۱۳۷ ہے -

(۵) سحرالبیان یا مثنوی میر حسن ----- پہلا ایڈیشن کلکتہ سے ۱۸۰۳ء میں چھپا تھا اور یہ دوسرا ایڈیشن ہے - اس کے صفحات ۱۳۷ ہیں -

(۶) ہندوستانی انگریزی لغت ----- جوزف ٹیلر - اس کا ایک اور اضافہ شدہ ایڈیشن بھی کلکتہ سے ۱۸۰۸ء میں شائع ہوا -

۱۸۰۸ء

- (۱) انگریزی اردو لغت ----- پرتان جوزف ٹیلر - بار اول یہ ۱۸۰۵ء میں چھپا تھا - اس بار یہ دو حصوں میں ہندوستانی پریس کلکتہ سے ڈبلیو ڈبلیو ہنٹر کی نمرانی میں شائع ہوا - اس کا ایک اور مختصر ایڈیشن ولیم کارمیسل اسمتھ کی نمرانی میں ۱۸۲۰ء میں چھپا -
- (۲) اجنبیوں کے لیے رہنمائے اردو ----- ڈاکٹر جان گلکسٹ - یہ دوسرا ایڈیشن ہے جو کلکتہ سے شائع ہوا - پہلا ایڈیشن ۱۸۰۲ء میں شائع ہوا تھا - اس دوسرے ایڈیشن کی ایک جلد نیشنل لائبریری کلکتہ میں ہے -

۱۸۰۹ء

- (۱) قواعد زبان اردو ----- ڈاکٹر جان گلکسٹ کی تصنیف کا ایک اور ایڈیشن جو کلکتہ ہی سے چھپ کر شائع ہوا -
- (۲) اوری نیشنل فیولسٹ یا مشرقی قصے ----- ڈاکٹر جان گلکسٹ - پہلا ایڈیشن ۱۸۰۳ء میں چھپا تھا -

۱۸۱۰ء

- (۱) لطائف ہندی ----- للولال کوی - یہ اردو اور ہندی کا مشترکہ ایڈیشن ہے اور اس کے آخر میں مشکل اردو ’ہندی الفاظ‘ (جو اس کتاب میں آئے ہیں) کے معنی انگریزی میں درج کیے گئے ہیں - جس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ نصاب تعلیم فورٹ ولیم کالج کی کتاب ہے اور

یورپین حضرات کو اردو 'ہندی تعلیم دینے کے لیے ہے۔ کتاب کے آخر میں تین صفحات کا غلط نامہ بھی ہے۔ اس میں کل ایک سو لٹائف ہیں۔ یہ ایڈیشن انڈیا گزٹ پریس کلکتہ میں چھپا صفحات ۱۵۸ + ۱۲۲۔

(۲) صرف اردو۔۔۔۔۔ مولوی امانت اللہ۔ مختصر قواعد اردو جو منظوم ہے۔ صفحات ۱۰۹۔ مطبع ہندوستانی کلکتہ میں چھپ کر شائع ہوا۔

(۳) دیوان میر سوز۔۔۔۔۔ مقام اشاعت کلکتہ۔ یہ دیوان فورٹ ولیم کالج کے طلبہ کے لیے چھاپا گیا تھا۔ اس کے صفحات ۵۸ ہیں۔ دیوان سے ایک مختصر غزل نقل کرتا ہوں:

جتنا کوئی مجھ سے یار ہوگا اتنا ہی خراب و خوار ہوگا
ہر روز ہو روز عید تو بھی تو ہم سے نہ ہمکنار ہوگا
دیکھے جو چمن میں جھکو کوئی گل اسکی نظر میں خار ہوگا
جو اس سے مجھے کوئی ملا دے میرا وہی غم گسار ہوگا
اے یار شتاب سوز سے مل تیرا اسے انتظار ہوگا

سید محمد میر سوز کے دیوان کا ایک قلمی نسخہ "سوسائٹی کلکشن" کے تحت ایشیاٹک سوسائٹی کے کتب خانے میں ہے جو ۱۲۱۶ھ کا ہے۔ اس کا حوالہ نمبر ۵۷ ہے۔

(۴) انتخاب سوز۔۔۔۔۔ مرتب فورٹ ولیم کالج کے مختلف منشی طلبہ کے لیے یہ انتخاب شائع کیا گیا۔

(۵) ترجمہ اخوان الصفا۔۔۔۔۔ مولوی اکرام علی۔ ہندوستانی پریس کلکتہ۔ صفحات ۲۹۹۔

۱۸۱۱ء

لغت جہاز رانی۔۔۔۔۔ کپتان ٹامس روبک۔ "ٹامس" یا "تھامس" روبک ۱۸۱۱ء تا ۱۸۱۷ء فورٹ ولیم کالج کے نائب سیکرٹری تھے۔ آپ کے دور میں فورٹ ولیم کالج کلکتہ میں جو کتابیں لکھی گئیں ہیں یا جو کتابیں چھاپی گئیں ہیں ان کے تمام مصنفین نے کپتان روبک کی علم دوستی کی تعریف کی ہے۔ خود روبک کی تصانیف میں لغت جہاز رانی (۱۸۱۱ء) قواعد ہندی (۱۸۱۸ء) اور امثال فارسی و اردو (۱۸۲۳ء) شامل ہیں۔ اردو زبان میں غالباً یہی اب تک جہاز رانی کے الفاظ کے سلسلے میں واحد لغت ہے۔ اس انگریزی اردو لغت میں جہاز رانی کے الفاظ و اصطلاحات کے علاوہ میدان جنگ اور فوجی باریکس میں استعمال ہونے والے اردو الفاظ و محاورات کے معنی انگریزی میں دیئے گئے ہیں اور ایسا اس کے چھٹے ایڈیشن میں کیا گیا ہے جس کے مرتب جارج

سائل تھے اور یہ ۱۸۸۲ء میں شائع ہوا۔ اس کا پہلا ایڈیشن ہندوستانی پریس کلکتہ میں چھاپا گیا۔
 (۲) کلیات میر تقی ----- وفات میر کے بعد فورٹ ولیم کالج کلکتہ کی طرف سے
 کلیات میر کو ترتیب دے کر پہلی بار شائع کیا گیا۔ اس کلیات کے صفحات ۱۰۸۵۔ ہیں اور یہ
 ٹائپ میں ہندوستانی چھاپہ خانہ کلکتہ میں چھپا ہے۔ اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں اور
 ایک نیشنل لائبریری کلکتہ میں ہے۔ اندرونی سرورق پر درج ہے۔

”کلیات میر تقی مدرسہ عالیہ کے لیے نوازش و تفضلات سے صاحبان عالی شان کالج کونسل کے عہد
 حکومت میں مشیر خاص شاہ کیواں بارگاہ انگلستان لارڈ منٹو گورنر جنرل بہادر دام ظلہ کے
 حسب الار شاد کپتان ٹیلر صاحب مدرس ہندی دام اقبالہ اور اعانت و پرورش سے ڈاکٹر ولیم ہنٹر
 صاحب کاظم علی جواں اور مرزا جان پٹش و مولوی محمد اسلم و تاریخی چرن متر و منشی غلام اکبر
 ۱۸۱۱ء میں بمطابق ۱۲۲۶ھ ہندوستانی چھاپے خانے میں چھاپا گیا ہوا منشی فدا بخش کا۔

کلیات میر کا ایک قلمی نسخہ چار جلدوں میں ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے۔ اس پر سنہ
 ۱۲۱۲ھ درج ہے۔ سوسائٹی کلکتہ کے تحت ہے اور اس کا حوالہ نمبر ۵۹ ہے۔ کلیات میر کا ایک
 اور نسخہ ”اردو تھرڈ کلکشن“ کے تحت بھی مذکورہ سوسائٹی میں ہے جس کا حوالہ نمبر ۹۹۶ ہے۔
 (۳) قواعد برج بھاکا ---- بلال لال کوی۔۔۔۔۔ اردو زبان میں برج بھاکا (بھاسا) کا یہی
 واحد گرامر ہے۔ یہ کتاب فورٹ ولیم کالج کے نصاب تعلیم میں رہی ہے۔

۱۸۱۲ء

(۱) ہندی کہانیاں ---- کسی مصنف کا نام درج نہیں ہے۔ سرورق کے مطابق یہ فورٹ
 ولیم کالج میں یورپین لوگوں کو اردو تعلیم دینے کے لیے پڑھائی جاتی رہی ہے اور اسے کالج کے
 منشیوں نے مرتب کیا۔ تھامس روبک کی نگرانی میں کمپنی کے چھاپا خانہ کلکتہ میں چھپیں ہے۔ اس
 کے صفحات ۱۲۲ ہیں۔ اس میں ۱۵۱ حکایات ہیں۔

(۲) گل مغفرت ---- میر حیدر بخش حیدری۔ اس میں مختصر طور پر کرپا کے حالات بیان
 کیے گئے ہیں۔ صفحات ۲۳۸۔ مطبع ہندوستانی کلکتہ میں چھپیں۔

(۳) بارہ ماسہ ---- مرزا کاظم علی جواں۔ یہ ایڈیشن مطبع ہندوستانی کلکتہ میں چھاپا گیا
 ہے۔ صفحات ۱۱۳۔ اس کی ایک کاپی ایشیاٹک سوسائٹی میں ہے جس کا حوالہ نمبر 6-U.N.A ہے۔

۱۸۱۳ء

(۱) باغ و بہار ---- یہ ایڈیشن مطبع ہندوستانی کلکتہ میں چھپا۔ صفحات ۲۰۶۔

۱۸۱۴ء

(۱) انجیل ---- مترجم مرزا محمد فطرت - میرامپور مشن والوں کی طرف سے مشن پریس میں زیر نگرانی ایچ مارٹن کے چھپا - ولیم کیری لائبریری سریرامپور میں اسکی ایک جلد محفوظ ہے صفحات ۹۳۸ -

(۲) دعائے عام کی کتاب ---- ایچ ' مارٹن - چرچ میں دعا پڑھنے کی کتاب ہے - صفحات ۱۶۷ - مقام اشاعت کلکتہ -

۱۸۱۵ء

(۱) خرد افروز ---- دوسرا ایڈیشن - پہلا ایڈیشن ۱۸۰۵ء میں شائع ہوا - اس ایڈیشن کو کپتان تھامس روبک کی فرمائش پر مطبع ہندوستانی نے چھاپا - یہ عیار وائلس کا ترجمہ ہے اور مترجم حفیظ الدین احمد بردوانی ہیں - یہ دو جلدوں میں مکمل ہے ' جلد اول کے صفحات ۴۱۲ اور دوم کے ۳۸۶ ہیں -

(۲) مذہب عشق یا گل بکاوی ---- شمال چند لاہوری - پہلا ایڈیشن ۱۸۰۳ء میں چھپا تھا - اس ایڈیشن کو کپتان روبک نے اپنی نگرانی میں ہندوستانی پریس کلکتہ سے چھاپ کر شائع کیا - صفحات ۳۵۲ ہیں - مذہب عشق کا جو ایڈیشن ۱۲۶۵ھ میں شائع ہوا اسکی تصحیح مولوی اکرام احمد ضیغم نے کی تھی - اس کے صفحہ اول پر درج ہے ---- " قصہ مذہب عشق جو فارسی گل بکاوی سے غشی شمال چند لاہوری نے جان نگہرست صاحب کی فرمائش سے زبان اردو میں ترجمہ کیا تھا اور میر شیر علی افسوس کی نظر ثانی ہو کہ ۱۸۰۳ء میں چھاپا گیا تھا اور کپتان تھامس روبک صاحب نے بھی ۱۸۱۵ء میں چھپوایا تھا - بعد اس کے بہ نصاحت چھاپا گیا - اب پھر احقر بے دستگاہ محمد فیض اللہ نے اپنے مطبع میں کہ مطبع محمدی مشہور ہے ساتھ تصحیح مولوی اکرام احمد ضیغم کے ۱۲۶۵ھ میں طبع ہوا -

۱۸۱۹ء

(۱) اردو رسالہ گلکرسٹ ---- ۲۰ - ۱۸۱۹ء میں زیر نگرانی غشی تاریخی چرن متر - کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے اس ایڈیشن کو شائع کیا - تعداد اشاعت دو ہزار -

(۲) نیتی کتھایا حکایات نصیحت آمیز ---- تاریخی چرن متر - بار دوم - تعداد اشاعت دو ہزار - قیمت ۴ ' آنے ۳ پائی - شائع کردہ کلکتہ اسکول بک سوسائٹی - حالانکہ یہ بار دوم ہے

لیکن اردو کا یہی پہلا ایڈیشن ہے۔ اس سے ایک سال قبل اس کا جو ایڈیشن شائع ہوا تھا وہ ناگری میں تھا۔ نئی تاریخی چرن متر طویل عرصہ تک فورٹ ولیم کالج کے شعبہ ہندوستانی کے صدر نشی رہے ہیں۔

(۳) متی کی انجیل۔۔۔۔۔ انگریزی نام The Gospel of St. Mathtew ہے۔ بائبل سوسائٹی کلکتہ کے لے فلپ پریا نے مطبع ہندوستانی کلکتہ میں چھپوا کر شائع کیا۔ یہ ٹائپ میں چھپی اور اس کے صفحات ۱۹۶ ہیں۔

۱۸۲۰ء

- (۱) نئی کتھایا حکایات نصیحت آمیز۔۔۔۔۔ حصہ دوم۔ تاریخی چرن متر۔ اس کا پہلا حصہ ۱۸۱۹ء میں شائع ہوا۔ کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے اس دوسرے حصے کو بھی شائع کیا۔ تعداد اشاعت چار ہزار۔
- (۲) اردو انگریزی لغت۔۔۔۔۔ دوسرا ایڈیشن۔ پہلا ۱۸۰۸ء میں چھپا۔ کپتان نیلر کی اس تصنیف کو بار دم مختصر کر کے ولیم کار میکل نے شائع کیا۔
- (۳) قواعد زبان اردو۔۔۔۔۔ ڈاکٹر گلکرسٹ۔ اس کلکتہ ایڈیشن کے صفحات ۱۸۳ ہیں۔
- (۴) خلاصہ فہرست نما۔۔۔۔۔ بنگال سول کوڈ کا مختصر خلاصہ ہے۔ مترجم نعمت علی صفحات ۲۰۶۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

۱۸۲۱ء

- (۱) اتالیق ہندی۔۔۔۔۔ مظہر علی دلا۔ کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن۔

۱۸۲۲ء

- (۱) کتاب مقدس کا مختصر احوال۔۔۔۔۔ بائبل کا مختصر ترجمہ ہے۔ مترجم ریورنڈ سلا۔۔۔۔۔ صفحات ۲۵۳ مقام اشاعت کلکتہ۔

۱۸۲۳ء

- پیدائش کی کتاب۔۔۔۔۔ The book of Genesis کا ترجمہ ہے۔ مقام اشاعت کلکتہ صفحات ۱۸۵۔

۱۸۴۳ء

- (۱) خردافروز — شیخ حفیظ الدین احمد — اس ایڈیشن کو کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے شائع کیا۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ قیمت ۴ آنے۔
- (۲) امثال قاری و اردو — تاس روپک — اس تصنیف کو ڈبلیو، ڈبلیو، ہٹرنے شروع کیا تھا لیکن کپتان روپک نے مکمل کیا۔ مطبع ہندوستانی کلکتہ میں چھپا۔
- (۳) لندن قارما کوپا — مسٹر پی۔ برٹن — انگریزی تصنیف ”لندن قارما کوپا“ ۱۸۴۹ء کا ترجمہ ہے۔ اسے دکن میڈیکل کالج کے طلبہ کے لیے گورنمنٹ لیٹھو پریس کلکتہ میں ماہ جنوری میں چھپایا گیا۔ صفحات ۲۵۴۔ اس کی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ کے کتب خانے میں ہے۔ ڈاکٹر پیٹر برٹن (مختصر پی۔ برٹن) ایسٹ انڈیا کمپنی کے ڈاکٹر تھے۔ اکتوبر ۱۸۴۳ء میں دکن طالب علموں کو دکن زبانوں (اردو، ہندی اور بنگلہ) میں میڈیکل تعلیم دینے کے لیے میڈیکل کالج کلکتہ میں ایک شعبہ نیو میڈیکل انسٹی ٹیوشن کے نام سے قائم کیا گیا تھا۔ اس کالج کے قیام پر ڈاکٹر پیٹر برٹن کالج کے پروفیسر ہوئے۔ آپ نے طلبا کے لیے اردو اور ہندی میں بہت سی میڈیکل کتابیں لکھی ہیں جن میں سے بیس ۲۰ اردو کتابیں میری نظر سے گزری ہیں۔ اردو زبان میں ان میڈیکل کتابوں کو لکھ کر آپ نے اردو زبان کی جو عظیم خدمت کی ہے اس پر جتنا بھی لکھا جائے کم ہے۔ ان کتابوں کی اہمیت اس لحاظ سے بہت زیادہ ہے کہ یہ اردو میں شائع ہونے والی اولیٰ کتابیں ہیں۔ اس لیے اردو میں کئی میڈیکل الفاظ کو آپ نے تراشہ اور اس طرح اردو الفاظ کے خزانے میں اضافہ کیا ہے۔
- (۴) رسالہ بیان ماہیت ڈوبنے اور پھانسی ہونے کی — مصنف پیٹر برٹن — صفحات ۳۰۔ گورنمنٹ لیٹھو پریس کلکتہ۔
- (۵) بلغ و بہار — کلکتہ سے شائع شدہ اس ایڈیشن کے صفحات ۲۱۰ ہیں۔ مطبع مولوی بدر علی، ناشر فورٹ ولیم کالج کلکتہ۔

۱۸۴۵ء

- (۱) ترکی بعنوت — فضل اللہ — مطبع شیخ ہدایت اللہ کلکتہ۔ صفحات ۲۴۴۔

۱۸۴۶ء

- (۱) دی ہندوستانی ایڈ انکس اسٹوڈنٹس اسسٹنٹ — کتاب کا نام صرف انگریزی

میں درج ہے۔ یہ کتاب پبلسٹیشن پریس نمبر ۹۱ پر سرکلر روڈ کلکتہ میں چھپی۔ کتاب کے سرورق پر درج ہے کہ اس کتاب سے جو نفع ہوگا وہ ہندوستان میں تعلیم نسواں کی ترقی کے لیے خرچ کی جائے گی۔ یہ اردو گرامر کی کتاب ہے۔ انگریزی اور اردو کے صفحات کو ملا کر کل صفحات ۳۷۴ ہیں۔ کتاب ٹائپ میں چھپی ہے۔

(۲) **نگینا نائک**۔۔۔۔۔ مترجم کاظم علی جواں۔ مقام اشاعت کلکتہ۔ اس کا ایک قلمی نسخہ ایشیائیک سوسائٹی کلکتہ میں سوسائٹی کلکشن کے تحت ہے جو ۱۲۱۵ھ کا ہے۔ اس کا حوالہ نمبر ۱۳۸ ہے۔

(۳) **مفتاح الجنۃ**۔۔۔۔۔ کرامت علی جونپوری۔ اس کے کئی ایڈیشن بعد میں بھی کلکتہ سے شائع ہوئے۔ کرامت علی جونپوری تقریباً پچاس کتابوں کے مصنف گزرے جن میں سے کوئی چالیس تصانیف ایشیائیک سوسائٹی کلکتہ کے کتب خانے میں محفوظ ہیں۔

(۴) **بیان ان زہروں کا جو نباتیات سے علاقہ رکھتے ہیں**۔۔۔۔۔ پیٹر برٹن۔ صفحات ۱۷۶۔ گورنمنٹ لیتھو پریس کلکتہ۔ یہ اردو کے علاوہ ہندی میں بھی چھپی ہے۔ ہندی ایڈیشن ۱۸۲۷ء کا ہے۔

۱۸۲۷ء

(۱) **بیان ٹاکیسالوجی یعنی بیان زہروں کا**۔۔۔۔۔ پیٹر برٹن۔ صفحات ۱۳۲۔ گورنمنٹ لیتھو پریس کلکتہ ماہ اپریل میں چھپا۔ اس میں کن زہروں کا بیان ہے کے سلسلے میں مصنف نے لکھا ہے۔ ”جو جو معدنی زہر کہ انگریزی میسوں کی دواؤں میں اکثر کام آتے ہیں اور ایک دوسرے کے دھوکے سے کھانے میں آجاتے ہیں اور ان کے اندازہ سے زیادہ کھانے سے بہت اذیت ہوتی ہے۔ بلکہ کبھی آدمی ہلاک ہو جاتا ہے۔ ان ہی زہروں کا بیان اس رسالے میں کیا گیا ہے۔“ اس کتاب کی ایک جلد ایشیائیک سوسائٹی کلکتہ میں ہے۔

(۲) **انتخاب ہندی و ہندوستانی**۔۔۔۔۔ تاریخی جرن متر۔ کتاب ٹائپ میں ہندوستانی پریس کلکتہ میں چھپی ہے۔

(۳) **رسالہ بیان پڑیوں کے اکٹرنے کا**۔۔۔۔۔ ڈاکٹر پیٹر برٹن۔ گورنمنٹ لیتھو پریس کلکتہ۔

۱۸۲۸ء

(۱) **جامع الاخلاق**۔۔۔۔۔ مولوی امانت اللہ۔ مقام اشاعت کلکتہ۔ اس کا ایک قلمی

نسخہ بھی ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے جو ۱۲۲۰ھ کا ہے۔

- (۲) تشریح گرووں کی ----- ڈاکٹر پیٹر برٹن - گورنمنٹ لیتھو پریس کلکتہ - صفحات ۲۲
- (۳) تشریح پنس یعنی قضیب کی ----- ڈاکٹر پیٹر برٹن - گورنمنٹ لیتھو پریس کلکتہ
صفحات ۲۲
- خرد افروز ----- حفیظ الدین احمد بردوانی - کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن۔

۱۸۲۹ء

- (۱) بیان ماہیت اور تاثیر ہوا کا ----- پیٹر برٹن - صفحات ۶۳ - گورنمنٹ لیتھو پریس
کلکتہ۔
- (۲) بیان اذن یعنی کان کا ----- پیٹر برٹن - گورنمنٹ لیتھو پریس کلکتہ میں ماہ ستمبر میں
چھپا۔ یہ بالتصویر ہے۔ تصاویر کے علاوہ صفحات ۹۲ ہیں۔
- (۳) لب التواریخ ----- مسٹر نیلر کی تاریخ ہند کا ترجمہ ہے جسے لوئیس ڈکاسٹ نائب
سپرٹنڈنٹ پولیس، لوزر پرائس نے چرچ مشن پریس کلکتہ سے چھپوا کر شائع کیا۔ یہ نواں (۹)
ایڈیشن ہے جو تین جلدوں میں ہے جلد اول کے صفحات ۲۸۲، جلد دوم کے ۳۳۸ ہیں۔ اس
تصنیف کو اردو میں مکمل کرنے کے لیے کئی ایسی عالموں نے ڈکاسٹ (ڈکاشا) کی مدد کی تھی جن
میں حکیم مولوی عبدالحمید بھی شامل رہے ہیں جن کا نام مولف نے سرورق پر بھی شامل کیا ہے
اور دیباچہ میں مولوی عبدالحمید کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لکھا کہ اگر وہ مدد نہ کرتے تو شاید اس
خوبی سے یہ کام ہرگز نہ انجام پاتا۔ اس دیباچہ کی تاریخ ۸ اکتوبر ۱۸۲۹ء ہے اور مقام کلکتہ درج
ہے۔ مولف لوئیس ڈکاسٹ سپرنٹنڈنٹ صوبجات بنگلہ، بہار اور اڑیسہ کے نائب سپرنٹنڈنٹ پولیس
تھے۔ جلد دوم کی تاریخ مرزا احمد بیگ خان متخلص بہ طپاں نے کسی جو حسب ذیل ہے :-

طپاں تاریخ سال عیسوی میں
جو لینا تم کو ہو "لب التواریخ"
مناسب ہے کہ یہ مصرعہ پڑھو تم
ہوئی اتمام لولب التواریخ

(۱۸۲۸ء)

بلد سوم ۱۸۳۰ء میں چھپی جس کے صفحات ۳۷۳ ہیں۔ ڈکاسٹ شاعر بھی تھے اور انیسویں
صدی کے اخبارات میں ان کی چند غزلیں میری نظر سے گزری ہیں۔ ان کا پورا نام لوئیس

ڈکاشہ تھا۔

(۳) قرآن مجید ----- مترجم شاہ عبد القادر - مولوی عبید اللہ نے ہنگلی سے چھپوا کر شائع کیا۔ مترجم شاہ عبد القادر نے اپنے بھائی شاہ عبدالعزیز کی تفسیر قرآن شریف موسوم میں "تفسیر عزیزی" کو فارسی سے اردو میں ترجمہ کیا۔ صفحات تقریباً نو سو ۹۰۰ ہیں۔ اس کا ایک قلمی نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ کے کتب خانے میں ہے۔ مترجم نے یہ کام ڈاکٹر جان گلکسٹ کی فرمائش پر ۱۲۱۷ھ میں شروع کیا تھا اور یہ کام ۱۲۱۹ھ میں مکمل ہوا۔

۱۸۳۰ء

(۱) تنبیہ الغافلین ----- یہ مولوی سید احمد شہید کی عربی تصنیف کا ترجمہ ہے۔ مترجم مولوی عبید اللہ ہیں جو ہنگلی کے باشندے تھے۔ آپ نے یہ کتاب کلکتہ سے چھپوا کر ہنگلی سے شائع کی۔

(۳) لب التواریخ ----- (حصہ دوم) لوئیس ڈکاشہ - حصہ اول کے لیے ۱۸۲۹ء دیکھیے۔

۱۸۳۱ء

(۱) قواعد زبان اردو ----- ڈاکٹر جان گلکسٹ کی تصنیف کا ایک اور ایڈیشن۔ اس ایڈیشن کو کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے شائع کیا۔

(۲) تپ اور اسمال کے علاج کا رسالہ ----- پن سن - لیتھو گرافک گورنمنٹ پریس کلکتہ - تاریخ اشاعت ۵ اگست - صفحات ۳۳ نظر ثانی حکیم مولوی عبدالحمید۔

۱۸۳۲ء

(۱) نادر اکتور ----- دہلی پر ساد رائے - سرورق پر کتاب کا نام انگریزی میں The Nadirool Kishwur درج ہے۔ یہ انگریزی 'فارسی' عربی' ہنگلہ اور اردو صرف و نحو کی کتاب ہے۔ اس ایڈیشن کی ایک جلد جنے کشن لائبریری میں جسے اتر پاڑہ پبلک لائبریری بھی کہا جاتا ہے میری نظر سے گزری۔ اس ایڈیشن کو شیخ محمد رمضان نے مولوی فیض اللہ کے فارسی چھاپا خانہ کلکتہ میں چھپوا کر شائع کیا۔ صفحات ۱۹۶۔

(۲) گل بکاوی یا مذہب عشق ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن۔

۱۸۳۳ء

- (۱) مفتاح الافلاک ----- مترجم بوسیلہ عبدالسلام لکھنؤی - صفحات ۲۷۲ ، علاوہ تین صفحے غلط نامہ کے - کتاب کے سرورق پر درج ہے :-
- ” یہ رسالہ حسب الحکم جناب سلطنت ماب ابونصر قطب الدین سلیمان جاہ سلطان عادل نوشیروان زماں ، نصیر الدین حیدر بادشاہ اودھ خلد اللہ ملکہ ، و سلطنت کے حکیم فرگینوں صاحب کے اصول علم حیات سے مترجم نے بوسیلہ عبدالسلام لکھنؤی کے اردو زبان میں ترجمہ کیا اور دارالامارہ کلکتہ میں مطبوع ہوا “ ----- ۱۲ باب ہیں اور ہر باب کو ” گفتگو “ کا عنوان دیا گیا ہے -

۱۸۳۳ء

- (۱) بہار دانش ----- مرزا جان پیش - یہ ایڈیشن مطبع محمدی کلکتہ میں چھپا -
- (۲) انگلش اردو اسکول ڈکشنری ----- جے ، ٹی ، تھوم سن دہلی والے - ۱۹ مئی کو سی رام پور پریس سے چھپ کر شائع ہوا - یہ لغت رومن حروف میں ہے - قیمت کلکتہ میں ۳ سکہ روپے اور دہلی میں ۴ سائٹ روپے درج ہے -
- (۳) باغ و بہار ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن جس کے صفحات ۱۹۴ ہیں -
- (۴) خدا کی نعمت یا تفسیر مرادیا ----- شاہ مراد اللہ انصاری - مقام اشاعت کلکتہ - صفحات ۷۹۰ - اس کا ایک اور ایڈیشن کلکتہ سے ۱۸۶۸ء میں شائع ہوا -

۱۸۳۵ء

- (۱) مجمع اللطائف ----- راجہ کالی کرشنا دیب بہادر - یہ فارسی اور انگریزی کے چند لطائف کا ترجمہ ہے - اگست ماہ میں شوبھا بازار پریس کلکتہ میں چھپا - اس کتاب کے شائع ہونے کی اطلاع ۱۵ اگست کے بجگہ ہفت روزہ ” سماچار درپن ” سریرامپور میں شائع ہوا - راجہ کالی کرشنا کا تعلق شوبھا بازار کلکتہ کے مشہور ” راجہ گھرانے ” سے تھا - مجھے یہ کتاب کسی کتب خانے میں نہیں ملی -
- (۲) قرابادین شیو چندری ----- سرورق پر درج ہے --- ” انگریزی قرابادینوں سے

سنہ ۱۲۷۲ھ میں ترجمہ کیا، سب اسٹنٹ سرجن شیو چندر کرمار، مدرسہ علوم ادویہ سازی و کیمیائی وغیرہ متعلق جماعت ہندوستانی و بنگالی مدرس طبی واقع بنگالہ " مطبع مولوی محمد فیض اللہ صاحب محلہ مچھوا بازار لین - صفحات ۶۱۶ - سب تالیف مترجم نے یوں لکھا ہے۔۔۔۔۔ " شایقان اس فن شریف اور طالبان اس علم لطیف پر روشن و ہویدا ہووے کہ جماعت ہندوستانی میں میڈیکل کالج واقع بنگالہ کے کوئی نسخہ قرابا دین کا واسطے درس کے ان کی زبان میں نہ تھا جس کے سبب سے دے لوگ بہت تکالیف اٹھاتے تھے اور نہایت منتشر خاطر رہتے تھے اور درس گاہ میں جو کچھ سنتے تھے اسی کو قلم بند کر کے انھیں اوراق پریشاں کو یاد کرتے تھے۔ بالفعل حقیر نے جب تاکید اور اصرار ان لوگوں کی حد و غایت سے تجاوز کر گئی تو مطابق ترتیب درس کے اس نسخہ..... سلیس عبارت میں اردو زبان کے ترجمہ کیا اور دیباچہ میں خواص اور فوائد ادویہ کے ذکر کیے اور اسی ترتیب سے چند باب میں تمام کتاب کو مرتب کیا۔ فقط سب اسٹنٹ سرجن شیو چندر کرمار مدرس جماعت ہندوستانی و بنگالی، میڈیکل کالج واقع بنگالہ۔۔۔۔۔ " راقم الحروف کی نظر سے یہ کتاب خدا بخش لائبریری پٹنہ میں گزری ہے۔

۱۸۳۶ء

(۱) علم ہیئت کا چھوٹا رسالہ۔۔۔۔۔ سرورق پر درج ہے۔۔۔۔۔ " ترجمہ کیا گیا طالب علموں کے واسطے۔ انگریزی اور ہندوستانی میں چھاپا گیا ۱۲۵۰ھ مطابق ۱۸۳۶ء " یہ کتاب پبلسٹ مشن پریس، اپر سرکلر روڈ کلکتہ میں چھپی اور اسے اسکول بک سوسائٹی نے شائع کیا۔ کتاب باتصویر ہے۔ دیباچہ سے پہلے کے صفحے پر درج ہے۔۔۔۔۔ " واجب ہے مصنف پر بیان شکر گزاری عنایت بادشاہی کا کہ یہ کتاب جناب ابونصر قطب الدین سلیمان جاہ سلطان عادل نوشرواں زماں نصیر الدین حیدر بادشاہ اودھ کی مرحمت اور امداد مصارف سے چھاپے کی گئی۔ اب تقسیم کی جائے گی۔ مدرسوں اور کتب خانوں میں جس جگہ ضرورت ہوگی " اور دیباچہ میں کہا گیا ہے۔۔۔۔۔ " اس ارادے پر یہ کتاب تیار کی گئی بطور سبقوں کے اور احوال سورج اور چاند اور ستاروں کا اور اس کے ساتھ باتیں نصیحت کی لکھی گئیں تاکہ طالب علم اس کے پڑھنے سے ب انتہا کارگیری اور عجایبات خدا کی اپنے دل میں غور کرے اور اس کا خیال متوجہ ہو خدا پر جس نے سب کچھ بنایا ہے اور جانے کہ بندگی کرنا اس کی سب سے افضل عظیمی ہے۔۔۔۔۔ "

صفحات ۱۲۸۔ آخر میں مشکل الفاظ کی ایک انگریزی اردو لغت ہے۔ اس کی ایک جلد میں نے اترپاڑہ جئے کشن لائبریری میں دیکھی ہے۔

(۲) احسن المواعظ ---- راجہ کالی کرشنا دیب بہادر - یہ انگریزی شاعر مسی گرے کی تصنیف کا منظوم ترجمہ ہے جو ماہ اکتوبر میں مترجم نے اپنے شوہا بازار کے مطبع سے چھاپ کر شائع کیا - صفحات ۲۱۳ -

(۳) گلدستہ نشاط ---- یہ مولال کا منتخب کیا ہوا فارسی و اردو کلام ہے - اردو کلام صفحہ ۳۹۵ سے شروع ہوا ہے - جملہ صفحات ۴۶۳ - سنہ طبع ۱۲۵۲ھ اور مقام کلکتہ درج ہے -

(۴) توتا کہانی ---- حیدر بخش حیدری - اس ایڈیشن کے صفحات ۱۸۲ ہیں - مقام اشاعت کلکتہ -

(۵) قصہ گل و صنوبر ---- مترجم نیم چند کھتری - مقام اشاعت کلکتہ -

(۶) کوکب دری ---- کرامت علی - قرآن مجید کے بعض الفاظ کی تشریح ہے - صفحات ۳۳۲ - مقام اشاعت کلکتہ - بعد میں بھی اس کے ایڈیشن شائع ہوئے -

(۷) انوار محمدی شرح شمائل ترمذی ---- کرامت علی جوہوری - حدیث کی شرح ہے - اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ کے کتب خانے میں ہے - صفحات ۴۸۰ - مطبع محمدی کلکتہ - سرورق پر سند ۱۲۵۲ھ درج ہے -

۱۸۳۷ء

(۱) انجیل مقدس ---- بنارس ترجمہ کمیٹی نے ترجمہ کیا اور کلکتہ سے چھپوا کر بنارس سے شائع کیا - صفحات ۱۲۱ -

(۲) انگریزی ہندوستانی لغت ---- ڈبلیو، اکیس - مقام اشاعت کلکتہ

۱۸۳۸ء

(۱) انتخاب تاریخ بادشاہان انگلستان ---- میجر شار لینڈ اور فرید بخش - لیتھو پریس کلکتہ - صفحات ۲۷۰ سے زائد -

(۲) اردو انگریزی لغت ---- جے، ٹی، تھامسن - مقام اشاعت کلکتہ -

(۳) داب الاخرۃ قیامت نامہ ---- مولفہ شاہ رفیع الدین کا ترجمہ - مترجم محمد عبداللہ - مطبع بدر علی کلکتہ - صفحات ۱۱۲ -

137961

۱۸۳۹ء

- (۱) خداوند یسوع مسیح کی انجیل ----- دسکی مترجمین نے ترجمہ کیا۔ انگریزی اور امریکی دینی مجلس کی طرف سے پیپٹسٹ پریس کلکتہ میں چھاپی گئی۔ صفحات ۸۲۲۔ اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے۔
- (۲) فہرست قصہ جات بہار دانش ہندی ----- مرزا محمد اسماعیل طپش۔ مقام اشاعت کلکتہ۔
- (۳) ارکان الحج ----- عبدالغنی۔ صفحات ۲۲۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

۱۸۴۰ء

- (۱) علم سائنس ----- یہ Broughans Treatise on the pleasures and advantages of Science کا ترجمہ ہے۔ مترجم سید منیر لکھنوی۔ اس ترجمہ کے لیے کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے مترجم کو چار سو روپیہ حق محنت دیا۔ ۴۴۔ ۱۸۴۰ء کے اسکول بک سوسائٹی کے رپورٹ میں کہا گیا کہ سوسائٹی نے اس کی پانچ سو جلدیں چھاپی ہیں۔
- (۲) آرائش محفل ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن
- (۳) مفتاح الجنۃ ----- کرامت علی ابن رحمت علی جونپوری۔ اس ایڈیشن کے صفحات میں ۱۳ عربی کے اور باقی ۲۲۲ صفحات اردو کے ہیں۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

۱۸۴۱ء

- (۱) لطائف ہندی ----- للولال کوی۔ ۱۸۱۰ء کا ایڈیشن اردو اور ہندی کا مشترکہ ایڈیشن تھا اور اس سال کا ایڈیشن صرف اردو کا ہے۔

۱۸۴۲ء

- (۱) قواعد زبان اردو ----- ڈاکٹر جان گگڈسٹ کے رسالہ اردو کا ایک ایڈیشن ہے۔ اسکا اسکول بک سوسائٹی نے شائع کیا۔
- باغ و بہار ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن

۱۸۴۳ء

- (۱) علم حکمت ---- چارلس فنک - مقام اشاعت کلکتہ - صفحات ۳۰۱ -
- (۲) تواریخ ہند ---- مارٹن کی تاریخ کا ترجمہ ہے جسے آگرہ اسکول بک سوسائٹی کے لیے 'جے' مور نے ایڈیٹ کر کے کلکتہ پبلسٹیشن میں چھپوا کر شائع کیا - سرورق پر درج ہے ---- "تواریخ ہند" زمانہ قدیم سے مغلوں کے آغاز سلطنت تک، تصنیف جان کلارک مارٹن صاحب کی، ترجمہ کی گئی زبان انگریزی سے اردو میں اور آگرہ اسکول بک سوسائٹی کے حکم سے باہتمام سیکریٹری پادری جان جیمس مور صاحب کے مطبوع ہوئی کلکتہ کے چھاپا خانہ موسومہ پبلسٹیشن میں ۱۸۴۳ء "دیباچہ سے یہ بھی علم ہوتا ہے کہ مسٹر جے" مور بنگال سول سروس میں ملازم تھے - کتاب ٹائپ میں چھپی اور اس کے صفحات ۲۹۲ ہیں - اسکی ایک کاپی اترپارہ جے کنشن پبلک لائبریری میں میری نظر سے گزری ہے - اس کا ایک قلمی نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں "اردو تھرڈ کلکشن" کے تحت محفوظ ہے جس کا حوالہ نمبر ۱۱۰۹ ہے
- (۳) میزان الحق ---- پادری فاندرا - کلکتہ ٹریکٹ سوسائٹی کے لیے آرفن اسکول پریس، مرزا پور، کلکتہ میں چھاپی گئی - صفحات ۳۲۸ - یہ اسی نام کی ایک فارسی تصنیف کا ترجمہ ہے - فارسی تصنیف ۱۸۴۳ء کی ہے اور ترجمہ ۱۸۴۱ء میں کیا گیا لیکن بار اول - یہ ترجمہ ۱۸۴۳ء ہی میں چھپ سکا - پادری فاندرا نے مسلمانوں کو عیسائی مذہب کی روشنی میں چند نصیحتیں کی ہیں اور آخر میں کہا ہے :-

غرض جو میری نصیحت تھی سو کیا میں نے
خدا کو سوئپ کے تھکوں میں کوچ کرتا ہوں
گر اسکو شوق سے تو نے سنا، سنا نہ سنا
ہے قاصد کا فقط کام صرف پہنچانا

- (۴) فارما کوپیا یعنی قرابا دین ---- ڈاکٹر شاما چرن دت - یہ انگریزی کتاب "لندن فارما کوپیا" کا ترجمہ ہے - اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ کے کتب خانے میں ہے -
- (۵) فارسی اردو خط و کتابت ---- کپتان ایچ 'بی' ہنٹ - مقام اشاعت کلکتہ -

۱۸۴۳ء

- (۱) خمس البیان فی مصطلحات ہندوستان ---- مرزا جان طیش - مقام اشاعت مرشد آباد - در مطبع آفتاب عاقتاب - صفحات ۹۶ - کتاب پر سنہ جبری ۱۲۶۰ درج ہے - اس تصنیف میں اردو محاورات اور روز مرہ کا بیان ہے -

- (۲) شاہنامہ ----- مول چند فشی کھنوی - فارسی شاہنامہ کا ترجمہ ہے - اسکا ایک اور ایڈیشن ۱۸۳۶ء میں بھی کلکتہ سے شائع ہوا -
- (۳) باغ اردو ----- شیر علی افسوس - کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن -

۱۸۳۵ء

- (۱) جوہر اخلاق ----- (حصہ اول) مترجم جیمز فرنس کارکورن - کتاب پر تاریخ کیم دسمبر درج ہے اردو کے صفحات ۶۶ ہیں - اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے - یہ کالج پریس ' ویلی اسکوائر کلکتہ میں چھپی - یہ یونانی اسپ کی نقلیات کا ترجمہ ہے - کارکورن کے اس ترجمے پر مولوی شاہ الفت حسین نے نظر ثانی کی تھی جسکی وجہ سے مترجم کارکورن نے مولوی صاحب کا نام بھی سرورق پر درج لیا ہے - ہارلورن کا ترجمہ نام فہم زبان میں ہے - پہلی حکایت یوں ہے -

” ایک روز کسی مرغ نے کسی کھورے پر چگنے میں ایک جوہر بیش قیمت دیکھا - افسوس سے ایک آہ سرد بھر کر کہنے لگا کہ جوہری کے یہاں اسکی بڑی قدر ہوتی لیکن میرے نزدیک ایک اناج کا اس سے ہزار درجہ بہتر تھا ----- حاصل -----

جسے کندم و جو سے ہووے سرور
نہیں کچھ اسے لعل و گوہر ضرور
جو روٹی کا ٹکڑا ملے بھوک میں
تو معلوم ہو زر سے بہتر نہیں

- (۲) تعمیر صد ' دیوانی عدالت اور نظامت عدالت ۱۸۳۳ء کے اختتام تک ----- انگریزی سے ترجمہ ہے - فرسٹ کتب انڈیا آفس لائبریری کے مطابق وہ اس کی ایک جلد ہے - مقام اشاعت کلکتہ -

- (۳) ماپ تول ----- رام سرن داس - صفحات ۱۶ - مقام اشاعت کلکتہ -
- (۴) باغ و بہار ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن -

۱۸۳۶ء

- (۱) دولت ہند ----- کتاب پر درج ہے - ” دولت ہند یعنی بیان عظمت و زراعت و فنون باغیچہ و ترکیب پرورش کاؤ و میٹھ وغیرہ - ” مصنف ہنری فونٹ - مطبوعہ پرنٹنگ ہاؤس پریس کلکتہ -

(۲) گنج خوبی - مترجم میرامن دہلوی - مرتب غلام حیدر - کتاب کے آخر میں درج ہے "شکر خدا کا کہ کتاب سعادت انتساب گنج خوبی، اخلاق محسنی کا ترجمہ کیا ہوا میرامن دلی والے کا۔ اہتمام سے خاکسار و گمنگار غلام حیدر ساکن ہوگلی نے دارالحکومت شہر کلکتہ کے درمیان احمدی چھاپا خانے میں جناب حاجی سید عبداللہ صاحب کے ۱۳۶۲ھ میں موافق ۱۸۴۶ء کے بخوبی تمام قواعد اردو کی رعایت کے ساتھ چھاپی گئی تاکہ اردو آموز زبان اردو با آسانی سیکھیں اور جو کوئی اس کتاب کو عاصی غلام حیدر کی مر سے خالی پاوے خریدنے کا قصد نہ کرے بلکہ اس بیچنے والے کو پکڑ کر اس عاصی کے پاس لاوے گا تو لانے والا ایک کتاب انعام پاوے گا۔" اس ایڈیشن کے صفحات ۴۶۳ ہیں۔

(۳) ترجمہ اخوان الصفا - مولوی اکرام علی - اس ایڈیشن کو غلام حیدر نے مرتب کیا۔ محمدی پریس کلکتہ میں چھپا۔ صفحات ۲۵۶۔ پہلا ایڈیشن ۱۸۱۰ء میں ہندوستانی چھاپا خانہ کلکتہ میں چھپا تھا۔ مولوی اکرام علی نے اسے کپتان جان ولیم نیلر کی فرمائش پر ترجمہ کیا تھا۔ وہ خود لکھتے ہیں "اکرام علی یہ کہتا ہے کہ جب میں بمبئی میں بحسن ایماں جناب صاحب نامور..... مسٹر ابراہیم لاکٹ صاحب بہادر دام اقبال کہ اور موافق طلب استاذی بننا بمحالی صاحب قبلہ مولوی تراب علی صاحب دام ظلم کے شہر کلکتہ میں آیا..... بعد چند روز کے کپتان جان ولیم نیلر صاحب نے فرمایا کہ "اخوان الصفا کا ترجمہ کرو۔"

(۴) شاہنامہ - مول چند تخلص فشی کھنوی - دوسرا ایڈیشن طبعی پریس - کلکتہ - صفحات ۵۹۲ - اس ایڈیشن کے مرتب غلام حیدر ساکن ہوگلی ہیں۔ یہ شاہنامہ فردوسی کا ترجمہ ہے۔

(۵) فہرست شاہ نامہ منظوم - فشی مول چند - مطبع طبعی - کلکتہ - صفحات ۱۶ - مرتب غلام حیدر -

(۶) جواہر مشور - نصرت علی - یہ نسخہ و نستعلیق خط کے فن پر ہے۔ احمدی پریس کلکتہ -

(۷) بنگال آرمی - ایس 'سی' سار کی نے یہ کتاب بنگال انٹن ٹری کے لیے لکھی۔ تمام اشاعت کلکتہ -

(۸) مثنوی کنور - راجہ اپوربوکش بہادر متخلص بہ کنور - شوبھا بازار گھرانے کے فرد تھے - صفحات ۱۳۰ - آخر میں دو صفحے غلط نامہ کے ہیں - مثنوی کنور کے نام سے دو الگ الگ منوبار ہیں اور دونوں کی ایک ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے - ان میں سے ایک

مثنوی ۱۸۳۶ء اور دوسری ۱۸۳۸ء میں چھپی ہے۔ ان دونوں مثنویوں پر کلکتہ یونیورسٹی کے تحت کام کر کے جناب ابوبکر جیلانی ڈاکٹریٹ کر چکے ہیں اور ان کا مقالہ شائع ہو چکا ہے۔ دراصل کنور اور دیگر بنگالی شعراء و ادبا کا ذکر راقم الحروف نے سب سے پہلے اپنی تصنیف ”بنگالی ہندوں کی اردو خدمات“ میں کیا تھا جس کے اب تک دو ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور اب نایاب ہے۔ اس تصنیف کی اشاعت کے بعد کئی ریسرچ اسکالر اس میں شامل بنگالی شعراء و ادبا پر فرداً فرداً کام کرنے لگے ہیں اور اب تک دو تین اسکالر پی۔ ایچ۔ ڈی کر چکے ہیں۔

(۹) دیوان کنور ----- مہاراجہ اپوربوکشن کنور ----- صفحات رسالہ سائز کے ۱۸۸۔
ٹائپ میں، مطبع مولوی فیض اللہ کلکتہ میں چھپی۔ دیوان کے آخر میں درج ہے۔۔۔۔۔ ”تمام شدہ سنہ ۱۲۵۱ھ“ ابتدائی ۸ صفحات میں مختلف قصیدے جن میں آخری قصیدہ مصنف کے والد محترم مہاراجہ راج کشن بہادر کے سلسلے میں ہے۔ پھر اصل دیوان شروع ہوا ہے۔ اس میں غزلوں کے علاوہ رباعیات، مہنسات، مسدسات اور اسوخت وغیرہ ہیں۔ میں نے یہ دیوان خدا بخش لائبریری پٹنہ میں دیکھی ہے۔

(۱۰) ترجمہ کتاب گلستان ----- مترجم مہتاب۔۔۔۔۔ ٹائپ میں طبعی پریس کلکتہ میں چھپی۔ اس کا ایک اور ایڈیشن ۱۲۶۵ھ مطابق ۱۸۳۹ء میں بھی شائع ہوا۔

(۱۱) باغ و بہار ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن۔

(۱۲) گل بکاوی یا مذہب عشق ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن۔

(۱۳) اردو رسالہ گلگرسٹ ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن۔

(۱۴) فتاویٰ ہند ----- مترجم سید عبداللہ۔ صفحات ۴۵۔ مقام اشاعت ہلاہ۔

(۱۵) زینت القاری ----- کرامت علی جوہری۔ بار اول۔ صفحات ۴۰۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

کلکتہ۔ ایک اور ایڈیشن کلکتہ سے ۱۸۷۰ء میں بھی شائع ہوا۔

(۱۶) مثنوی فراش یاد ----- منشی غلام احمد۔۔۔۔۔ مطبع جام شاہید ہلاہ۔

۱۸۳۷ء

(۱) مفید صیان ----- جلد دوم۔ اس جلد میں بھی ہفت اسکول بک سوسائٹی نے

کلکتہ اسکول بک سوسائٹی پریس سے کلکتہ سے چھاپ کر شائع کیا۔ کتاب ٹائپ میں ہے

صفحات ۲۸۳۔ کل حکایات ۹۹ ہیں جو ”خزافوز“ سے لی گئی ہیں۔ پہلی ایک جلد میری کتب

سے اترپاڑہ جے کشن پبلک لائبریری میں لٹری ہے۔

(۲) ہندوستانی انگریزی لغت ---- ڈبلیو، ایس۔ مصنف نے رباعہ میں لکھا ہے کہ اس نے لغت میں سنسکرت آمیز یا ہندی الفاظ کو شامل نہیں کیا ہے لیکن یہ بات درست نہیں ہے اور نہ ہی یہ ممکن ہے۔ ایس سنسکرت سے آگاہ تھے اس لیے انہوں نے کوشش کی ہے کہ ٹھیٹ یا مشکل سنسکرت الفاظ، جو اردو میں بہت ہی کم ہیں ان کو شامل نہ کیا جائے لیکن عام فہم سنسکرت یا سنسکرت آمیز اردو الفاظ کو کسی اردو لغت سے دور رکھنا ممکن نہیں اور نہ ہی ایسا کرنا اردو سے انصاف ہے کیونکہ بے شمار سنسکرت الفاظ اردو ہی کے ہو کر رہ گئے ہیں اور اردو میں کسی زبان کے جو بھی الفاظ جس طرح بھی استعمال ہوتے ہیں ان کو ہم اردو الفاظ ہی کہتے ہیں۔ مثلاً چندن، جوالا، جنم، پل جیسے الفاظ اس لغت میں بھی شامل ہیں۔ مصنف کے رباعہ کی تاریخ جنوری ۱۸۴۷ء ہے۔ صفحات ۵۸۴۔ یہ پیپسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپی اور تھا کر اسپنک اینڈ کمپنی نے اسے شائع کیا۔

(۳) خرد افروز ---- اس ایڈیشن کے سرورق پر درج ہے ---- ”جو عیار دانش فارسی کا کہ مصنف اس کا شیخ ابوالفضل وزیر اعظم جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی کا ہے۔ مولوی حفیظ الدین احمد بردوانی (بردھمانی) نے زبان اردو میں ترجمہ کیا تھا۔ اس کو پکتان ٹامس روبک نے اصل فارسی سے مقابلہ کے بعد ساتھ مولوی کاظم علی صاحب وغیرہ ۱۸۱۵ء میں چھپوایا تھا۔ اب خاکسار محمد فیض اللہ نے جو دیکھا کہ یہ کتاب انتخاب روزگار ہے تو ساتھ شراکت ڈی رجارو صاحب کمپنی کے شہر ہلتے کے محمدی چھاپے خانہ میں جو واقعہ چھپوا بازار ہے ۱۲۶۳ھ مطابق ۱۸۴۷ء کے چھاپا۔۔۔ صفحات ۳۶۸ ہیں۔ ماہ اکتوبر میں چھپ کر منظر عام پر آیا

(۴) ترجمہ قصص الانبیاء کا ---- غلام نبی۔ محمدی چھاپا خانہ کلکتہ۔ یہ فارسی سے ترجمہ کیا گیا۔ صفحات ۵۴۸۔

(۵) انتخاب کلیات سودا ---- مرتب۔ مولوی غلام حیدر۔ مطبع مرآة الاخبار کلکتہ میں حکومت کی مالی امداد سے ماہ جون میں چھپا۔ صفحات حصہ اول ۱۱۴۸۔ کتاب کے سرورق پر انگریزی میں نام INTIKABI COOLIJAT SOUDA لکھا ہوا ہے اور درج ہے کہ یہ دوسرا ایڈیشن ہے۔ یہ دو حصوں میں ہے۔ حصہ اول میں قصائد کا انتخاب ہے اور دوم میں غزلیات کا۔ کل صفحات ۲۳۲۔ سودا کے کلام کا ایک انتخاب فورٹ ولیم کالج نے ۱۸۱۰ء میں شائع کیا تھا۔

(۶) مذہب عشق ---- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن

(۷) باغ و بہار ---- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن

(۸) اردو رسالہ گلکرسٹ ---- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن

- (۹) مفتاح الجنۃ ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن
 (۱۰) رومن ہندوستانی انگریزی لغت ----- ناتھ برائس - اس کا ایک اور ایڈیشن
 کلکتہ ہی سے ۱۸۸۰ء میں شائع ہوا۔

۱۸۳۸ء

- (۱) تاریخ ممالک چند ----- (جلد اول) - "مصنف جہز کارکن مصنف جوہر اخلاق
 مترجم عدالت دیوانی صدر کلکتہ - " یہ پہلی جلد "مؤلف کے اہتمام سے مطبع پادری طامس
 صاحب واقعہ شہر کلکتہ ماہ نومبر ۱۸۳۸ء ختم ہوئی "غلط نامہ کے علاوہ دیگر صفحات ۲۵۹ ہیں -
 انگریزی دیباچہ ۴۲ صفحات کا ہے - قیمت فی کتاب ۸ روپیہ درج ہے -
- (۲) جامع الاخلاق ----- مترجم مولوی امانت اللہ - اس ایڈیشن کے سرورق پر درج ہے
 "یہ ترجمہ ہے لوامع الاشراف فی مکارم الاخلاق عرف اخلاق جلالی کا - اردو زبان میں سنہ ۱۲۲۰ھ
 مطابق ۱۸۰۵ء کے مولوی امانت اللہ مرحوم نے جو فورٹ ولیم کالج کے درمیان فنی تفریق بندی
 کے تھے اس کو ترجمہ کیا تھا - اب ۱۲۶۳ھ میں مطابق ۱۸۳۸ء کے کرنل اسٹیون ڈیوس
 ریٹی بہادر کے دور میں جو سیکریٹری کلکتہ کے عربی مدرسہ کے اور ممتحن کالج مرقوم کے خادم
 اللہ احقر غلام حیدر ساکن ہنگلی نے اس ترجمے کو کلکتہ کے بیچ مطبع احمدی میں چھاپا تاکہ طالب
 العلموں کو اس سے فائدہ پہنچے اور عاصی کو ثواب ملے ----- " صفحات ۳۶۸ - ایشیاٹک
 سوسائٹی کلکتہ میں اس کی ایک جلد ہے -
- (۳) شاہ نامہ ہند ----- راجہ اپوربو کرشنا دیپ بہادر متخلص بہ کنور - جہاں تک علم
 ہوا یہ شاہنامہ چار جلدوں میں شائع ہوا تھا لیکن باوجود کوشش کے ان چار جلدوں کا علم حاصل نہ
 کر سکا - صرف ایک جلد (جلد اول) امریکہ کے اوری نینٹل سوسائٹی میں اب محفوظ ہے -
 سیکریٹری اوری نینٹل سوسائٹی کے مطابق اس کے صفحات ۱۳۵ ہیں اور اس کا ۲، ۳ حصہ اردو
 زبان میں ہے - باقی صفحات انگریزی کے ہیں - جلد اول کے دیباچہ کی تاریخ ۵ جنوری ۱۸۳۸ء
 ہے - مولوی محمد فیض اللہ کے مطبع محمدی کلکتہ میں چھاپی گئی ہے -
- (۴) آرائش محفل ----- کلکتہ سے شائع شدہ اس ایڈیشن کے صفحات ۲۲۰ ہیں -
 سرورق پر کتاب کا نام اس طرح لکھا ہے ----- "کتاب 'آرائش محفل' حاصل 'ضمون خلاصہ
 ہند' تالیف شیر علی متخلص بہ افسوس 'عمد حکومت میں نواب مستطاب معلی القاب رائٹ آنربل
 ارل آف ڈلہوزی، گورنر جنرل بہادر دام اقبال، حکم سے جناب فریڈرک جنیس موٹ ایم ڈی،
 سیکریٹری کونسل آف ایڈوکیشن --- احقر العباد عبداللہ نے ایقام اور اس کے مجمع کماز

جامع افصال محقق ہر فن مولوی محمد محسن کے مطبع طبی میں اپنے مقام کلکتہ کے چھپوایا ' سنہ ۱۸۳۸ء --- " اسکی ایک جلد ہنگلی محسن کالج پنسورہ (مغربی بنگال) میں محفوظ ہے یہ ٹائپ میں چھپی ہے ۔

یوسف زلیخا یا عشق نامہ ---- مقام اشاعت کلکتہ - صفحات ۱۹۳ - " یوسف زلیخا " نامی ایک تصنیف جو سید محمد دین گوہر کی ہے کا ایک قلمی نسخہ ایشیائیک سوسائٹی کلکتہ کے کتب خانے میں " سوسائٹی کلکشن " کے تحت ہے جو ۱۱۳۰ھ کی ہے اس کا حوالہ نمبر ۱۰۷ ہے ۔

۱۸۳۹ء

(۱) مذہب عشق ---- اس ایڈیشن کے صفحات مع غلط نامہ ۲۰۸ ہیں اور یہ مطبع محمدی کلکتہ میں چھپی ہے ۔

(۲) مار سمین کی تاریخ ہند ---- انگریزی سے ترجمہ لیکن مترجم کا نام درج نہیں ہے۔ اس سے پہلے بھی اس کے ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں ۔

(۳) مختصر تاریخ ہند ---- ریورنڈ ' اے ' شرمن بنارس والے ۔ اس سے پہلے اس کا ایک ایڈیشن رومن حروف میں بزبان اردو بنارس سے شائع ہوا تھا لیکن اردو رسم الخط میں اسکی ضرورت محسوس کرتے ہوئے بنارس اسکول بک سوسائٹی نے کلکتہ اسکول بک سوسائٹی سے اسے اردو رسم خط میں چھاپنے کی درخواست کی اور کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے دو ہزار کاپیاں چھاپیں جس میں سے ایک ہزار بنارس اسکول بک سوسائٹی نے خرید یا ۔

(۴) باغ و بہار ---- یہ ایڈیشن مطبع اخوان الصفا کلکتہ میں چھپا ۔

(۵) کتاب مقدس ---- دوسرا ایڈیشن ۔ پیپسٹ مشن پریس کلکتہ صفحات ۴۱۳ ۔ کلکتہ پیپسٹ مشن والوں نے اسے گریک زبان سے ترجمہ کیا ۔

(۶) حملات حیدری ---- مترجم احمد علی گوپاموئی ۔ یہ فارسی " کارنامہ حیدری " کا ترجمہ ہے ۔ ۲۱ اپریل کو پرنٹر مولوی عبداللہ نے مطبع طبی کلکتہ میں چھاپا ۔ صفحات ۷۵۲ غلط ۔ نامہ کے صفحات دس ۔ اس کی ایک کاپی ایشیائیک سوسائٹی کلکتہ کے کتب خانے میں ہے ۔ احمد علی گوپاموئی نے مقدمہ کے آخر میں لکھا ہے ---- " عاصی شیخ احمد علی گوپاموئی نے اس کتاب (کارنامہ حیدری) کے مضمون کا فائدہ عام پا کے اور یہ سمجھ کر کہ زبان فارسی سے اس کے جو لوگ فارسی میں کامل لیاقت رکھتے ہیں وہی اس چشمہ فیض سے بہرہ یاب ہو سکتے ہیں اور جو لوگ صرف حرف شناس اور کم مایہ ہیں اس کے فائدہ سے محروم رہیں گے ساتھ صلاح و مشورہ حکیم مولوی احمد حسین شاہجہاں آبادی کے فارسی سے زبان اردو میں جو بول چال لکھنؤ اور

دلی والوں کی ہے دارالامارہ کلکتہ میں ۱۲۶۳ھ یا ۱۸۴۷ء میں ترجمہ کیا اور حملات سیدری اس کا نام رکھا اور تاریخی نام ”تواریخ کزیدہ پایا ۱۲۶۳ھ ---“

(۷) عقید حقہ ---- عالم علی - غالباً مصنف کو حقہ پینے کا بے حد شوق تھا - اردو میں اس طرح کی کسی اور کتاب کے ہونے کا مجھے علم نہیں ہے - اس میں حقہ پینے کو بھی ایک فن قرار دیتے ہوئے مصنف نے حقہ پینے کے سلیقے پر روشنی ڈالی ہے - صفحات ۳۸ - مقام اشاعت کلکتہ - اٹھارویں اور انیسویں صدی کے نصف اول تک حقہ پینا اور پلانا رکیسوں کے لیے حتیٰ کہ خواتین کے لیے بھی ایک فیشن تھا اور اس کام کے لیے رکیس اس فن کے ماہر ملازمین رکھتے تھے جو تمباکو تیار کرتے اور حقہ بھر کر دیا کرتے تھے - یہ لوگ حقہ بردار کہلاتے تھے - اب حقہ بردار کے پیشے کا خاتمہ ہو چکا ہے اور محض چند پرانے بوڑھے ہی اپنے گھروں میں حقہ پیتے ہیں یا پھر مشرقی اور مغربی بنگال میں عام طور پر کشتی چلانے والے ماہجھی حقہ پیتے ہیں -

(۸) خطبات جماعت ---- محمد اسمعیل دہلوی - صفحات ۴۴ - مقام اشاعت کلکتہ

۱۸۵۰ء

(۱) دیوان میر یار علی ---- میر یار علی خان - سلطان المطالع نیا برج کلکتہ ۱۲۶۶ھ صفحات ۶۸ -

۱۸۵۱ء

(۱) کتاب مقدس ---- چھٹواں ایڈیشن - بیسٹ مشن پریس کلکتہ - صفحات ۵۳۶ -
(۲) دستور العمل عدالت دیوانی ---- ولیم میکلسن کلکتہ سنہ ہجری ۱۲۶۸ء - صفحات ۵۳ - ۱۸۵۲ء بھی ہو سکتا ہے -

۱۸۵۲ء

(۱) تحریر اقلیدس ---- ولیم لاکر نے ڈاکٹر اسپرنگر نے پبلشرز ماریہ ہلٹ کی ذمہ داری پر یہ کتاب لکھی - ماہ مئی میں ایشیاٹک لیتھو پریس کلکتہ میں چھپی - صفحات ۲۳۴ - قیمت ۲ روپے ۸ آنے

(۲) ترجمہ ریختہ گیت ---- مرتب و مترجم ابلع اسی ہوائک - کتاب - ایک نسخہ اصل اردو گیت اور مقابل کے صفحہ پر اس کا انگریزی ترجمہ ہے - مجھے یہ کتاب نہیں مل سکی

کتب نڈے میں نہیں ملی۔ صفحات ۷۸۔

(۳) دستور العمل عدالت دیوانی (حصہ دوم) کتاب کا حصہ اول ۱۸۵۱ء میں شائع ہو چکا ہے۔ مقام اشاعت کلکتہ۔ صفحات ۵۸۸۔

(۴) تاریخ ممالک چین۔۔۔۔۔ (حصہ دوم) جنم: کارکن۔ عموماً یہ نام ”کارکون“ لکھا گیا ہے لیکن مصنف نے ”کارکن“ لکھا ہے۔ صفحات ۷۶۔ حصہ اول ۱۸۴۸ء میں چھپ چکا اور اب بیپسٹ مشن پریس کلکتہ سے یہ دوسرا حصہ چھپا ہے۔

(۵) باغ و بہار۔۔۔۔۔ یہ ایڈیشن مطبع منظری کلکتہ میں چھپا۔

۱۸۵۳ء

(۱) منگو پارک کا سفر آفریقہ۔۔۔۔۔ کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے اسے انگریزی سے ترجمہ کروا کر شائع کیا لیکن مترجم کا نام درج نہیں ہے۔ اس سے پہلے آگرہ اسکول بک سوسائٹی نے اس کا ایک ایڈیشن شائع کیا تھا۔ موجودہ ایڈیشن کے صفحات ۱۶۰۔ ہیں اور قیمت ۹ آنے۔

(۲) نغمہ عندلیب یعنی قصہ گل و ہرمنج۔۔۔۔۔ گو بند سکھ لالہ عندلیب مطبع طبعی بنگلہ۔

صفحات ۳۱۲۔

۱۸۵۴ء

(۱) گنگا کی لہریں۔۔۔۔۔ لالہ سدا سکھ لال۔ انگریزی سے ترجمہ۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

(۲) توتا کہانی۔۔۔۔۔ یہ ایڈیشن قدوسی پریس سیالہ (کلکتہ) میں چھپ کر شائع ہوا ہے۔ اشاعت ۱۲۷۳ھ درج ہے۔

(۳) غنچہ صدیق۔۔۔۔۔ ڈبلیو ناس لیس اور تنفنز حسین۔ انگریزی تصنیف ”زوتھ اینڈ ٹرسٹ“ کا ترجمہ ہے۔ صفحات ۶۶۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

(۴) ملخص العقائد۔۔۔۔۔ یہ تکمیل الایمان کے خلاصے کا ترجمہ ہے۔ مولفہ شاہ عبدالحق دہلوی۔ مولوی عبدالروف نے کلکتہ سے حاجی سعید بخت تاجر کتب کے لیے ۱۲۷۱ھ میں شائع کیا۔

۱۸۵۵ء

(۱) قواعد حسینی۔۔۔۔۔ سید تنفنز حسین۔ صفحات ۷۸۔ یہ اردو قواعد زبان کی کتاب

ہے اس کا ایک اضافہ شدہ ایڈیشن ۱۸۵۷ء میں ”رسالہ حسینی“ کے نام سے شائع ہوا۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

۱۸۵۶ء

(۱) صراط المستقیم۔۔۔۔۔ اس نام کی فارسی کتاب کا ترجمہ ہے، مؤلفہ سید احمد شہید مترجم مولوی عبدالجبار مطبع قدوسی، سیالہ، کلکتہ سے رمضان المبارک ۱۲۷۲ھ مطابق مئی ۱۸۵۶ء میں شائع ہوا صفحات ۵۴۴۔

۱۸۵۷ء

(۱) رسالہ حسینی۔۔۔۔۔ قواعد زبان کی کتاب ہے۔ مصنف سید تفضل حسین۔ پیش لفظ میں مصنف لکھتے ہیں۔۔۔۔۔ ”اگرچہ اردو صرف و نحو کی کتابیں متعدد موجود ہیں لیکن ان کی طرز بہت مشکل ہیں۔ لڑکوں کی سمجھ میں نہیں آتی ہے۔ مستعد طالب علموں کے لیے موضوع ہے۔ پر اس کتاب جو اردو کے مسائل ضروریہ سے معمور ہو اور لڑکوں کی سمجھ میں جلد آجائے اور اس کے یاد کرنے سے لڑکے پوچھ پانچھ کے وقت جواب..... بہ سہولت دینے پر قادر ہو دیں، نہیں ہے چونکہ بالفعل اردو سکھانے کے لیے اسکولیں جا بجا سرکار کی طرف سے مقرر ہیں اور ہوتی جاتی ہیں۔ پس ایک ایسی کتاب کی ہونی پر ضرور ہے اس لیے خاکسار نے بڑی محنت اور مشقت سے یہ طرز نو و آسان، جس سے لڑکوں کو فائدہ حاصل ہو، یہ رسالہ تالیف کیا اور رسالہ حسینی نام رکھا۔۔۔۔۔“ یہی وہ کتاب ہے جو ۱۸۵۵ء میں ”قواعد حسینی“ کے نام سے شائع ہو چکا ہے لیکن اس میں کچھ اضافہ ضرور کیا گیا ہے چونکہ قواعد حسینی کے صفحات ۷۸۔ رہے ہیں اور ”رسالہ حسینی“ کے صفحات ۱۹۵ ہیں۔

(۲) اردو بنگالی پرائمر۔۔۔۔۔ پر موتھ ناتھ ہنرتی۔ راقم الحروف کی نظر سے یہ کتاب گزری ہے۔ مصنف نے بنگالیوں کو اردو سکھانے کے لیے بنگلہ رسم خط میں یہ اردو کتاب تالیف کی ہے چونکہ وہ بنگالیوں کو صرف اردو بول چال سکھانا ہی چاہتے تھے۔ یہ کتاب ٹیپوٹیشن میں کلکتہ میں چھپی۔

(۳) ترجمہ کتاب گلستان کا اردو میں۔۔۔۔۔ مرتب محمد اسمعیل۔ صفحات ۴۴۲۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

(۴) قصیدہ درنعت سرور کائنات۔۔۔۔۔ منشی رحمت علی طپش۔ صفحات ۲۵۔ مقام اشاعت کلکتہ

(۵) دافع الہواس ----- غلام بتول (مناظرہ) - مطبع منظر العجائب کلکتہ صفحات ۳۴ -

۱۸۵۸ء

(۱) مفید صیان ----- (حصہ دوم) شائع کروہ کلکتہ اسکول بک سوسائٹی اسکول بک سوسائٹی پریس، سرکلر روڈ کلکتہ - اس دوسرے حصے میں ۲۳۷ حکایات ہیں - اسکی ایک جلد اترپاڑہ جئے کشن پبلک لائبریری میں میری نظر سے گزری ہے -

(۲) انگریزی ہندوستانی لغت ----- ایس، ڈبلیو، فیلن - مضاف شہر اجمیر کا باشندہ تھا لیکن اس نے کتاب کلکتہ میں چھپوائی -

۱۸۵۹ء

(۱) ضیائے اختر ----- واجد علی شاہ اختر - صفحات ۱۵۴ - مطبع سلطانی نیا برج کلکتہ
(۲) مثنوی حزن اختر ----- واجد علی شاہ اختر صفحات ۱۵۴ - مطبع سلطانی نیا برج کلکتہ - کتاب پر سن ۱۲۷۶ ہجری درج ہے - اس کے کئی ایڈیشن بعد میں بھی چھپے اور اب بھی چھپتے رہتے ہیں - یہ ان دنوں کی یادگار ہے جب بادشاہ فورٹ ولیم میں قید تھے -

۱۸۶۰ء

(۱) سرچشمہ محبت ----- ایس، سلاز - آپ بشپ کالج کلکتہ کے لکچرار تھے - یہ تصنیف عیسائی مذہب کے سلسلے میں ہے - صفحات ایک سو - مقام اشاعت کلکتہ -
(۲) مثنوی بحر مختلف ----- واجد علی شاہ اختر - مطبع سلطانی، کلکتہ سن ۱۲۷۷ -
(۳) تفسیر مقبول ----- سید عبداللہ - چند منتخب سورتوں کا ترجمہ و تفسیر ہے - غوثیہ پریس کلکتہ ۱۲۷۷ھ - صفحات ۱۸۷ -

۱۸۶۱ء

(۱) قصائد مبارک ----- واجد علی شاہ اختر - مطبع سلطانی کلکتہ سنہ ۱۲۷۸ ہجری

۱۸۶۲ء

(۱) نثر بے نظیر ----- میر بہادر علی حسینی - یہ یکم ستمبر کو شائع ہوا - دارالامارہ کلکتہ میں چھپا - صفحات ۱۵۲ -

- (۲) چشمہ فیض ---- فرید الدین عطار کے پند نامے کا منظوم ترجمہ - مترجم عبدالغفور خان نساخ سنہ ۱۳۷۹ ہجری "نساخ حیات و تصانیف" کے مصنف ڈاکٹر محمد صدرالحق کے مطابق چشمہ فیض ۱۸۶۲ء میں کلکتہ سے چھپا جب کہ سید لطیف الرحمن مصنف "نساخ سے وحشت تک" نے جون ۱۸۳۷ء سے اشاعت درج کیا ہے - میری نظر سے اب تک یہ کتاب نہیں گزری -
- (۳) اخوان الصفا ---- مولوی اکرام علی - تیسرا ایڈیشن جو کلکتہ سے شائع ہوا - صفحات ۱۵۸ -

۱۸۶۳ء

- (۱) اردو زبان کے امتحانات کا نصاب ---- دوسرا حصہ (حصہ نظم) مولوی عبدالغفور خان نساخ نے مرتب کیا - یہ ان دنوں کلکتہ یونیورسٹی کے امتحان کے لیے رہا ہے - کپتان ولیم ٹان لیس کی تصحیح سے کالج پریس کلکتہ میں چھپا - اس میں مختلف شعرا کی غزلیں اور قصیدے ہیں صفحات ۱۸۰ - اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے -
- (۲) آرائش محفل ---- یہ ایڈیشن کالج پریس کلکتہ میں چھپا - صفحات تین سو - اس ایڈیشن کو ڈبلیو ٹان لیس نے مرتب کیا -
- (۳) باغ و بہار ---- اس کلکتہ ایڈیشن کے صفحات ۱۵۲ - ہیں -
- (۴) حیرت افزا ---- محمد قاسم علی - ایک رومانی داستان جو نظم میں کہی گئی - صفحات ۲۴ - مقام اشاعت کلکتہ -
- (۵) دفتر بے مثال ---- یہ عبدالغفور خان نساخ کا اولین دیوان ہے - مظہر العجائب پریس کلکتہ میں بار اول - چھپا - صفحات ۱۸۴ - اس کے بعد نظر ثانی کر کے نساخ نے ایک اور ایڈیشن ۱۸۷۳ء میں مطبع نو کثمر کھنڈو سے شائع کروایا تھا -
- (۶) بستان حکمت ---- فقیر محمد - مطبع احمدی کلکتہ ۱۲۷۹ھ - صفحات ۲۲۸ - یہ اردو نثر کا ایک انتخاب ہے -

۱۸۶۴ء

- (۱) منتخبات دواوین شعرائے ہند ---- مرتب عبدالغفور خان نساخ - مختلف شعرا کے کلام کا ایک انتخاب - صفحات ۱۸۰ - کتاب ٹائپ میں کالج پریس کلکتہ میں چھپی ہے - یہ انتخاب بھی نصاب تعلیم کے لیے رہا ہے -
- (۲) دعائے عام کی کتاب ---- ایچ مارٹن - پوٹھ ایڈیشن - مقام اشاعت کلکتہ -

صفحات ۲۲۸ - بار اول - ۱۸۱۳ء میں - صفحات صرف ۲۷ رہے ہیں -

۱۸۶۵ء

- (۱) تفسیر بسم اللہ - - - - - قادر علی قادری عظیم آبادی - مطبع قادریہ محلہ سیالہ کلکتہ -
سنہ ۱۲۸۰ھ درج ہے صفحات ۲۲۸ - یہ تفسیر قرآن ہے -
(۲) شاہد عشرت یا تصویر نشاط روح یعنی سراپائے تماشا - - - - - یہ تینوں نام تاریخی
ہیں - مولفہ عبدالغفور خاں نساخ - مطبع نبوی کلکتہ - صفحات ۱۳ -
(۳) ضمیرہ ماخذ علوم - - - - - سید کرامت علی متولی امام باڑہ محسنی ہنگلی منظر العجائب
پریس کلکتہ - صفحات ۷۵ -

(۴) گل بکاوی - - - - - ایک اور ایڈیشن جو مطبع مصطفیٰ جدید کلکتہ میں چھپا - صفحات
- ۶۸

(۵) رسالہ بیان ماخذ علوم - - - - - سید کرامت علی - منظر العجائب پریس کلکتہ - صفحات
- ۱۱۳

۱۸۶۶ء

(۱) قمر مضمون - - - - - واجد علی شاہ اختر - مطبع سلطانی کلکتہ - کتاب پر ۱۲۸۱ھ درج ہے -

۱۸۶۷ء

- (۱) Out line of Amharic - کتاب پر یہی نام درج ہے - مصنف ریونڈی 'ایچ' بلمرڈٹ - آپ کا تعلق چرچ مشن سوسائٹی سے تھا - حکومت کی طرف سے یہ کتاب فرینڈ
آف انڈیا پریس کلکتہ میں چھپی - تاریخ اشاعت ۳ نومبر - صفحات ۹۰ - تعداد اشاعت بار اول -
پانچ سو - یہ کتاب مفت تقسیم کی گئی -
(۲) اخوان الصفا - - - - - اس ایڈیشن کو ڈبلیو ناس لیس ایل ایل 'ڈی' نے مرتب کیا -
مصنف اکرام علی ہیں -

۱۸۶۸ء

(۱) منتخب کلیات سودا - - - - - مرتب ڈبلیو ناس لیس - کالج پریس کلکتہ - صفحات ۱۲۳ -

- (۲) فسانہ عجائب ----- مرزا رجب علی بیک سرور - کالج پریس کلکتہ میں چھپی ہے -
 (۳) خلاصات النبی ----- شیخ غلام نبی - مقام اشاعت کلکتہ - صفحات ۴۸۰ -
 (۴) یوسف زلیخا یا عشق نامہ ----- دوسرا ایڈیشن کلکتہ - پہلا ایڈیشن کلکتہ سے ۱۸۴۸ء میں شائع ہوا -
 (۵) خدا کی نعمت ----- شاہ مراد اللہ انصاری - بار دوم - صفحات ۵۱۳ - مقام اشاعت کلکتہ -
 (۶) لباب الاکبر ----- اصل مصنف احمد بن عبداللہ - مترجم مولوی عبدالکریم - عرب کی روایات کا بیان - صفحات ۶۰ - مقام اشاعت کلکتہ -

۱۸۶۹ء

- (۱) منتخبات اردو یا اردو امتحان انٹرنیس ----- مرتب اے ' آر ' قمر اور مولوی کریم الدین - یہ یورپین حضرات کے انٹرنیس امتحان کے لیے رہی ہے - اسے تھل اسپنڈ اینڈ کمپنی کلکتہ نے یکم جولائی کو فنی دیدار بخش لین کلکتہ سے چھاپ کر شائع کیا - صفحات ۱۲۸ - تعداد اشاعت پانچ سو - قیمت ۲ روپے -
 (۲) اردو لغت ----- مولوی کبیر الدین احمد - مطبع مظہر العجائب - ۱۹ فنی دیدار بخش لین کلکتہ - تاریخ اشاعت یکم جولائی - صفحات ۱۳۶ - بار اول - تعداد اشاعت پانچ سو قیمت ۴ آنے - مولوی کبیر الدین احمد اخبار " اردو گائڈ " کلکتہ کے مدیر و مالک تھے اور ساتھ ہی مطبع مظہر العجائب کلکتہ کے مالک بھی - آپ کلکتہ کے جسٹس آف پیس بھی رہے ہیں -
 (۳) گلزار بہار ----- اجودھیا پرشاد ----- یہ ضلع درجنکا اور مہاراجہ درجنکا - خاندان کی مختصر تاریخ ہے - اس میں ضلع کے چند قابل دید مقامات ' شانی محل اور مہاراجہ درجنکا کی تصاویر بھی ہیں - نور چشم پریس ' مظفر پور میں چھپا - پی - ایچ - ڈیروزو اینڈ سنی نمبر ۱ ڈلموزی اسکوار کلکتہ نے شائع کیا - تاریخ اشاعت ۱۵ اگست - تعداد بار اول پانچ سو - صفحات ۱۰۳ - قیمت ۸ آنے - مصنف اجودھیا پرشاد ' مظفر پور کے باشندے تھے -
 (۴) تاریخ چٹ گاؤں ----- فضل علی خاں زمیندار - ۱۹۶۶ء تا ۱۸۶۶ء کے چٹ گاؤں کی تاریخ ہے - مطبع جام جہاں نما نمبر ۲۸ شریف دفتری لین کلکتہ سے ۲۳ ستمبر کو چھپا - شائع ہوا - صفحات ۲۳ - بار اول - تعداد ۲۵۰ - قیمت ۸ آنے -
 (۵) اظہار الحق ----- بزبان عربی و اردو - مولوی خلیل الرحمن - یہ وہابیوں پر ایک تہید ہے جو فارسی تصنیف " فاطمہ خیر " کی مدد سے لکھی گئی ہے - مطبع احمدی سیالہہ کلکتہ میں

- چھپی - تاریخ اشاعت ۱۰ اکتوبر - صفحات ۶۳ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۳ آنے -
- (۶) لیلا مجنوں - - - - - فارسی سے ترجمہ - مترجم میر تقی - مطبع احمدی مرزا پور کلکتہ -
تاریخ اشاعت ۷ نومبر - صفحات ۲۰ - بار اول - تعداد ایک ہزار - قیمت ۴ آنے -
- (۷) زینت القاری - - - - - مولوی محمد کامل - قرآن شریف کو درست طور پر پڑھنے
کے لیے لکھی گئی - مطبع سلطانہ کلکتہ - ماہ نومبر - بار اول - تعداد دو ہزار پانچ سو - قیمت ۹ پائی
مولوی محمد کامل تاملہ کلکتہ کے باشندے تھے -
- (۸) جنتری ۱۸۶۹ء - - - - - سنت پر ساد - پبلسٹ مشن پریس کلکتہ سے چھپ کر مقام
آرا سے شائع ہوا - صفحات ۱۶ - تاریخ اشاعت ۱۷ جنوری - تعداد سات سو -
- (۹) نقول مجلس - - - - - ایڈیٹر حافظ محمد وحید الدین - بنارس میں جو یوم ولادت پیغمبر
اسلام حضرت محمدؐ کے سلسلے میں دو مسلم عالموں کے درمیان بحث ہوئی تھی یہ مختصر تصنیف اسی
بحث پر رپورٹ ہے - پرنٹر پبلشر امانت اللہ نے ۳۰ اپریل کو مقام آرا سے شائع کیا - صفحات ۱۲
- تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ۹ پائی -
- (۱۰) ضمیمہ جلد اول مفتاح الادب - - - - - عبید اللہ عبیدی - اصل کتاب دو حصوں میں
ہے - پہلا حصہ ۱۸۶۵ء اور دوسرا ۱۸۶۶ء میں شائع ہوا - یہ جلد محض جلد اول کا ضمیمہ ہے جس
کے صفحات ۶۲ - ہیں مقام اشاعت کلکتہ -
- (۱۱) اردو درخواستیں - - - - - Urdu Petitions - یہ مجموعہ ہے ان اردو درخواستوں
کا جو مختلف لوگوں نے مختلف وقت پر مختلف ضروریات کی بنا پر حکومت سے کی تھیں - اس مجموعہ
کو حکومت وقت نے اس لیے شائع کیا تھا تاکہ وہ انگریز جو سول سروس میں ملازمت کے خواہاں
ہیں وہ اردو درخواستیں پڑھنا اور ان کو سمجھنا سیکھیں - یہ کتاب سول سروس کے امتحان کے لیے
رہی ہے - صفحات ۱۸۲ - مقام اشاعت کلکتہ -
- (۱۲) جنتری مطابق ۱۸۶۹ء - - - - - مولوی کبیر الدین احمد ، منظر العجائب پریس - کلکتہ -
- (۱۳) مفتاح الجنۃ - - - - - کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن -
- (۱۴) ہفت آسمان (فارسی) - - - - - آقا احمد علی اصفہانی - بار اول - صفحات ۱۷۴ -
پبلسٹ مشن پریس کلکتہ -
- (۱۵) اردو انگلش لغت - - - - - ایچ اندروس پبلسٹ مشن پریس کلکتہ -

۱۸۷۰ء

- (۱) نسخہ و کثا - - - - - بننے جئے مترارمان - گنیش پریس میں شری بھوپندر لال مترنے

چھاپا - تاریخ اشاعت ۱۶ جون - بار اول - - تعداد دو سو - قیمت ایک روپیہ - صفحات ۲۰۴ - یہ صفحہ پہلا حصہ ہے اور اس کا دوسرا حصہ شائع نہیں ہوا - اس پہلے حصے کو جنمے جئے متر ارمان کے بیٹے مشہور زمانہ عالم راجندر لال متر نے مرتب کر کے شائع کیا کیونکہ دوران طباعت تذکرہ ہذا جنمے جئے متر انتقال کر گئے تھے - ارمان کی یہ تصنیف ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے اور ارمان پر جناب رئیس انور نے کام کر کے ڈاکٹریٹ کی سند پائی ہے -

(۲) خلاصہ المسائل ----- مولوی عبدالقادر - بشیری پریس نمبر ۹ و - بلیسٹ اسٹریٹ کلکتہ - تاریخ اشاعت ۹ نومبر - صفحات ۲۱۶ - بار اول - - تعداد ایک ہزار - قیمت ۸ آنے -

(۳) نور الہدیٰ ----- کرامت علی - بشیری پریس - کلکتہ - تاریخ اشاعت ۲۰ دسمبر - صفحات ۸۸ - بار اول - تعداد ایک ہزار - قیمت ۶ آنے -

(۴) مجموعہ لطائف ----- مولوی عبدالحمید - برکتی اور بشیری پریس کلکتہ - تاریخ اشاعت ۱۲ جولائی - صفحات ۳۱۲ - بار اول - تعداد ۲۵۰ - قیمت ۱۲ آنے -

(۵) مفتاح الجنۃ ----- کرامت علی جوئی - مرزا پور کلکتہ میں چھپا - تاریخ اشاعت ۱۷ دسمبر - صفحات دو سو - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ۱۰ آنے ۹ پائی -

(۶) راہ نجات ----- محمد اسماعیل دہلوی - سلطانیہ پریس سیالہ کلکتہ - تاریخ اشاعت ۱۱ دسمبر - بزبان عربی و اردو - صفحات کل ۷۲ - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار دو سو - قیمت ۹ پائی -

(۷) ایکٹ نمبر ۸ - ۱۸۶۹ء بنگال لیجس لیٹو کاونسل ----- زمینداروں اور زمینداروں کے سلسلے میں قوانین - صفحات ۹۴ - مقام اشاعت کلکتہ -

(۸) ایکٹ ہائے ضروری ۱۸۶۰ء تا ۱۸۷۰ء ----- مرتب محمد اسماعیل - صفحات ۲۲۸ - مقام اشاعت کلکتہ -

(۹) تحفہ حنفیہ ----- مولوی محبت علی اور مولوی ابراہیم نے درمیان چند مذاہب میں گفتگو کے سلسلے میں رپورٹ - صفحات ۴۰ - مقام اشاعت کلکتہ -

(۱۰) زینت القاری ----- کرامت علی جوئی - مقام اشاعت کلکتہ - صفحات ۳۲ -

(۱۱) نثر بے نظیر ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن

۱۸۷۱ء

(۱) آرائش محفل ----- اس ایڈیشن کو مولوی ابوالدین احمد نے جان بیکار طور پر

چھاپ کر شائع کیا۔

(۲) ویدک دھرم تنوا۔۔۔۔۔ مترجم فشی کنیش پرشاد۔ چشمہ علم پریس، پٹنہ۔ پبلشر سورج مل۔ تاریخ اشاعت ۲ جنوری۔ بار اول۔ تعداد ۲۵۰۔ صفحات ۱۶۶۔ قیمت ایک روپیہ۔

(۳) کتاب مناجات۔۔۔۔۔ بنت کمار دت۔ فیضان پریس پٹنہ۔ تاریخ اشاعت ۱۲ اگست۔ صفحات ۲۰۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔ قیمت ۶ پائی۔ مصنف چاند بائی پٹنہ کے باشندے تھے اور نارمل اسکول کے ٹیچر۔

(۴) مختصر تاریخ ہند۔۔۔۔۔ فشی سورج مل نے فیضان پریس پٹنہ میں چھاپ کر شائع کیا۔ تاریخ اشاعت ۲۰ نومبر۔ بار اول۔ صفحات ۲۳۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ قیمت ۲ آنے۔ یہ ۱۵۹۹ء تا ۱۸۵۸ء کی مختصر تاریخ ہے۔

(۵) کتاب دین۔۔۔۔۔ مرتب ایچ، این، ٹامس۔ مترجم غلام سدر۔ بار دوم۔ تاریخ اشاعت کلکتہ۔

(۶) نظم نامور۔۔۔۔۔ واجد علی شاہ اختر۔ مطبع سلطانی کلکتہ۔ صفحات ۳۰۶۔ سن طبع ۱۲۸۷ھ

(۷) ایمان۔۔۔۔۔ واجد علی شاہ اختر۔ مطبع سلطانی کلکتہ۔ یہ پہلا ایڈیشن ہے اور اس پر سنہ ۱۲۸۸ھ درج ہے۔ اس کا ایک اور ایڈیشن اسی مطبع سے ۱۳۰۱ھ مطابق ۱۸۸۵ء شائع ہوا

۱۸۷۲ء

(۱) مثنوی نور الحق۔۔۔۔۔ گوہند چندر سنگھ پٹنہ۔ نارمل اسکول پریس، بانگی پور۔ پبلشر فشی سورج مل۔ تاریخ اشاعت ۲۰ دسمبر۔ تعداد پانچ سو۔

(۲) حکایات اردو۔۔۔۔۔ (حصہ اول) محمد اسماعیل۔ میپسٹ مشن پریس کلکتہ۔ کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے ۱۱ جولائی کو شائع کیا۔ صفحات ۳۲۔ بار دوم۔ تعداد دو ہزار۔ قیمت ۲ آنے۔

(۳) فیض العلماء۔۔۔۔۔ مولوی رجب علی۔ قادریہ پریس مرزا پور کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۲۶ جون۔ صفحات ۱۶۔ بار دوم۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ۲ آنے۔

(۴) قیامت نامہ۔۔۔۔۔ شیخ رفیع الدین۔ فخرن القانون پریس۔ تاریخ اشاعت ۱۸ اکتوبر۔ کلکتہ صفحات ۷۱۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ قیمت ۳ آنے۔

(۵) باغ و بہار و پریم ساگر۔۔۔۔۔ میر امن اور لالہ لال پرنٹر مولوی کبیر الدین احمد پبلشر ہریش چندر گھوش۔ منظر العجائب پریس کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۱۰ اکتوبر۔ صفحات ۲۵۸۔ پرنٹر

پبلشر کے مطابق یہ بار سوم شائع ہوا۔ قیمت ۴ روپے ۸ آنے۔ کاپی رائٹ کرئل، ڈبلیو، این لیس، لندن۔

(۶) انتخاب باغ و بہار و پریم ساگر۔۔۔۔۔ میرا امن اور للولال۔ منظر العجائب پریس۔ کلکتہ۔ پرنٹر مولوی کبیر الدین۔ پبلشر ہریش چندر گھوش۔ تاریخ اشاعت ۱۰ دسمبر۔ صفحات ۱۲۹۔ بار سوم۔ تعداد چھ سو۔ قیمت ۲ روپے ۸ آنے۔ یہ جلد ”بتال پکسی“ کے ساتھ ہے۔ اس انتخاب میں ”باغ و بہار“ سے دوسرے درویش کی کہانی لی گئی ہے۔

(۷) لغت ہزار الفاظ برائے ہائیر اسٹڈرڈ امتحانات ہندوستانی، فارسی اور بنگلہ۔۔۔۔۔ مصنف عدالت خان۔ صفحات ۴۵۔ پیپٹ مشن پریس کلکتہ۔ بار اول۔ مصنف عدالت خان دفتر بورڈ آف اگزامینرز کلکتہ میں منشی اور ٹیچر تھے۔ آپ انگریزی، فارسی، اردو، ہندی اور بنگلہ زبانوں سے آگاہ تھے۔ آپ کی لغت جو طلبہ کے لیے تھی کا پہلا ایڈیشن پیپٹ مشن پریس کلکتہ۔ سے ۱۸۷۲ء میں شائع ہوا۔ جس کے دباچہ کی تاریخ ۱۵ نومبر ہے۔ اس میں ایک ہزار سے کم الفاظ رہے ہیں۔ دوسرا ایڈیشن ۱۸۷۶ء میں شائع ہوا جس میں ہزار الفاظ کے معنی پانچ زبانوں یعنی انگریزی، اردو، ہندی، فارسی اور بنگلہ میں دئے گئے اور یہ لغت ”لغت ہزار الفاظ“ کہلائی۔

(۸) حکایات نصیحت آمیز۔۔۔۔۔ اسکول بک سوسائٹی کلکتہ۔ نے ایک اور ایڈیشن شائع کیا۔

(۹) اندر سجا امانت۔۔۔۔۔ پبلشر عبدالکریم اور عبدالغفور نے عظیم المطابع کشمیری کو نئی، پالن سے چھاپ کر بار اول۔ ۲۱ نومبر کو شائع کیا۔ صفحات ۲۸۔ تعداد اشاعت آٹھ سو۔ قیمت ۱ آنہ ۶ پائی۔

(۱۰) نسیم گلشن۔۔۔۔۔ عبدالعزیز۔ نور الانوار پریس، آرا۔ پبلشر محمد محسن۔ تاریخ اشاعت ۱۳ اپریل۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ۲۵۰ یہ ایک مختصر رومانی کہانی ہے۔ قیمت ۱ آنہ۔

(۱۱) منتخبات اردو۔۔۔۔۔ برائے داخلہ اتقان کلکتہ یونیورسٹی۔ مولوی کریم الدین اور میجر فیلر۔ ڈائرکٹر آف پبلک انزکشن۔ پبلشر تھوڈا پبلیشنگ کمپنی کلکتہ۔ صفحات ۱۲۶۔

۱۸۷۳ء

(۱) حکیم العلماء و رسالہ چہل حدیث۔۔۔۔۔ بزبان عربی، بنگلہ اور اردو۔ مصنف نعمت اللہ۔ برکتی پریس مسری منج۔ تاریخ اشاعت ۱۱ جنوری۔ صفحات ۸۸۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ قیمت ۸ آنے۔ نعمت اللہ شگوری پاڑہ سے تھے۔ کتاب کے صفحہ پہاس میں کماٹیاں

کہ جب کسی ملک پر عورت حکومت کرے گی تب اس ملک پر آفت ضرور آئے گی حتیٰ کہ اس ملک کا نام و نشان بھی مٹ جانے کا خطرہ ہے۔ اصل کتاب عربی میں ہے اور بنگلہ و اردو میں اسی عربی کا ترجمہ ہے۔

(۲) تلخیص المسائل ----- یہ فارسی کا ترجمہ ہے۔ مترجم مولوی تنفیل حسین۔ احمدی پریس مرزا پور کلکتہ۔ میں چھپی۔ تاریخ اشاعت ۶ فروری۔ باراول۔ تعداد آٹھ سو۔ صفحات ۴۲۸۔ قیمت ۱۲ آنے۔

(۳) یاداشت اسلام ----- درآب اللہ۔ قادریہ پریس، مرزا پور کلکتہ۔ پبلشر عبد اللہ خان نے ۲ مارچ کو شائع کیا۔ صفحات ۱۳۰۔ باراول۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت درج نہیں ہے۔

(۴) میڈیکل لغت ----- ڈاکٹر ایف، بیچن سن۔ کلکتہ۔ سنٹرل پریس کمپنی۔ تاریخ اشاعت ۲ دسمبر۔ صفحات ۸۰۔ باراول۔ تعداد پانچ سو۔ قیمت ۲ روپے۔

(۵) ایکٹ نمبر ۸، ۱۸۶۹ء ----- پبلشر محمد ہاشم۔ نور الانوار پریس۔ آرا۔ تاریخ اشاعت ۱۳ جنوری۔ صفحات ۳۰۔ باراول۔ تعداد اشاعت ۲۵۰۔ قیمت ۸ آنے۔

(۶) علاج عام ----- حکیم سید غلام یحییٰ۔ نور الانوار پریس، آرا۔ تاریخ اشاعت ۱۹ ستمبر۔ صفحات ۱۶۷۔ باراول۔ تعداد ۲۵۰۔ قیمت ۸ آنے۔

(۷) گلدستہ موسیقی ----- مرتب منشی رام بھجو لال۔ نور الانوار پریس۔ آرا۔ تاریخ اشاعت ۲۹ اگست۔ صفحات ۶۲۔ باراول۔ تعداد پانچ سو۔ قیمت ۶ آنے۔ یہ فن موسیقی کے سلسلے میں ہے۔ نور الانوار پریس آرا کے مالک سید محمد ہاشم بگلرہمی ولد سید محمد مبارک حسین بگلرہمی تھے۔ آپ صغیر بگلرہمی کے شاگرد تھے اور آپ نے کئی کتابیں شائع کی ہیں۔

۱۸۷۴ء

(۱) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ----- عظمت اللہ۔ اس کا پہلا ایڈیشن ککنو سے ۱۸۶۱ء میں شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد دو اور ایڈیشن لاہور سے شائع ہوئے اور یہ چوتھا ایڈیشن ہے جو کلکتہ کا پہلا ایڈیشن ہے کلکتہ۔ ایڈیشن کے صفحات ۳۲۶ ہیں۔

(۲) منتخب متاکشورہ ----- مترجم نوگوپال گھوش۔ اس قانونی تصنیف کو مترجم نے برکتی پریس کلکتہ سے چھپوا کر ۵ جنوری کو شائع کیا۔ صفحات پچاس۔ باراول۔ تعداد ایک ہزار۔ قیمت ۲ روپے۔

(۳) گلدستہ بزم آرا ----- مرتب فرزند علی۔ نور الانوار پریس، آرا۔ تاریخ اشاعت

- ۲۰ دسمبر - باراول - تعداد اشاعت ۲۵۰ - قیمت ۱ آنہ - بمقام آرا ۲۲ نومبر کے جلسہ میں جن شعراء نے حصہ لیا تھا ان کے کلام کا مجموعہ ہے۔
- (۳) دیوان عالم - نواب محمد حسن خاں - نورالانوار پریس، آرا - تاریخ اشاعت ۲۸ دسمبر - صفحات ۸۸ - باراول - تعداد ۲۵۰ - قیمت ۸ آنے۔
- (۵) رسالہ چٹیک - بچی پرساد - نارمل اسکول پریس، بانگی پور - پبلشر فشی سورج مل - تاریخ اشاعت ۱۵ دسمبر - صفحات ۳۰ - باراول - تعداد پانچ سو - قیمت ۵ آنے۔
- (۶) تذکرہ اعظم - نواب دلدار علی خاں - مرآة الہند پریس، موگیر - تاریخ اشاعت یکم مئی - صفحات ۵۶ - باراول - تعداد ایک سو - یہ نواب دلدار علی خان ضلع موگیر کی خاندانی تاریخ ہے۔
- (۷) کلیات راج - سید غلام علی راج - مقام پنڈ سے ۱۸ اپریل کو شائع ہوا - صفحات ۳۷۳ - باراول - تعداد پانچ سو۔
- (۸) سوانح عمری محمد حبیب اللہ پھلواری - فشی شاہ محمد فضل حق - تاریخ اشاعت ۲۰ اگست - صفحات ۳ - باراول - تعداد پانچ سو - یونین پریس بانگی پور۔
- (۹) فصاحت - شیخ ذوالفقار علی - مجموعہ کلام - مقام اشاعت شرمگیا - تاریخ اشاعت ۸ ستمبر - باراول - صفحات ۱۱ - تعداد پانچ سو۔
- (۱۰) روزنامت الاکبر - مولوی سید علی قحی حسینی - پبلسٹ مشن پریس کلکتہ - تاریخ اشاعت ۱۵ اپریل - صفحات ۲۰ - باراول - تعداد تین سو - قیمت ۲ روپے - یہ علی 'قاری' انگریزی اور اردو کی مشترکہ تصنیف ہے جو حسب فرمائش مولوی کرامت علی جونپوری کے لکھی گئی ہے۔ اس میں ہنگی امام باڑہ کی تعمیر اور عمارت کے سلسلے میں تفصیلات ہیں۔ امام باڑہ ہنگی لائبریری میں اسکی ایک جلد تھی جو اب نیشنل لائبریری کلکتہ - کے امام باڑہ سیکشن میں ہے۔
- (۱۱) ترکیب اصلاح الجملہ - مولوی محمد امین الدین - مطبع برکتی سری منج کلکتہ - تاریخ اشاعت ۱۵ اپریل - صفحات ۲۲ - باراول - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ۳ آنے۔ اس کتاب میں الفاظ کا جملوں میں درست استعمال اور اپنے طور پر خود بخود جملے بنانا سکھایا گیا ہے یہ علی 'اردو کی مشترکہ کتاب ہے۔

۱۸۷۵ء

- (۱) دولہن (دلہن) - - - - - واجد علی شاہ اختر (یساں "دلہن" کو "دولہن" یعنی "د" کے ساتھ لکھا گیا ہے) مطبع سلطانی، کلکتہ سے ۱۸۷۰ء میں چھپ کر شائع ہوا۔ کتابت اور

طباعت وغیرہ بہترین - صفحات ۱۳۸ - یہ راگ راگنی، ٹھمری اور دیگر گیتوں کا مجموعہ ہے اور ساتھ ہی ان فنون پر روشنی ڈالی گئی ہے - کتاب کے آخر میں کئی شعراء کے قطعہ تاریخ شامل ہیں جن میں سے ایک ذیل میں نقل کرتا ہوں :-

سب موسیقی کے قاعدے ظاہر ہیں اس تحریر سے
دفتر کھلی ایجاد کی ہر اہل فن کے سامنے
کہتی ہے عقل دور بین حاجت بتانے کی نہیں
استاد ہے یہ بالیقین ہر نغمہ کے سامنے
ہے حکم سلطان زمن لکھ اے ہنریوں اسکے سنہ
شرمندہ ہو گی ہر دولہن اب اس دولہن کے سامنے

(۲) منتخب مثنویات سودا - - - - - مرتب کپتان ایچ، ایس، جریٹ - اردو گائڈ پریس نمبر ۳۱ کمون بکان لین کلکتہ - تاریخ اشاعت ۱۵ جولائی - صفحات ۴۸ - باراول - تعداد پانچ سو - قیمت ۱۲ آنے - کپتان جریٹ نمبر ۱۷۰ - سلسلہ ایم رو کلکتہ - میں رہتے تھے اور یہ تصنیف ہار اردو امتحانات کے نصاب میں رہی ہے -

(۳) ہندوستانی لغات (حصہ اول) - - - - - منشی سورج مل نے فیض عام پریس پٹنہ سے یکم فروری کو شائع کیا - باراول - تعداد پانچ سو - صفحات ۲۹۴ - قیمت ایک روپیہ -

(۴) رسالہ اردو گلکرسٹ - - - - - کلکتہ - اسکول بک سوسائٹی پبلسٹ مشن پریس کلکتہ - تاریخ اشاعت ۴ اپریل - صفحات ۷۸ - تعداد اشاعت دو ہزار - قیمت ۳ آنے -

(۵) نادر الاشعار - - - - - مرتب رام پرساد اور کلپا پرساد - مرآة الہند پریس موئگیر - تاریخ اشاعت ۲۵ جولائی - صفحات ایک سو - باراول - تعداد پانچ سو - قیمت ۸ آنے - مختلف شعراء کا منتخب کلام -

(۶) بیان روزات - - - - - بچوں کی پرورش کے سلسلے میں - مرتب محمد نور الدین - صفحات ۲۴ - مقام اشاعت کلکتہ -

۱۸۷۶ء

(۱) تفسیر آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم - - - - - قادر علی قادری کتاب کے آخر میں درج ہے - - - - - " ہزار شکر خداوند کریم کہ تفسیر آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم، حسب فرمائش فرزند ان ولی مقدور علی و زید اللہ عمر..... بتاریخ ۲۵ ماہ ذی الحجہ ۱۲۸۰ھ - مطبع قادریہ، محلہ سیالہ، شہر کلکتہ تمام کو پہنچا " - - - - - صفحات ۳۴۸ -

(۲) اشرف اختری ----- رفعت الدولہ منشی سید شفیع الرضوی - مطبع سلطانی میا برج کلکتہ - کتاب پر سنہ ۱۳۹۲ھ درج ہے -

(۳) قول الثابت ----- مولانا کرامت علی جوہری - مطبع محمدی سیالہ کلکتہ - میں چھپوا کر منشی عبدالعزیز نے جوہور سے ۲۸ اپریل کو شائع کیا - صفحات ۲۳۰ - باراول - تعداد ایک ہزار دو سو - قیمت ایک روپیہ - منشی عبدالعزیز محلہ مفتی منج شہر ڈھاکا کے باشندے تھے -

(۴) نیو رومن ڈکشنری ----- مولوی عبدالودود - سریرامپور پریس میں چھپی - کلکتہ لٹری سوسائٹی کی طرف سے شیخ برادر اینڈ کمپنی نے دفتر سوسائٹی نمبر ۶۸ ہو بازار اسٹریٹ کلکتہ - سے ۱۰ ستمبر کو شائع کیا - صفحات ۲۳۹ - باراول - تعداد ایک ہزار ایک سو - قیمت ایک روپے ۸ آنے - یہ اردو لغت رومن حروف میں چھپی ہے -

(۵) جوہر عروض ----- (حصہ دوم) واجد علی شاہ اختر - مطبع سلطانی - سنہ طباعت ۱۳۹۲ھ درج ہے - اس کا پہلا حصہ ۱۳۹۰ھ مطابق ۱۸۷۳ء میں شائع ہوا ہے -

(۶) صولت عالمگیری ----- سید ابوالفضل - اس ڈرامے کی سب سے بڑی اہمیت یہ ہے کہ طبع زاد نثر میں لکھا گیا ڈراما ہے - جناب مشتاق احمد نے اپنی تصنیف ” بنگال میں اردو ڈراما ” میں لکھا کہ ” صولت عالمگیری ۱۸۷۵ء میں کلکتہ سے شائع ہو چکا تھا ” لیکن یہ درست نہیں ہے - درحقیقت یہ مطبع برکتی و سلسل اسٹریٹ کلکتہ میں چھپ کر ۲ اکتوبر ۱۸۷۶ء کو منظر عام پر آیا - یہی تاریخ اشاعت رجسٹرار آف پبلی کیشن حکومت مغربی بنگال کے ریکارڈ میں درج ہے - یہ اردو زبان کا پہلا نثری طبع زاد ڈراما ہے جو بنگال میں لکھا گیا - اور شائع ہوا - ڈاکٹر محمد افضل الدین اقبال نے کل ہند پیمانے پر کیپٹن گرین آؤٹ کا ڈراما ” علی بابا چالیس چور ” کو پہلا نثری ڈراما قرار دیا ہے جو ۱۸۵۲ء میں مدراس سے شائع ہوا - لیکن ” علی بابا چالیس چور ” کی کہانی کوئی نئی کہانی نہیں ہے بلکہ یہ داستان ” الف لیلہ ” کا ایک قصہ ہے اور ڈراما ” صولت عالمگیری ” کسی اور کہانی سے نہیں لی گئی ہے - یہ ڈراما مرانہوں سے عالمگیر اورنگ زیب کے جنگوں پر لکھا گیا ہے - ایک فرضی کہانی ہے اور اس کے واقعات تاریخی طور پر درست نہیں ہیں یعنی ڈراما ” صولت عالمگیری ” کا پس منظر ہی محض تاریخی ہے اور یہ بالکل آزاد کہانی ہے - اس ڈرامے کے صفحات ایک سو پچاس ہیں - باراول - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ایک روپیہ -

(۷) رائفل سیکنا بابت ۱۸۷۵ء وکی فوجیوں کے لیے ----- مترجم ٹی ایف اشل ویل - باراول - صفحات ۱۳۵ - مقام اشاعت کلکتہ - اس کا ایک اور ایڈیشن ۱۸۷۷ء میں بھی چھپا -

(۸) مباحثہ بین النفس والعقل ----- واجد علی شاہ اختر - مطبع سلطانی ، کارڈن ریج

کلکتہ - سنہ طبع ۱۹۲۹ء درج ہے۔

- (۹) سالانہ رپورٹ ۱۸۷۳ء بہار لوبی سوسائٹی — مرتب محمد ابو سعید - محمدی پریس پٹنہ - تاریخ اشاعت ۱۱ فروری - بار اول - تعداد پانچ سو - صفحات ۳۳ - قیمت ۲ آنے۔
- (۱۰) نور نامہ کلاں — فضل کریم - محمدی پریس پٹنہ - تاریخ اشاعت ۲۷ فروری - صفحات ۲۱ - بار اول - تعداد دو ہزار - قیمت ۶ پائی۔
- (۱۱) ناصحہ مشفق — رام پرساد دلشاد - مرآة اللند پریس مونگیر - تاریخ اشاعت ۲ دسمبر - صفحات ۵۱ - بار اول - تعداد ۲۵۰ - قیمت آموز چند قلمیں ہیں۔

۱۸۷۷ء

- (۱) نیت حیدری — واجد علی شاہ اختر - مطبع سلطانی کارڈن ریج کلکتہ - سنہ طبع ۱۹۲۳ء - یہ دوسرا ایڈیشن ہے۔
- (۲) اردو اپڈیش — رائے کالی پٹنیا سین - یہ اردو تصنیف بنگلہ رسم خط میں ہے۔ مصنف کا مقصد بنگالیوں کو صرف اردو پڑھنا سکھانا رہا ہے۔ یہ کتاب گریش بدیا رتن پریس نمبر ۲۳ گریش بدیا رتن لین ' اپر سرکلر روڈ کلکتہ سے شائع ہوا۔ تاریخ اشاعت ۲۸ مئی - صفحات ۱۲۲ - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ایک روپیہ ۴ آنے - اسکی ایک جلد نیشنل لائبریری کلکتہ میں ہے۔
- (۳) سراب دھوکہ — شیخ حاوی - مطبع محمدی ڈھاکا - تاریخ اشاعت ۱۷ جولائی - صفحات ۲۴ - بار اول - تعداد ایک ہزار - قیمت ۳ آنے - اس میں چند قاری الفاظ کے معنی منکوم طور پر اردو میں بیاں کیے گئے ہیں۔
- (۴) تقریر و پذیر — عبدالغفار - مطبع محمدی ڈھاکا - تاریخ اشاعت ۴ دسمبر - صفحات ۸ - بار اول - تعداد ایک ہزار - قیمت ایک آنے - مصنف نے مختصر طور پر اس کتاب میں بہت آسان کا بیان قلم بند کیا ہے۔
- (۵) برہم ویدک — بیلی رام - مرآة اللند پریس مونگیر - تاریخ اشاعت ۱۵ دسمبر - بار اول - تعداد پانچ سو - صفحات ۳۶ - یہ برہم ویدک سے متعلقہ تصنیف ہے۔
- (۶) علاج العام — امین اللہ - محمدی پریس گھاٹ خواجہ کلاں ' پٹنہ شی - تاریخ اشاعت ۲۰ مئی - صفحات ۲۰ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۱ آنے ۴ پائی۔
- (۷) ناز و نیاز — غلام یحییٰ - مختصر مجموعہ عشقیہ کلام - محمدی پریس پٹنہ شی - تاریخ اشاعت ۲۰ مئی - صفحات ۲۰ - بار اول - تعداد اشاعت پانچ سو - قیمت ۲ آنے ۶ پائی۔

(۸) بارہ ماسہ ----- لطیف الرحمن - نورالانوار پریس ' آرا - پبلشر محمد ہاشم - تاریخ اشاعت ۶ نومبر - بار اول - تعداد چار سو - صفحات چالیس - قیمت ۸ آنے - مصنف نے منظوم طور پر ایک ایسی لڑکی کی داستان رنج و غم کو بیان کیا ہے جس کی شادی لڑکپن ہی میں ہوئی تھی اور عہد شباب میں قدم رکھنے پر وہ شوہر سے بچھڑ گئی اور پھر وہ ہر موسم میں اپنے پیار کی یاد میں رو رو کر گاتی ہے -

(۹) مولود شریف ----- مولوی سید شاہ محمد اکرم - محمدی پریس ' پٹنہ - تاریخ اشاعت ۸ مئی - صفحات ۱۸۶ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۱۲ آنے - مصنف حاجی نگر کے باشندے تھے -

(۱۰) رائفل سیکھنا بابت ۱۸۷۵ء ویسی فوجیوں کے لیے ----- مترجم ٹی ' ایف اسٹیل ویل - بار دوم - صفحات ۸۸ - مقام اشاعت کلکتہ -

۱۸۷۸ء

(۱) خدا داد رتن ہار ----- پیپٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپی - تاریخ اشاعت ۱۷ جون - صفحات ۱۸ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۳ پائی - یہ بائبل سے چند حصوں کا ترجمہ ہے -

(۲) ہدایت الکلمتہ ----- رین کنگ یہ بی ' اے ' ایم - ڈی - پیپٹ مشن پریس کلکتہ - پبلشر محمد اینڈ اسپنک کمپنی کلکتہ - تاریخ اشاعت ۲۷ مئی - بار اول - تعداد ۵۴ - صفحات ۶۱ - یہ تصنیف ویسی میڈیکل افسران کے لیے لکھی گئی - کتاب پر قیمت درج نہیں ہے لیکن مصنف رینگنگ کی ایک اور کتاب " اردو پروز " کے آخر میں محمد اسپنک کمپنی تاجر کتب کی مطبوعات کی جو فہرست ہے اس کے مطابق اسکی قیمت ایک روپیہ ۴ آنے رہی ہے -

(۳) انتخابات برائے امتحان ہائر اسٹڈرز ----- اس میں " باغ و بہار " اور " پریم ساگر " کا انتخاب ہے - یہ کتاب اردو گائڈ پریس کلکتہ میں چھپی - اسکا ایک اور ایڈیشن ۱۸۸۳ء میں کلکتہ سے شائع ہوا -

(۴) اندر سجا امانت ----- صفحات ۴۸ - کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن -

۱۸۷۹ء

(۱) حکایات نصیحت آمیز ----- (حصہ اول) مرتب فورٹ ولیم کالج کے ہیڈ ماسٹر تاریخی جمالیہ متر - اس ایڈیشن کو کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے ۱۱ اگست کو شائع کیا - صفحات ۳۲ - تعداد

اشاعت ایک ہزار - قیمت ۲ آنے -

(۲) سفرنامہ انگلستان ---- رپورٹ گلزار شاہ کی انگریزی تصنیف جس کا خود انہوں نے ترجمہ کیا - مرآة الهند پریس ، مونگیر ، پبلشر رام پرساد - تاریخ اشاعت ۱۸ مئی - صفحات ۲۳ - بار اول - تعداد ایک ہزار - یہ اس تقریر کا ترجمہ ہے جو مصنف نے اپنے سفر انگلستان کے سلسلے میں ۱۳ ستمبر کو شملہ میں کی تھی -

(۳) نبی ---- واجد علی شاہ اختر - مطبع سلطانی - کلکتہ - کتاب پر ۱۲۹۵ھ درج ہے - صفحات ۴۰۸ - تالیف ۱۲۹۲ھ - اسکی ایک کاپی دکنوریہ میموریل ہال کلکتہ میں ہے -

۱۸۸۰ء

(۱) بیمار بلبل ---- مولوی احمد حسین - بعض حضرات نے اس ڈرامے کا نام ” بلبل بیمار “ لکھا ہے جو غلط ہے - ڈاکٹر اقبال عظیم مصنف ” مشرقی بنگال میں اردو “ نے اس کا نام ” بیمار بلبل “ لکھا ہے جو سراسر غلط ہے حالانکہ اس ڈرامے پر کئی مضامین لکھے گئے ہیں لیکن کسی نے اسکی تاریخ اشاعت اور تعداد اشاعت پر روشنی نہیں ڈالی - اس ڈرامے کے مصنف کا مکمل نام مولوی احمد حسین وافر جمائگیر نگری (ڈھاکا) ہے - پرنٹر پبلشر محمد جان نے محمدی پریس ڈھاکہ سے چھاپ کر اسے ۲۴ جولائی - کو شائع کیا - بار اول - تعداد اشاعت پانچ سو - قیمت ۶ آنے - یہ ایک رومانی ڈراما ہے - اس ڈرامے کی ہیروئن نہایت حسین ہے جیسا کہ ہیروئن ہوا کرتی ہیں - اس کے حسن کا ڈنکا دور دور تک بج چکا تھا اور دل والوں نے اسے بلبل کا نام دیا تھا - بلبل کے دو خاص عاشق ہیں جو اس پر جان دیتے ہیں اور دونوں اس سے شادی کے خواہاں ہیں - آخر ایک کو کامیابی نصیب ہوتی ہے اور دوسرا ناکام ہو کر مجنوں کی طرح در در پھرتا ہے - یہی مختصر طور پر ” بیمار بلبل “ کی کہانی ہے حال ہی میں (۱۹۸۷ء) ڈاکٹر کلیم سہرا می نے اسے مرتب کیا اور اس نئے ایڈیشن کو مغربی بنگال اردو اکادمی نے شائع کیا ہے -

(۲) درباب ترمیم نہر زبیدہ ---- کلکتہ کے مسلمانوں کے ایک جلسہ کی روداد ہے جس میں مسلمانان کلکتہ نے نہر زبیدہ کی مرمت کے لیے چندہ اکٹھا کرنے کا فیصلہ کیا - مرتب کے طور پر مولوی عبداللطیف خان بہادر کا نام درج ہے - یہ کتابچہ بہو بازار کلکتہ میں چھاپی گئی - تاریخ اشاعت ۱۸ مئی - صفحات ۳۲ - بار اول - تعداد ایک ہزار پانچ سو پانچ - غالباً مفت تقسیم کی گئی کیونکہ اس پر کوئی قیمت درج نہیں ہے - اس میں روداد جلسہ کے علاوہ نہر زبیدہ کی مختصر تاریخ بھی ہے -

(۳) عقل کی تجویز ---- لیلہ پرشاد عرف عبدالرحمن - مذہب اسلام سے متعلق ایک

تصنیف ہے۔ مقام اشاعت مارن۔ تاریخ اشاعت ۱۰ مارچ۔ بار اول۔ صفحات ۸۲۔ تعداد اشاعت ۲۵۰۔ قیمت ۲ آنے۔

(۴) تحریر و پذیر و جواب شرعی و قانونی۔۔۔۔۔ احمد حسین۔ گھاٹ خواجہ کلاں پٹنہ شی سے سید فضل کریم نے ۱۵ مئی کو شائع کیا۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔ صفحات ۴۴۔ قیمت ۲ آنے۔

(۵) مثنوی داغ جگر۔۔۔۔۔ سید محمد بے قرار۔ صبح صادق پریس پٹنہ۔ تاریخ اشاعت ۵ نومبر۔ بار اول۔ تعداد تین سو۔ صفحات ۵۹۔ قیمت ۲ آنے۔ سید محمد بے قرار بانگی پور پٹنہ کے رہنے والے تھے۔

(۶) اندھوں کی آنکھ۔۔۔۔۔ کیش رام بھٹ۔ ڈراما ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ایک نیک بیوی بد کردار شوہر کو بھی آخر کار نیک راستے پر لا سکتی ہے۔ بہار بندھو پریس، بانگی پور تاریخ اشاعت ۲۰ اکتوبر۔ صفحات ۳۶۔ بار اول۔ تعداد ۲۵۰۔ قیمت ۲ آنے۔

(۷) سنگیت۔۔۔۔۔ مدن موہن بھٹ۔ بہار بندھو پریس، بانگی پور۔ تاریخ اشاعت ۱۰ نومبر۔ بار اول۔ تعداد اشاعت دو سو۔ صفحات ۳۰۔ قیمت ۲ آنے۔ یہ کتاب ستار بجانے اور گانے کے فن پر ہے۔

(۸) تریا چتر۔۔۔۔۔ مصنف کا نام درج نہیں ہے اور اس قسم کی کتابیں اکثر بے نام یا فرضی نام پر ہی چھپتی ہیں کیونکہ یہ کتابیں نہایت ہی لغو ہوتی ہیں۔ جیسے آج کل ”اصلی کوک شاستر“ یا ”شادی کی پہلی رات“ یا ”جوانی دیوانی“ وغیرہ کے نام سے بے شمار لغو اور غیر سائنٹفک نہایت فحش کتابیں چھپتی ہیں اور اکثر میں مصنف کا نام یا تو ہوتا ہی نہیں یا ہوتا ہے تو فرضی ہوتا ہے۔ ”تریا چتر“ کے پبلشرز تیبہ لال شیل ہیں جنہوں نے اسے ۹۹ آہری نور اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۲ جولائی۔ کو شائع کیا۔ صفحات ۶۰ ہیں۔ بار دوم۔ تعداد دو ہزار۔ قیمت ۲ آنے۔ اس میں ایسی فحش کہانیاں ہیں جن میں عورت کو نہایت ہی مکار، دغا باز، بد چلن اور بد کردار وغیرہ دکھایا گیا ہے۔ اخلاق سے گری ہوئی باتیں بالکل فحش زبان میں بیان کی گئی ہیں انداز بیان بھی بازاری ہے۔

(۹) ہزار الفاظ۔۔۔۔۔ منشی عدالت خان۔ یہ تیسرا ایڈیشن ہے۔ تاریخ اشاعت ۲۶ جولائی۔ صفحات ۴۹۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ اور قیمت ۲ روپے۔

(۱۰) تنبیہ المومنین۔۔۔۔۔ حاجی عمر شاہ۔ بزبان عربی، بنگلہ اور اردو۔ پرنٹر پبلشر محمد جان نے محمدی پریس ڈھاکا میں چھاپ کر ۲۰ ستمبر کو شائع کیا۔ صفحات ۱۵۹۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ قیمت ۸ آنے۔

- (۱۱) چنچل نازنین ----- واجد علی شاہ اختر - مطبع سلطانی ، کلکتہ - ۱۲۹۷ھ
 (۱۲) اغلاط صغیر آروی ----- سید رحیم خاں - مطبع صبح صادق - عظیم آباد - صفحات
 ۷۴ - ۱۲۹۶ھ

۱۸۸۱ء

- (۱) مخزن شگرف ----- مولوی حاجی محمد عبدالواحد علی واحد - آپ کا یہ دیوان دو
 حصوں میں شائع ہوا - پہلا حصہ دیوان نعتیہ اور دوسرا ”دیوان روزانہ“ - حصہ اول کے صفحات
 ۱۱۲ - ہیں اور دوم کے ۴۰ - سنہ طبع ۱۲۹۷ھ درج ہے - مطبع قادریہ کلکتہ میں چھاپی گئی -
 (۲) انتخاب باغ و بہار ----- (ہندی اور اردو میں) پیپسٹ مشن پریس کلکتہ - تاریخ
 اشاعت ۲۸ مئی - صفحات ۱۳۴ - (ہندی اور اردو کے ملا کر) - تعداد اشاعت ایک ہزار پانچ
 سو - قیمت درج نہیں ہے - اس ایڈیشن کے مرتب میجر ایچ ، ایس ، جرٹ ہیں -
 (۳) مسیحوں کے گیت ----- عیسائیوں کے دعائی کتاب یعنی ایسے گیت جو چرچ میں
 گائے جاتے ہیں - مصنف سجاغت علی - ریورنڈ ڈبلیو تھامس نے پیپسٹ مشن پریس کلکتہ میں
 چھپوا کر ۲۹ نومبر کو شائع کیا - صفحات چالیس - ساتوں ایڈیشن - تعداد ایک ہزار - قیمت ایک آنہ -

- (۴) ملاز لکلمات ----- واجد علی شاہ اختر - مطبع سلطانی کلکتہ - صفحات ۷۴ - کتاب
 پر سنہ طبع ۱۲۹۷ھ درج ہے - لیکن لغت کی اس کتاب کا نام تاریخی ہے جس سے سنہ تالیف
 ۱۲۹۳ھ برآمد ہوتا ہے - ضمیمہ میں چند غزلیں اور قطعات بھی ہیں -
 (۵) صورت الہیال ----- مولوی سید علی محمد - یہ دو حصوں میں ہے - حصہ اول ۱۸
 جنوری اور حصہ دوم ۱۹ ستمبر کو پٹنہ نشی سے شائع ہوا - صفحات حصہ اول ۲۴۲ ، اور حصہ دوم
 ۲۵۲ - قیمت حصہ اول ۱۰ آنے اور دوم ۱۲ آنے - یہ ”بنگم چندر چٹجی کے ناول ” اندرا “ کے
 نمونے پر لکھا ہوا ایک ناول ہے -

- (۶) بارہ ماہ سندر کالی ----- مصنف سندر کالی - مقام اشاعت پٹنہ شی - تاریخ
 اشاعت ۶ اپریل - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۱۲ -

- (۷) گلدستہ بزم آرا ----- آرا سے یکم ستمبر کو شائع ہوا - صفحات ۳۰ - تعداد
 ۲۵۰ - قیمت ۳ آنے - مختلف شعراء کا کلام ہے - یہ گلدستہ ہر ماہ تو شائع نہیں ہوتا تھا لیکن
 جب بھی بزم آرا میں کوئی اہم مشاعرہ ہوا تو بزم کی طرف سے ایک شمارہ نکلا - اس سے پہلے
 ۱۸۷۴ء میں ایسا ہی ایک شمارہ نکلا تھا - مطبع نورالانوار آرا سے جس کے مالک سید محمد ہاشم

بلکرای خود بھی شاعر تھے۔

۱۸۸۲ء

(۱) انتخاب مر۔۔۔۔۔ محمد اسماعیل مر۔ پبلشر محمد ہاشم بلکرای نے آرا سے شائع کیا۔ اس میں چند شعراء کے کلام کا انتخاب ہے جو مرنے کی ہے۔ بار اول۔ تعداد ۲۵۰۔ صفحات ۱۶۔ قیمت ایک آنہ۔

(۲) مسدس عبرت افزا۔۔۔۔۔ محمد عبدالحکیم۔ مقام آرا۔ تاریخ اشاعت ۱۵ ستمبر۔ صفحات ۵۳۔ بار اول۔ یہ منظوم جنگ کرلا کی داستان ہے۔ قیمت ۸ آنے۔

(۳) آرائش محفل۔۔۔۔۔ کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن جس کے صفحات دو سو ہیں۔

(۴) ہدیہ یوسفی۔۔۔۔۔ بزبان بنگلہ، انگریزی اور اردو۔ پرنٹر پبلشر محمد وزیر علی نے نمبر ۵ کولو ٹولہ بائی لین کلکتہ سے چھپوا کر شائع کیا۔ صفحات ۲۸۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ پانچ سو۔ قیمت درج نہیں۔ اس کتاب میں لارڈ رپن کے گن گائے گئے ہیں کہ انہوں نے جسٹس مترا کو چیف جسٹس کے عہدے پر ترقی دی ہے۔ یہ تمام نظمیں اس جلسہ میں پڑھی گئیں جو مترا صاحب کے چیف جسٹس ہونے کی خوشی میں آنرئبل محمد یوسف صاحب کے دولت کدے پر منعقد ہوا تھا۔ محمد وزیر علی اپنے دور کے نامور صحافی اور تاجر کتب بھی تھے اور شاعر بھی۔ وہ گلہ دستہ نتیجہ سخن کلکتہ۔ کے مالک و مدیر تھے۔

۱۸۸۳ء

(۱) اردوے معلیٰ۔۔۔۔۔ اسد اللہ خاں غالب۔ اس ایڈیشن کو مولوی کبیر الدین احمد مالک و مدیر ہفتہ روزہ ”اردو گائڈ“ کلکتہ نے اردو گائڈ پریس کلکتہ سے چھاپ کر شائع کیا۔ صفحات ۵۰۷۔ اسکی ایک جلد ایشیا نک سوسائٹی کلکتہ میں ہے۔

(۲) تحفۃ الواطین۔۔۔۔۔ درۃ الثامن کا ترجمہ۔ مترجمین عثمان ابن حسن اور مولوی عبدالکریم وغیرہ۔ پبلشر منشی ناصر الدین احمد نے رحمانیہ پریس نمبر ۳۳ ولی اللہ لین کلکتہ سے شائع کیا۔ تاریخ اشاعت ۲۸ ستمبر۔ صفحات ۳۷۳۔ بار اول۔ تعداد اشاعت دس ہزار۔ قیمت دو روپے۔ کتاب دو جلدوں میں ہے۔ جلد اول ۱۸۸۳ء اور جلد دوم ۱۸۸۳ء میں شائع ہوا۔ یہ قرآن مجید کے چند اہم مسائل کا خلاصہ ہے۔

(۳) انتخاب برائے امتحان ہائر اسٹڈیز۔۔۔۔۔ یہ ”باغ و بہار“ اور ”پریم ساگر“

- کا انتخاب ہے۔ یہ ایڈیشن مپسٹ مشن پریس کلکتہ۔ میں چھپا۔
- (۳) اندر سجا امانت۔۔۔۔۔ اس ایڈیشن کے پرنٹر پبلشر تاج الدین احمد نے ۱۵۵ مسجد باڈی اسٹریٹ کلکتہ سے چھپوا کر ۱۱۵ لورچیت پور روڈ کلکتہ سے ۸ جنوری کو شائع کیا۔ صفحات ۴۰۔ بار دوم۔ تعداد اشاعت دو ہزار۔ قیمت ۴ آنے۔
- (۵) کانت دھرم سجا۔۔۔۔۔ بنواری لال۔ ساون پریس سے چھپ کر ۲۲ جنوری کو شائع ہوا۔ بار اول۔ تعداد دو سو۔ صفحات ۲۰۔
- (۶) اندر سجا امانت۔۔۔۔۔ ۱۱ اپریل کو پٹنہ سے شائع ہوا۔ صفحات ۲۴۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ پانچ سو۔ قیمت ۹ پائی۔
- (۷) بہار دانش۔۔۔۔۔ میر وارث علی۔ پٹنہ شی سے ۱۳ مئی کو شائع ہوا۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۲۴۔ قیمت ۹ پائی۔
- (۸) بارہ ماہہ سندھ کالی۔۔۔۔۔ پٹنہ سے ۲۰ مئی کو بار دوم ایک ہزار کی تعداد میں شائع ہوا۔ قیمت ۶ پائی۔
- (۹) شفاء الامراض۔۔۔۔۔ ملک صندر حسین۔ خواجہ محمد خلیل نے بانگی پور سے ۲۰ جولائی کو شائع کیا۔ بار اول۔ تعداد تین سو۔ صفحات ۶۱۳۔ قیمت پانچ روپے۔
- (۱۰) رسالہ علاج ہیضہ۔۔۔۔۔ ششی بھوشن مترا۔ بانگی پور سے بار اول ۲۲ ستمبر کو شائع ہوا صفحات ۵۲۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ۸ آنے۔
- (۱۱) نور عین الانور۔۔۔۔۔ حافظ فرید الدین۔ محمد وزیر علی پرنٹر پبلشر نے ۶ رام پرشاد ساہا لین کلکتہ سے ۲۱ فروری کو شائع کیا۔ صفحات ۱۲۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ قیمت ایک آنہ ۶ پائی۔
- (۱۲) پوزیشن ڈرل۔۔۔۔۔ لٹسٹ کر فل اے، سی، ٹوکر۔ مپسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپی۔ تاریخ اشاعت ۲۸ اگست۔ صفحات ۱۲۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار پانچ سو۔ قیمت درج نہیں ہے۔ یہ کتاب فوجیوں کے ڈرل کے لیے لکھی گئی۔ یہ انگریزی تصنیف Musketary Instruction کا ترجمہ ہے ۱۸۷۳ء میں بھی اس کا ایک ترجمہ سیتا رام تیواری اور رگھوناتھ پانڈے نے کیا تھا۔
- (۱۳) جامع الشواہد فی اخراج الوہابین عن المساجد۔۔۔۔۔ اس تصنیف میں مصنف نے ایسے مواد کو جمع کیا جن سے یہ ثابت ہو کہ وہابی فرقہ کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اسی لیے مصنف اس بات پر زور قلم صرف کرتا ہے کہ وہابیوں کو ہرگز مسلمان نہ کہا جائے۔ رہن پریس نمبر ۶ سندھ پٹی کلکتہ۔ پرنٹر محمد وزیر علی اور پبلشر حافظ محمد حسین۔ تاریخ اشاعت ۱۷

اگست - بار اول - تعداد ایک ہزار - قیمت ایک آنہ - اس کا ایک اور ایڈیشن بھی اسی سال شائع ہوا لیکن اس ایڈیشن کے پبلشر محمد عارف رہے ہیں - کتاب کے آخر میں درج ہے :-
یہ فتویٰ ... بہ فرمائش جناب محمد عارف صاحب ، سورتی تاجر رنگون کے مطبع محمد وزیر تاجر واقع کلکتہ - باہتمام محمد اسماعیل صاحب مطبوع ہوا - ۹ ماہ شوال ۱۳۰۰ھ - کتاب پر کوئی قیمت درج نہیں ہے اور نہ ہی تعداد اشاعت - اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ کے کتب خانے میں ہے -

(۱۳) رائل ایکرسائز - لفٹنٹ کرنل اے 'سی' ٹوکر - پرنٹر پبلشر پیپسٹ مشن پریس کلکتہ - تاریخ اشاعت ۸ اکتوبر - صفحات ۷۲ - بار اول - تعداد ایک ہزار پانچ سو - یہ با تصویر ہے -

(۱۵) اردو ٹائم ٹیبل - ہندوستانی ریلوے کا اس سے پہلے اردو میں کوئی ٹائم ٹیبل شائع ہوا یا نہیں اس کا مجھے علم نہیں لیکن اس ٹائم ٹیبل کو سجاغت علی خان نے ترتیب دیا اور محمد وزیر نے رپن پریس کلکتہ سے ۲۲ اکتوبر کو شائع کیا - صفحات ۶۲ - یہ ایسٹ انڈیا ریلوے کا ٹائم ٹیبل ہے - اس میں نہ صرف ریل کے آنے جانے کا وقت دیا گیا ہے بلکہ مختلف اہم مقامات کا ریلوے کرایہ بھی درج ہے - بار اول - تعداد ایک ہزار - اور قیمت ۶ آنے -

(۱۶) حقیقت مذہب نیچری - یہ مذہب اسلام کے سلسلے میں جمال الدین کی عینیت کا ترجمہ ہے - مترجم مولوی سید عبدالغفور - محمد وزیر علی نے رپن پریس کلکتہ سے شائع کیا - تاریخ اشاعت ۲۲ اکتوبر - صفحات ۸۸ - بار اول - تعداد اشاعت سات سو - قیمت ۶ آنے -

(۱۷) عدالتی لغت - پرشیا کمار سین - پبلشر مادھب چندر گھوش نے سریرام پریس سے چھپوا کر سریرام پور ۲۵ ستمبر کو شائع کیا - اس میں عدالت میں عام طور پر جو اردو الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں ان کے انگریزی میں معنی درج کیے گئے ہیں - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۶ آنے صفحات ۲۶ -

۱۸۸۳ء

(۱) نور خرد - مولوی سید محمد عبدالغفور شہباز - بار اول - صفحات ۸ - مطبع وطن ۵۱ کٹا فرسٹ لین کلکتہ - اس میں چاند ، سورج اور ستاروں کا بیان ہے - اس کی ایک کاپی ایشیاٹک سوسائٹی کے کتب خانے میں ہے - شہباز نے اداکل ۱۸۸۰ء میں بمقام سہرام اسے تالیف کیا تھا لیکن یہ ۱۸۸۳ء میں کلکتہ سے شائع ہوا -

(۲) کشف القلوب ---- مولوی عبدالواحد شاہ - مطبع بشیری کلکتہ سے ۱۳۰۰ء میں
چھپ کر شائع ہوا - قیمت فی کتاب ۸ آنے - صفحات ۷۷ -

(۳) شرح مرغوب فی کشف القلوب ---- مولوی شاہ اکرام الحق - صفحات ۷۲ -
مطبع احمدی کلکتہ -

(۴) تاریخ کھڑکیور ---- مادھولال - موئگیر سے بار اول ۲۷ دسمبر کو شائع ہوا صفحات
۷۲ - تعداد پانچ سو - قیمت ۲ آنے -

(۵) انتخاب بلغ و بہار و تاریخ ہند ---- پبلسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپا -

(۶) کافر مسیحی بہ جواب یار محمدی ---- اخبار ” یار محمدی “ میں عیسائی مذہب کے
خلاف جو مضمون شائع ہوا تھا یہ اسی کا جواب ہے - مصنف ریورنڈ ڈاکٹری ’ باؤمین - پرنٹر پبلشر
جے ’ ڈبلیو تھامس نے پبلسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھاپ کر ۲۳ اپریل کو شائع کیا - صفحات ۱۶ -
بار اول - تعداد ایک ہزار - غالباً یہ کتاب مفت تقسیم کی گئی چونکہ کوئی قیمت درج نہیں ہے -

(۷) ہندوستانی عدالتی الفاظ کی لغت ---- پرشیا کمار سین - پرنٹر پبلشر جے ’ ایم ’
سین نے سر رامپور سے ۱۰ جون کو شائع کیا - صفحات ۱۶ - بار دوم - تعداد پانچ سو - قیمت ۵ آنے

(۸) گنجینہ عشاق ---- منشی محمد عبدالرحیم شاہ - محمد عمر نے مطبع قادریہ کلکتہ - نمبر ۱۳
مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ سے چھاپ کر ۱۹ جولائی - کو شائع کیا - صفحات ۱۶ - بار اول - تعداد
اشاعت پانچ سو - قیمت ایک آنہ ۶ پائی -

(۹) تحفۃ الواعظین ---- (حصہ دوم) - بزبان عربی اور اردو - مصنف نصیر الدین
احمد نے وحید الدین لین نامہ ’ کلکتہ سے ۲۲ جون کو شائع کیا - صفحات ۴۸۸ - بار اول - تعداد
تین ہزار - قیمت ۲ روپے ۲ آنے - کتاب دو حصوں میں ہے - پہلا حصہ ۱۸۸۳ء میں چھپ چکا
تھا - یہ قرآن مجید کے چند حصوں کا اردو ترجمہ مع اس کا خلاصہ ہے - پہلے حصے پر نصیر الدین احمد
کا نام درج نہیں ہے بلکہ ” عثمان ابن حسن اور مولوی عبدالکریم اور دیگر حضرات “ لکھا گیا ہے
اور منشی نصیر الدین احمد کا نام بطور پبلشر موجود ہے لیکن دوسرے حصے میں منشی نصیر الدین احمد کا نام
بطور مصنف ہی درج کیا گیا ہے -

(۱۰) لغت ہزار - الفاظ ---- ایک اور ایڈیشن جو ۱۱ اگست کو شائع ہوا -

(۱۱) مفید القاری ---- آقا محمد عبدالننان - مصنف کا اصل نام آقا محمد علی اور عرف
محمد عبدالننان ہے - آپ ڈھاکا کے باشندے تھے اور آقا شجاعت علی جہانگیر نگری کے فرزند تھے -

مفید القاری میں آپ نے سبب تالیف یہ بتایا ہے۔۔۔ "تمام مسلمان بھائیوں کی خدمت عالی درجات میں التماس کرتا ہے کہ جب وہ کتاب ہدایت امتساب برائے خاص و عام ہے تو سب دین داروں پر اس کا سیکھنا، سکھانا ضرور وصحت تمام ہے۔۔۔" یعنی اس میں قرآن شریف کو درست طور پر پڑھنے کے طریقے بتائے گئے ہیں۔

(۱۲) فیض عام۔۔۔۔۔ عبداللہ عادل مصنف نے ۱۶ پولک اسٹریٹ کلکتہ سے چھپوا کر ۱۸ رام رائے لین کلکتہ سے ۸ اکتوبر کو شائع کیا۔ صفحات ۳۲۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ قیمت ۶ آنے۔ ۱۸۸۳ء میں کلکتہ اور اطراف کلکتہ بیضہ (کالیرا) پھیلا تھا۔ مصنف نے یہ کتاب عوام کی بھلائی کے لیے تالیف کی تاکہ لوگ کالیرا سے بچاؤ کے طریقے اور کالیرا کا علاج جان لیں۔ یہ کتاب چونکہ وقتی ضرورت کو پورا کرتی تھی اس لیے نہایت مقبول ہوئی اور لوگوں نے ہاتھوں ہاتھ خریدا جس کے نتیجے میں اسی سال اس کے دو اور ایڈیشن شائع ہوئے۔

(۱۳) سوز ابد۔۔۔۔۔ عبدالرحیم ابد۔ حضرت محمدؐ کی مختصر منظوم سوانح عمری ہے نمبر ۱۶ پولک اسٹریٹ سے مصنف نے ۱۶ اکتوبر کو شائع کیا۔ صفحات ۸۲۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ۳ آنے۔

(۱۴) نوائے وطن۔۔۔۔۔ شاہ عظیم آبادی۔ مطبع قیصری عظیم آباد۔ یہ اردو زبان کی مختصر تاریخ ہے جس کے صفحات ۱۹۷ ہیں۔

۱۸۸۵ء

(۱) ہدایت القاری۔۔۔۔۔ حافظ آقا محمد عبدالمنان۔ مطبع عزیز ذہا کا میں چھپ کر ۱۶ فروری کو شائع ہوا۔ یہ قرآن مجید پڑھنے کے سلسلے میں چند ہدایات ہیں۔ اس طرح یہ "مفید القاری" جو ۱۸۸۳ء میں چھپا ہی کا دوسرا حصہ ہے۔ صفحات ۱۳۷۔ تعداد اشاعت دو ہزار۔ قیمت ۲ روپے۔

(۲) گلزار خیالات۔۔۔۔۔ مہاراج یود راج ہرکشن سنگھ۔ پبلشر محمد وزیر علی نے ۶ رام پرشاد ساہا لین کلکتہ سے چھپوا کر ۲۵ جولائی کو شائع کیا۔ صفحات ۲۲۰۔ بار اول۔ قیمت ۲ آنے۔ اس تصنیف کا ایک اشتہار ماہنامہ گلستہ "نتیجہ سخن" کلکتہ کے شمارے ماہ جون ۱۸۸۳ء میں ہے جس سے اس کا علم ہوتا ہے کہ ان دنوں یہ گلستہ نتیجہ سخن کے پریس یعنی رپن پریس کلکتہ میں زیر طبع تھا۔ اس پریس کے مالک محمد وزیر علی جو گلستہ کے مالک بھی تھے اشتہار میں کہتے ہیں۔۔۔ "ناظرین پر حکمین گلستہ و صاحبان طبع کی خدمت میں گزارش ہے کہ عالی جناب مہاراج یود راج ٹھاکر ہرکشن سنگھ صاحب بہادر دام اقبال حخلص بہ بیدار ولی عمد ریاست کشن

کوٹ علاقہ ملک پنجاب کا دیوان موسومہ بہ گلزار خیالات ۱۳۰۰ھ ہندی عرق ریزی و اہتمام سے کہ جس کی لوح نہایت عمدہ بالتصویر مصنف اور ہر صفحہ پر تیل انگریزی روش کی ہوگی ہمارے مطبع میں طبع ہو رہا ہے۔ واقعی یہ دیوان یادگار قابل دید ہو گا۔ جس کی خوبی وقت ملاحظہ ظاہر ہوگی۔ جو صاحب تقریظ و قطعہ تاریخ طبع دیوان مذکور مطبع رپن پریس کلکتہ میں عنایت فرمائیں گے وہ درج دیوان کی جائے گی۔ عالی جناب مہاراجہ ممنون اور مالک مطبع ان کا نہایت مشکور ہوگا۔

(۳) جواں بخت شمس التہار۔۔۔۔۔ مولوی محمد نواب۔ پٹنہ میں چھپ کر ۲۰ فروری کو بانکی پور سے شائع ہوا۔ صفحات ۸۰۔ بار اول۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ قیمت ۱۰ آنے۔ یہ ایک ڈراما ہے۔

(۴) اتفاق نامہ۔۔۔۔۔ عبدالغفور۔ ایسے اشعار ہیں جو لفظ ”اتفاق“ پر ختم ہوتے ہیں۔ تاریخ اشاعت ۱۲ مئی۔ بار اول۔ تعداد ۲۵۰۔ قیمت ۲ آنے۔

(۵) پریم گیتا۔۔۔۔۔ واجد علی خاں تارا۔ بھگوان کرشن کی تعریف میں گیت ہیں۔ پبلشر محمد ہاشم بنگرا نے ۱۵ مارچ کو آرا سے شائع کیا۔ بار اول۔ تعداد ۲۵۰ صفحات ۷۰۔ قیمت ۲ آنے۔

(۶) ایکٹ بنگال رعیتی۔۔۔۔۔ مترجم بخشی نج ہشنا نارائن۔ پبلشر محمد ہاشم نے بار اول۔ ۱۶ اگست کو آرا سے شائع کیا۔ تعداد ۳۵۰۔ صفحات ۱۰۸۔ قیمت ۶ آنے۔ اس کا ایک اور ایڈیشن ۳۰ اگست کو بھی شائع ہوا، اور اس کی قیمت ایک روپیہ رکھی گئی۔

(۷) قانون لگان۔۔۔۔۔ سید عبدالغنی۔ بانکی پور سے ۱۶ جولائی۔ کو بار اول شائع ہوا۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۱۳۸۔ قیمت ایک روپیہ۔

(۸) نور ایمان۔۔۔۔۔ ہادی علی خان صادق۔ پریس پٹنہ تاریخ اشاعت ۲۰ اگست۔ بار اول۔ تعداد تین سو۔ صفحات ۲۹۸۔ قیمت ایک روپیہ ۸ آنے۔

۱۸۸۶ء

(۱) قانون شادی کانت۔۔۔۔۔ تاریخی پرساد۔ نمبر ۶ رام پرشاد ساہا لین کلکتہ سے چھپوا کر مصنف نے بھاکپور سے شائع کیا۔ کتاب کے تین حصے ہیں۔ حصہ اول کے صفحات ۳۲۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ایک سو۔ قیمت ۵ آنے۔ حصہ دوم کے صفحات بھی ۳۲ ہیں لیکن یہ چار ہزار چھپا اور اسکی قیمت ۲ آنے رکھی گئی۔ حصہ سوم بھی چار ہزار چھپا۔ صفحات وہی ۳۲ ہیں۔ لیکن قیمت ۶ آنے۔ یہ تینوں حصے ۲۵ فروری کو ایک ساتھ شائع ہوئے۔ اس تصنیف میں کاستوں کی شادی کے سلسلے میں وہ فیصلے درج کیے گئے ہیں جو بہار کانت سماج نے ایک جلسہ میں شادی بیاہ

میں فضول خرچ یا اخراجات کی روک تھام کے لیے منظور کیے تھے۔

(۲) کوكب خيالات مقبول ----- مرزا احمد علی بيگ اور غلام بسم اللہ - رپن پريس
كلكتہ - تاريخ اشاعت ۲۰ مئی - تعداد ۱۲۲ - بار اول - قیمت ۴ آنے۔

(۳) تروید کجال ----- (حصہ دوم) محمد عمر فاروق - رپن پريس كلكتہ - تاريخ اشاعت
۲۵ فروری - صفحات ۱۶ - بار اول - تعداد چار سو - قیمت ۲ آنے - یہ کتاب وہابیوں کے خلاف
لکھی گئی ہے۔

(۴) تیغ فاروق ----- محمد عمر فاروق - رپن پريس كلكتہ - تاريخ اشاعت ۲۶ فروری -
صفحات ۱۶ - بار اول - تعداد چار سو - قیمت ۶ آنے - یہ بھی وہابیوں کے خلاف ہے - مصنف کا
بیان ہے کہ یہ تصنیف جس طرح تیغ میدان جنگ میں دشمنوں کی گروہن اڑا دیا کرتی ہے، بالکل
اسی طرح یہ وہابیوں کے لیے ایک کھلا چیلنج ہے۔

(۵) نجات المسلمین ----- مولوی عبدالقادر - پبلشر محمد جان نے محمدی پريس ڈھاکہ
چھاپ کر ۱۵ اپریل کو شائع کیا - بار اول - تعداد ۲۵۰ صفحات - قیمت ۳ آنے۔

(۶) اندر سجا ----- بزبان اردو اور ہندی - مرتب ریجنل مہار بھو رتن - پبلشر شوم
نے ادھی راج پريس 'بردوان میں چھاپا اور پبلشر آفتاب چند متاب بہادر نے بردوان سے ۲۲
فروری کو شائع کیا - صفحات ۷۰ - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت درج نہیں ہے۔
اس تصنیف کے حقوق مہاراجہ آفتاب چند متاب بہادر 'بردوان کے نام محفوظ رہے ہیں۔
میں اندر کے دربار میں پریوں کے گیت ہیں۔

(۷) آہ رسا ----- ابراہیم شاہ رسا - رپن پريس نمبر ۶ رام رسا ساہالین میں چھپا اور
سندریہ پٹی كلكتہ سے ۱۹ جولائی - کو شائع ہوا - بار اول - تعداد ۲۵۰ - صفحات ۱۶ - قیمت ایک
آنہ - یہ نظم شاعر نے کسی حسین طوائف کے عشق میں گرفتار ہو کر کہی ہے۔

(۸) فلاح البشر ----- مولانا عبدالقادر - مطبع رحمانی كلكتہ - صفحات ۱۶ - یہ کتاب
کتاب ہے۔

(۹) نالہ ملکہ ----- ملکہ جان - رپن پريس كلكتہ - تاريخ اشاعت ۷ جولائی - صفحات ۱۶
بار اول - تعداد ۲۵۰ - قیمت ایک آنہ۔

(۱۰) دیوان ملکہ جان ----- بی بی ملکہ جان - رپن پريس كلكتہ - تاريخ اشاعت ۲۲
اکتوبر - صفحات ۱۰۸ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۲ روپے - اس دیوان کا مکمل نام "دیوان
ملکہ جان معروف مخزن الفت ملکہ ۱۳۰۳ھ" ہے۔ یہ ملکہ جان کی غزلوں اور گیتوں کا مجموعہ ہے۔
دیوان کے آخر میں شہزادہ محمد ابراہیم شاہ رسا کی تقریظ ہے۔ اسکی ایک جلد خدا بخش لائبریری

پٹنہ میں میری نظر سے گزری ہے۔

(۱۱) پیدل پلٹنوں کے قواعد کی کتاب۔۔۔۔۔ لٹنٹ کرنل 'اے' سی 'ٹوکر'۔ نمبر ۱۸
بنگال انفنٹری نے میپسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپوا کر ۲۵ نومبر کو شائع کیا۔ صفحات ۳۶۲۔ بار
اول۔ تعداد اسی ہزار۔ قیمت درج نہیں ہے۔ غالباً یہ مفت فوجیوں کو دی جاتی تھی۔

(۱۲) لوح مزار۔۔۔۔۔ مرتب قاسم علی قاسم لکھنوی۔ رہن پریس کلکتہ۔ مولوی حافظ
جمال الدین رئیس کلکتہ کے انتقال پر مختلف حضرات نے جو قطعہ تاریخ کہے یہ ان کا مجموعہ ہے۔
صفحات بڑے سائز کے ہیں۔ اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں میری نظر سے گزری

(۱۳) مرثیہ نو۔۔۔۔۔ واجد علی شاہ اختر۔ مطبع سلطانی 'گارڈن ریج کلکتہ'۔ کتاب پر سن
طبع ۱۳۰۲ھ درج ہے۔

(۱۴) مفید المسلمین۔۔۔۔۔ ترجمہ ہے امین الدین مونس فقیر حسین کا مترجم محمد نیاز
الرحمن۔ مطبع سجانی کلکتہ۔ صفحات ۸۲۔

۱۸۸۷ء

(۱) تذکرۃ المعصومین۔۔۔۔۔ علی نقوی جوپوری۔ رونق المطابع 'میاہرت کلکتہ'۔ صفحات
۲۷۲۔ اسکے سرورق پر درج ہے۔۔۔۔۔ "بہ شہر میاہرت تاریخ ۲۸ ماہ رجب المرجب ۱۳۰۳ھ
بحسن سعی جماعت احباب در رونق المطابع طبع شد۔ تذکرۃ المعصومین' تالیف جناب مولوی سید
علی نقوی صاحب جوپوری۔۔۔۔۔ اس کی چھپائی کا کام ۱۳۰۳ھ میں شروع ہوا تھا لیکن یہ ۱۳۰۴ھ
میں چھپ کر شائع ہوا۔

(۲) تجارب محمد۔۔۔۔۔ مولانا معین الدین۔ اخلاقیات۔ مطبع علیم الاخبار کلکتہ۔
صفحات ۳۲۸۔

(۳) مجموعہ غزل۔۔۔۔۔ مرتب سادھولال۔ دھرم پرکاش پریس 'بانگی پور'۔ تاریخ
اشاعت ۲۸ فروری۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۱۶۔ قیمت ایک آنہ۔

(۴) رسالہ کالیرا۔۔۔۔۔ صدر حسین۔ ہومیو پیتھی علاج کے سلسلے میں ہے۔ پٹنہ سے
۳ جولائی کو بار اول تین ہزار کی تعداد میں شائع ہوا۔ صفحات ۴۶۔ قیمت ۵ آنے۔

(۵) فسانہ خورشید۔۔۔۔۔ سید افضل الدین محمد۔ بانگی پور سے ۱۶ ستمبر کو شائع ہوا۔
صفحات ۶۲۲۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ قیمت چار روپے۔ عشق و محبت کے موضوع پر ایک
رومانی ڈراما ہے۔

(۶) مواظظ حسنہ ---- ڈپٹی نذیر احمد کے خطوط اپنے بیٹے کے نام۔ اس کا پیش لفظ عبدالغفور شہباز نے جنوری ۱۸۸۷ء میں لکھا۔ مقام کلکتہ۔ درج ہے جس سے صاف ظاہر ہے کہ شہباز ان دنوں کلکتہ میں تھے۔ اس تصنیف کے کئی ایڈیشن چھپے۔ میری نظر سے جو ایڈیشن گزرا وہ بہت بعد کا یعنی ۱۹۲۱ء کا ہے لیکن اس کا پہلا ایڈیشن ۱۸۸۷ء میں شائع ہوا جس کے صفحات ۲۰۹ ہیں۔

(۷) انتخاب باغ و بہار ---- مرتب جے ایف۔ بانس۔ پبلشر نیومن اینڈ کمپنی کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۲۳ اپریل۔ ہیپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپا۔ صفحات ۲۵۳۔ بار اول۔ قیمت پانچ روپیہ۔

(۸) نیرنگ زمانہ ---- مولوی کلیم الرحمن۔ پبلشر عبدالصمد نے یکم مارچ کو کلکتہ سے شائع کیا۔ بار اول۔ قیمت پانچ روپیہ۔

(۹) کرسی نامہ راجہ سید عطا حسین ---- مولوی قادر بخش۔ ہیپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپ کر رتنا چور سے شائع ہوا۔ تاریخ اشاعت یکم فروری۔ صفحات ۱۹۔ بار اول۔ تعداد ۲۵۵۔ یہ کتاب کشن گنج اور پورنیہ کے راجہ سید عطا حسین کے خاندان کی مختصر تاریخ ہے۔

(۱۰) الفاظ انگریزی ---- جوالاتھ آگ۔ ہیپٹسٹ مشن پریس کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۲۰ مارچ۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔ صفحات ۱۳۸۔ اس میں اردو اور ہندی کے الفاظ کو انگریزی کے روز مرہ الفاظ سکھانے کے لیے نظم میں انگریزی الفاظ لے کر معنی بیان کیے گئے ہیں۔ پنڈت جوالاتھ آگ عرصہ ۲۴ سال تک کلکتہ میں غیر اردو داں طلبہ کو اردو کی تعلیم دیتے رہے۔ آپ نے اس کتاب کے رباچہ میں وقت کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھا۔۔۔ "اس ہندوستان میں کون ایسا ہے جس کو انگریزی بولنے یا سمجھنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ لیکن بولنے اور سمجھنے والے کتنے ہیں۔ ان میں بھی ایک کامل تو دس ناقص نکلیں گے۔ باوجود اسکے وہ تھوڑے سے لوگ گھڑی کے چلتے ہوئے پڑوں کی طرح معزز و منظور خلاق ہیں۔ ان کی بھمدانی بھی بڑے کام آتی ہے۔ آدمی کی طاقت زبان ہے۔ بادشاہ وقت کی زبان کا جاننا گویا تلوار کا ہاتھ میں ہونا ہے۔۔۔" اسی لیے پنڈت جی نے کوشش کی کہ ہندوستانی بولنے والے پنڈت انگریزی الفاظ سیکھ لیں۔

۱۸۸۸ء

(۱) علاج ہومیو پتھی ---- ڈاکٹر پارس ناتھ پٹری۔ یونین پریس بانکی پور۔ پبلشر رحیم الدین۔ تاریخ اشاعت ۵ دسمبر۔ صفحات ۲۷۰۔ بار اول۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ قیمت۔۔۔

روپیہ آٹھ آنے۔ ڈاکٹر موصوف کی یہ تصنیف کافی مقبول ہوئی جس کی وجہ سے اس کے کئی ایڈیشن نکلے۔ میرے ذاتی کتب خانے میں اس کا چوتھا ایڈیشن موجود ہے جو ۱۹۱۴ء کا ہے۔

(۲) سرگذشت ہجر۔۔۔۔۔ پرنس مرزا محمد جلال بہادر کی رومانی نظم ہے جو رام پرساد ساہا لین، سندھ پٹی کلکتہ سے ۵ دسمبر۔ کو بار اول شائع ہوا۔ تعداد اشاعت ۲۵۰۔ قیمت ۱۰ آنے۔

(۳) انجمن اسلامیہ پٹنہ۔۔۔۔۔ محمد علی احسن۔ یونین پریس بانگی پور۔ تاریخ اشاعت ۳ دسمبر۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۳۶۔ قیمت ۲ آنے۔ اس میں انجمن کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ انجمن میں شامل ہوں۔ یہ انجمن کانگریس مخالف رہی ہے۔

(۴) وی ایم ڈین نیشنل کانگریس۔۔۔۔۔ عبدالحامد۔ یونین پریس، بانگی پور۔ تاریخ اشاعت ۱۳ دسمبر۔ صفحات ۳۶۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔ مذہب مناسب سبزی باغ بانگی پور کے باشندے تھے اور اس تصنیف میں انہوں نے کانگریس کی اہمیت اور ضرورت کو سمجھایا ہے۔

(۵) کانگریس اور مسلمان۔۔۔۔۔ ترمذین خان۔ یونین پریس بانگی پور۔ تاریخ اشاعت ۲۰ دسمبر۔ صفحات ۳۶۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔ قیمت ۴ آنے۔ مصنف نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ مسلمانوں کو کانگریس کا ساتھ نہیں دینا چاہئے۔

(۶) دیوان مراد۔۔۔۔۔ شاہ مراد احمد۔ عبداعیم نے شائع شاہ آباد سے ۲ فروری و شائع کیا۔ صفحات ۱۸۸۔ بار اول۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ قیمت ۳ روپے۔

(۷) گلستان خیال۔۔۔۔۔ خواجہ محمد شاہ۔ سید محمد فضل کریم نے خواجہ کلاں، پٹنہ سے ۲۰ مارچ کو شائع کیا۔ صفحات ۴۸۔ بار اول۔ تعداد دو سو۔ مجموعہ کلام ہے۔ قیمت ۲ آنے۔

(۸) منتخب چشمہ فیض۔۔۔۔۔ عبدالغفور خاں نساخ۔ یہ نظموں اور غزلوں کا ایک انتخاب ہے۔ نمبر ۳۰ لور چیت پور روڈ کلکتہ (موجودہ نام رابندر سرنی) سے ۱۵ جون کو شائع ہوا۔ صفحات ۳۲۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ قیمت ۳ آنے۔

(۹) مشکلات المسلمین۔۔۔۔۔ ریورنڈ حسن علی۔ پبلسٹیشن پریس کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۱۳ جولائی۔ صفحات ۴۰۔ بار اول۔ 'تعداد ایک ہزار۔ اس میں ریورنڈ سن علی نے چند مسلم علماء کے ان اعتراضات کا جواب دیا ہے جو انہوں نے بائبل پر کیے تھے۔

۱۸۸۹ء

(۱) توضیح المنتخب۔۔۔۔۔ بہادر علی۔ کلکتہ۔ یونیورسٹی نے شائع کیا۔ صفحات ۱۶۲۔

- (۲) کنور الاخلاق ---- ترجمہ ہے ”رموز الاخلاق“ کا - مترجم عبدالکریم خلیف بھار
خاکی - مطبع غوثیہ کلکتہ - صفحات ۶۸ -
- (۳) تعلیم زبان اروو ---- رن کنگ - مطبوعہ سنٹرل پریس کلکتہ -
- (۴) چراغ ایمان ---- مولوی عبدالکریم خان بھادر خاکی - یکم دسمبر - کوہ پین پریس
کلکتہ سے چھپ کر شائع ہوا - صفحات ۲۶ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۳ آنے - اس میں
روپیہ سو - دہ لیکنا یا دینا دونوں کو حرام قرار دیا گیا ہے -
- (۵) جانی جانی اسلام ریورنڈ جانی علی - پبلسٹ مشن پریس کلکتہ - تاریخ اشاعت ۳۱
جولائی - - صفحات ۳۲ - بار اول - تعداد پانچ سو - اس میں اسلام پر سخت تنقید کی گئی ہے -
عیسائی نقطہ نظر سے مصنف نے قرآن مجید میں بھی اغلاط بتائے ہیں -
- (۶) کمار و موہنی ---- لالہ وشویشور دیال - مقام آرا - پبلشر عنایت علی بیک - تاریخ
اشاعت یکم جولائی - - تعداد بار اول - پانچ سو - صفحات ۲۶ - قیمت ۳ آنے - یہ ایک رومانی
ڈراما ہے جس کے دو کردار کمار ہیرو اور موہنی ہیروین ہے -
- (۷) دستور العمل ---- (حصہ اول و دوم) مقام اشاعت آرا - صفحات ۱۶ - بار اول -
تعداد فی حصہ پانچ سو - کانسٹ سجا آرا کے تاجروں کا دستور ہے -
- (۸) اصول حدیث ---- مولوی الہی بخش - آرا میں کتابت کی گئی اور پینڈ میں چھپی -
تاریخ اشاعت ۲۳ ستمبر - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۲ آنے - صفحات ۳۱ -

۱۸۹۰ء

- (۱) آسان اردو پاکٹ بک ---- راین کنگ ٹھکانہ اینڈ کمپنی کلکتہ نے شائع کیا -
- (۲) باغ و بہار ---- مثنیٰ لاچاند پتا - پبلشر کوپال چندر اس نے سنہ ۱۸۹۰ء میں
سے ۱۵ اپریل کو بار اول - شائع کیا - تعداد اشاعت ایک ہزار - صفحات ۲۸۳ - قیمت ایک روپیہ
یہ کتاب بنگلہ رسم خط میں چھاپی گئی لیکن اس کی زبان اردو ہے -
- (۳) میلاد شریف خیر البشر ---- محمد خاطر نے نمبر ۵۵ نیو کوسواہی لین ۱۵۱۱ سے
دسمبر کو شائع کیا - صفحات ۷۲ - تعداد ایک ہزار - قیمت ۹ آنے - یہ بنگلہ رسم خط میں چھپی اور
تصنیف ہے -
- (۴) سرچشمہ محبت ---- ایس ایس ایس - مصنف پبلسٹ کالج کے پروفیسر تھے - عیسائی
مذہب کی کتاب ہے -

۱۸۹۱ء

- (۱) شفاء الامراض ----- ہو میو پتھی علاج کے سلسلے میں ہے۔ مترجم صفدر حسین۔
پبلشر موہن چند گھوش نے بانگی پور سے ۱۵ فروری کو شائع کیا۔ بار دوم۔ تعداد اشاعت ایک
ہزار۔ صفحات ۶۱۸۔
- (۲) سوانح حیات مولانا آزاد ----- مرتب مولوی سید عبدالغفور شہباز۔ اصل تصنیف
سید محمد آزاد کی ہے۔ صبح صادق پریس، پٹنہ۔ تاریخ اشاعت ۲۰ اپریل۔ بار اول۔ تعداد ایک
ہزار۔ صفحات ۱۸۲۔ اس کے حقوق مولوی سید عبدالغفور شہباز کے نام محفوظ تھے۔
- (۳) قانون شکار ماہی ----- سید مہدی حسین۔ پبلشر ظہور الحق نے آرا سے بار اول۔
۱۵ مارچ کو پانچ سو کی تعداد میں شائع کیا۔ صفحات ۷۔
- (۴) قانون وقف بل خیرات ----- مترجم جگناتھ پرساد۔ آرا سے بار اول۔ ۱۵ مارچ
کو شائع ہوا۔ صفحات ۱۶۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ۲ آنے۔
- (۵) مخزن الادویہ ----- ہو میو پتھی علاج کی کتاب ہے۔ مترجم صفدر حسین۔ موہن
چند گھوش نے بانگی پور سے یکم اکتوبر کو شائع کیا۔ صفحات ۱۰۳۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ایک
ہزار۔
- (۶) رباعیات شہباز ----- مولوی سید محمد عبدالغفور شہباز۔ اردو گائڈ پریس نمبر ۱۰۱
رین اسٹریٹ کلکتہ سے منشی ناصر علی کے اہتمام سے چھپ کر شائع ہوا۔ بار اول۔ تعداد ایک
ہزار۔ صفحات ۵۴۔ اسکی ایک کاپی ایشیاٹک سوسائٹی کے تہ خانے میں میری نظر سے گزری
ہے۔ کتاب ٹائپ میں چھپی ہے۔ اس کتاب میں تقریباً چار سو رباعیات ہیں۔
- (۷) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند اور مجموعہ ضابطہ فوج داری ۱۸۸۲ء کی ترمیم کا
مسودہ ایکٹ ----- صفحات ۱۲۲۔ گورنمنٹ سنٹرل پریس کلکتہ سے حکومت نے شائع کیا۔
- (۸) قانون بابت عمر رضا مندی پر عملی طور پر نظر اور اسکی توضیح ----- اسلامی
مجلس مذاکرہ علیہ کلکتہ نے شائع کیا۔ صفحات ۱۲۔ مطبع رحمانی دھرمتہ لین، کلکتہ۔
- (۹) ایکٹ متعلق مداخلت بیجائے مویشیاں ۱۸۷۱ء ----- گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کلکتہ۔
صفحات ۱۸۔ قیمت ایک آنہ تین پیسے۔
- (۱۰) رانقل اور کار بائن ----- رگھو بیردیاں تیواری۔ -- پیپٹ مشن پریس کلکتہ میں
چھپ کر بارکپور سے شائع ہوا۔ تاریخ اشاعت ۲۳ اکتوبر صفحات ۲۲۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔
قیمت ۵ آنے۔
- (۱۱) اصول دھرم شاستر ----- بزبان سنسکرت اور اردو۔ مصنف بخشی نرسنگ نارائن۔

صفحات ۱۷۸۔ نمبر ۱۶ دھرتی لین نے چھپ کر ۳۸ سمجھو ناتھ پنڈت اسٹریٹ کلکتہ (بھوانی پور) سے شائع ہوا۔ تاریخ اشاعت ۲۹ ستمبر۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ قیمت ایک روپیہ ۸ آنے یہ گوپال چندر سرکار کی انگریزی تصنیف کا ترجمہ ہے۔

(۱۳) مثنوی ذائقہ عشق۔۔۔۔۔ مولوی حافظ حضور احمد صاحب آٹم بریلوی۔ رپن پریس کلکتہ۔ ۱۳۰۹ھ۔ کل صفحات ۷۲ ہیں لیکن اصل مثنوی ۴۶ صفحہ پر ہی ختم ہوئی ہے جس کے بعد مختلف حضرات کے قطعات تاریخ وغیرہ ہیں۔

۱۸۹۲ء

(۱) دیوان گلزار لطیف۔۔۔۔۔ بی بی محمدی جان لطیف۔ کتاب پر سنہ طبع ۱۳۰۹ھ درج ہے صفحات ۸۸۔ مع دو صفحہ غلط نامہ۔ مطبع رتانی کلکتہ۔ گلزار لطیف کے آخر میں کئی شعراء کے قطعات تاریخ و ترتیب دیوان شامل ہیں اور سب سے آخر میں خود بی بی محمدی جان لطیف کا قطعہ تاریخ بھی ہے۔

(۲) منتخب باغ و بہار۔۔۔۔۔ یہ ایڈیشن میپسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپا۔ صفحات ۲۶۰

(۳) قواعد بے نظیر۔۔۔۔۔ مرزا احمد علی کوکب دہلوی۔ اردو گائڈ پریس نمبر ۱۰۱ رپن اسٹریٹ کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۱۷ جولائی۔ صفحات ۳۰۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ قیمت ۲ آنے ۶ پائی۔

(۴) کمرشیل ہندوستانی۔۔۔۔۔ پنڈت جوالا ناتھ آگ۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

(۵) ہندوستانی گائڈ۔۔۔۔۔ جی۔ ایس۔ اے۔ لاکنگ۔ تھک اسپنڈ اینڈ کمپنی کلکتہ نے ۱۳ جولائی۔ کو شائع کیا۔ صفحات ۱۹۳۔ بار دوم۔ تعداد اشاعت سات سو پچاس۔ قیمت ۶ روپے۔

(۶) گھریلو ہندوستانی۔۔۔۔۔ بزبان انگریزی 'اردو۔ محترمہ ایم 'سی' رے نالڈ سار۔ نیومین کمپنی نے نمبر ۲۱۱ کارنوال اسٹریٹ کلکتہ میں چھاپ کر نمبر ۹ انٹونی بکان لین نکلتے سے ۲۹ جون کو شائع کیا۔ صفحات ۶۹۔ چوتھا ایڈیشن۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ قیمت ۸ آنے۔ یہ کتاب یورپین خواتین کے لیے ہے تاکہ وہ گھریلو طور پر ہندوستانی زبان سیکھ کر ملازمین سے ضروری بات چیت کر سکیں۔

(۷) ہدایت نابین۔۔۔۔۔ مترجم کویراج رشک لال نکتا۔ پرنٹر والو اور دیش نے نمبر ۳ امرنولہ اسٹریٹ سے چھاپا اور پبلشر جی 'ایس' 'سی' اڈی نے نمبر ۵۸ ویلنگ ٹن اسٹریٹ نکلتے۔

۱۲۵ اشاعت کو شائع کیا۔ صفحات ۴۷۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔ قیمت ۶ آنے۔ یہ کتاب
مئسکرت سے ترجمہ ہے اور آیورویدک علاج کے سلسلے میں ہے۔ کویراج رشک لال گیتا کا قیام
۱۰۳ کالج اسٹریٹ کلکتہ میں تھا۔

(۸) دیوان اوحد۔۔۔۔۔ عبد الودود اوحد۔ حافظ محمد عبداللہ نے نمبر ۳۰ مائس لین کلکتہ
سے ۷ ستمبر کو شائع کیا۔ صفحات ۸۱۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ۲۵۰۔ قیمت ۴ آنے۔

(۹) ترجمہ ایکٹ نمبر ۵ ضابطہ فوجداری۔۔۔۔۔ کرشن جیون ڈوبے۔ کھرگا ویلاس پریس،
بانگی پور۔ پبلشر شیو پرشاد سنہا۔ تاریخ اشاعت ۲ جون صفحات ۳۸۔ بار اول۔ تعداد ۷۵۰۔

(۱۰) دیور بھاونج۔۔۔۔۔ محمد عبدالرحمن۔ مقام اشاعت گورہٹہ، پنڈہ شی۔ تاریخ
اشاعت ۲۵ اگست۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۱۶۔ مصنف نے مسلم خواتین کو کسی
بھی غیر مرد سے چاہے وہ دیور بنی کیوں نہ ہو پردہ کرنے پر زور قلم صرف کیا ہے

۱۸۹۳ء

(۱) وثیقہ وقف نامہ۔۔۔۔۔ مولوی علی احمد۔ یونین پریس، چوہٹہ، بانگی پور۔ تاریخ
اشاعت ۱۵ ستمبر۔ صفحات ۳۰۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔

(۲) غم کدہ۔۔۔۔۔ محمد صاحب۔ چھوٹا بازار، پنڈہ شی۔ تاریخ اشاعت ۲۵ فروری۔ بار
اول۔ تعداد پانچ سو۔ صفحات ۱۴۰۔ جنگ کرپلا کے سلسلے میں ایک نظم۔

(۳) زہر مار۔۔۔۔۔ بھوپ نارائن سنہا۔ سانپ کے زہر کا علاج۔ ۴ جنوری کو در بھنگا
سے شائع ہوا۔ بار اول۔ تعداد ۲۳۳ صفحات ۲۲۔

(۴) شمرہ زندگی۔۔۔۔۔ ایم، ایس، علی محمد شاد خان بہادر۔ حاجی سنج پنڈہ شی۔ تاریخ
اشاعت ۸ اگست۔ بار دوم۔ صفحات ۱۲۔ تعداد اشاعت تین سو۔

(۵) منتخب چشمہ فیض۔۔۔۔۔ مولوی عبدالغفور خان نساخ۔ مولوی ابوالقاسم اور محمد نور
عالم نے ۲۴۹ سو بازار اسٹریٹ میں چھاپا۔ آئی، سی، بوس اینڈ کمپنی نے ۲۹ اگست کو شائع کیا۔

صفحات ۳۱۔ تیسرا ایڈیشن تعداد نو ہزار۔ قیمت ۳ آنے۔

(۶) سلک گوہر۔۔۔۔۔ مترجم عبدالشکور مرحبا۔ مطبع غوشیہ۔ کلکتہ ۱۳۱۰ھ

۱۸۹۴ء

(۱) جواہر التعليم۔۔۔۔۔ بابو دینا ناتھ دیو۔ رام ناراین پال نے ناراین پریس، ۷۵ کاشن
اسٹریٹ کلکتہ میں چھاپا اور پنڈت جگل کشور نے ۳۷ میونسپل مارکیٹ کلکتہ سے شائع کیا۔ صفحات

- ۴۰۸ - آخر میں غلط نامہ کے چار صفحات بھی ہیں - قیمت فی کتاب ایک روپیہ ۱۲ آنے علاوہ محصول ڈاک ۷ آنے -
- (۲) نورالمومنین --- اے کے ' محمد نور عالم - پرنٹر پبلشر شیخ عبدالرحیم نے نمبر ۴ بیتا رام گھوش اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۸ جنوری کو شائع کیا - صفحات ۹۹ - بار اول - تعداد ایک ہزار - قیمت ۸ آنے - اس میں نماز روزہ وغیرہ کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے -
- (۳) راہ نجات ---- مولوی محمد اسماعیل - مقام طبع و اشاعت نمبر ۱۱ شری ناتھ بابو لین کلکتہ - تاریخ اشاعت ۲۳ ستمبر - صفحات ۷۲ - تعداد اشاعت دو ہزار - قیمت ۲ آنے ۳ پائی - اس میں مسلمانوں کے دینی فرائض کا بیان ہے -
- (۴) گنجینہ علاج بالمثل ---- جلد اول ڈاکٹر پارس ناتھ پٹرجی - مطبع قیصری واقع محلہ گوبند عطار پٹنہ - اس تصنیف کا وہ نسخہ جو خدا بخش لائبریری پٹنہ میں ہے میری نظر سے گزرا ہے - اس پر کسی نے قلم سے لکھ رکھا ہے - " ڈاکٹر پارس ناتھ پٹرجی مصنف کتاب ہذا ۷ جنوری ۱۹۳۶ء مطابق ۲ صفر ۱۳۶۵ھ موافق ۲۰ پوس ۱۳۵۳ فصلی سنہ کو ۹۴ برس کا ہو کر مرا - "
- (۵) طریق الحسن ---- مولانا نور الحسن - مطبع غوثیہ - کلکتہ - ۱۳۱۱ھ صفحات ۳۲ -

۱۸۹۵ء

- (۱) سیمہ ---- ابو محمد ابراہیم - آرا سے ۲۱ ستمبر کو شائع ہوا - بار اول - صفحات ۲۲ - قیمت ایک آنہ ۶ پائی - اس میں قیموں پر رحم کرنے کہا گیا ہے -
- (۲) تاڑی نامہ ---- سید محمد سعید - صادق پور پریس ' پٹنہ - یہ تاڑی پینے کی برائیوں کو اجاگر کرتا ہے -
- (۳) ارمغان ---- امداد امام - اشارت انڈیا پریس ' آرا - تاریخ اشاعت ۲۱ ستمبر - صفحات ۲۶ - بار اول - قیمت ۳ آنے - چند غزلوں کا مجموعہ -
- (۴) مثنوی چراغ دولت المعروف رخصتی ---- سید قمر الدین - اشارت انڈیا پریس آراء پبلشر رائے جے پرکاش لال بہادر - بار اول - تاریخ اشاعت ۲۱ ستمبر - صفحات ۶۰ - جناب عارف ماہر آروی نے اپنی تصنیف " آرا " ایک شعر سخن " مطبوعہ ۱۹۹۱ء میں اس مثنوی کا نام " سراج دولت المعروف رخصتی " لکھا ہے اور ان کے مطابق یہ ۱۸۹۳ء میں چھپا تھا - میری نظر سے یہ کتاب نہیں گزری لیکن رجسٹرار آف ہبلی کیسٹرن کلکتہ کے ریکارڈ کے مطابق یہ ۱۸۹۵ء میں شائع ہوا ہے - ممکن ہے یہ تالیف ۱۸۹۳ء کی ہو لیکن کتاب چھپ کر ۱۸۹۵ء ہی میں منظر عام پر آئی ہو -

- (۵) افضل الاشعار، ہستی گوہر۔۔۔۔۔ عبدالرحیم ابد۔ مصنف نے ۱۶ دھرتی لین کلکتہ سے یکم دسمبر۔ کو شائع کیا۔ صفحات ۳۰۳۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔ قیمت دو روپے۔ اس میں مصنف نے منظوم طور پر حضرت محمدؐ، بیٹی فاطمہ حسن، حسین کی سوانح کو قلم بند کیا ہے
- (۶) مضامین واسطے اصلاح مسلمین۔۔۔۔۔ حصہ اول۔ ڈی، ایچ، احمد۔ نمبر ۳۱ لور سرکلر روڈ کلکتہ سے چھپوا کر تھکر اسپنک اینڈ کمپنی نے ۱۳ نومبر کو شائع کیا۔ صفحات ۱۲۳۔ بار اول۔ تعداد دو سو۔ مصنف جو ایک عیسائی ہے کا خیال ہے کہ اس وقت تک مسلمان ہرگز ترقی نہیں کر سکتے جب تک وہ فرسو۔ وہ روایات کو ترک نہ کریں۔ جب تک مسلمان ہر روز نماز کے پابند رہیں، روزہ رکھیں وغیرہ اس وقت تک ان کی ترقی ممکن نہیں ہے کیونکہ ان مذہبی فرائض کو ادا کرنے ہی میں ان کا بیشتر وقت بقول مصنف کے برباد ہو جاتا ہے اور ان کو وقت نہیں ملتا کہ وہ اپنی ترقی کے سلسلے میں کوئی قابل قدر کام کریں۔
- (۷) چراغ محمدی۔۔۔۔۔ شیخ چراغ علی۔ پبلشر مولوی عبدالکریم نے نمبر ۱۱ شری ناتھ بابو لین کلکتہ سے ۳ فروری کو شائع کیا۔ صفحات ۴۰۔ بار اول۔ تعداد ۲۵۰۔ قیمت ۲ آنے۔
- (۸) فوجیوں کے لیے اردو بول چال۔۔۔۔۔ مصنف راکنگ۔ پبلشر تھکر اسپنک اینڈ کمپنی نے پبلسٹ مشن پریس کلکتہ سے چھپوا کر ۱۷ جولائی کو شائع کیا صفحات ۱۷۔ بار اول۔ تعداد ۷۵۰۔ قیمت درج نہیں ہے۔
- (۹) کلید اردو، فارسی۔۔۔۔۔ یزبان بنگلہ، فارسی اور اردو۔۔۔۔۔ سید محمود۔ مصنف نے ۱۶ دھرتی لین کلکتہ سے ۱۰ مئی کو شائع کیا۔ صفحات ۵۲۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔ قیمت ۳ آنے۔
- (۱۰) قواعد جراح جدید۔۔۔۔۔ سر جن جی، ایم، گیلز۔ پبلشر تھکر اسپنک اینڈ کمپنی کلکتہ نے ۱۵ جولائی کو شائع کیا۔ صفحات ۵۸۔ بار اول۔ تعداد ۳۵۰۔ قیمت ایک روپیہ۔
- (۱۱) معلومات غائب۔۔۔۔۔ عبدالقادر۔ پبلشر ایس، اے، بی بخشی کمپنی کلکتہ نے ۱۳ ستمبر کو شائع کیا، صفحات ۷۸۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ قیمت ۸ آنے اپائی۔ یہ علم نجوم سے متعلقہ تصنیف ہے۔

۱۸۹۶ء

- (۱) اکیسریضہ۔۔۔۔۔ ڈاکٹر شیکھر کمار باسو۔ آی، ایم، ایس، ہو میو پیجہ۔ مقام اشاعت پور بندر پور، بانکی پور۔ تاریخ اشاعت ۲۸ مئی۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ صفحات ۲۳۸۔ قیمت ایک روپیہ ۸ آنے۔

- (۲) ضیائے تمنا ---- آغا حسین - شریف پریس بہار - عشقیہ کلام - تاریخ اشاعت ۵ اگست - صفحات ۹۲ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۸ آنے -
- (۳) تدبیر ترقی تجارت ---- مولوی محمد عالم - یونین پریس ' بانگی پور - اس میں انڈین یونین ٹریڈنگ کمپنی ' بانگی پور کے اغراض و مقاصد اور دستور وغیرہ ہیں تاریخ اشاعت ۱۰ اکتوبر - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۲۲ -
- (۴) تاریخ ہند ---- عبدالکریم بی ' اے - صفحات ۲۲۰ - تفتیحی پریس ' امام باغ لین کلکتہ - تاریخ اشاعت ۱۶ اپریل - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ۱۲ آنے - یہ مولوی عبدالکریم سلہی کی مشہور تصنیف ہے جو بار بار چھپی - عرصہ تک یہ نصاب تعلیم میں رہی ہے - انگریزی میں بھی یہ کتاب چھپی ہے - اس کتاب کو مصنف نے جسٹس امیر علی کے نام سے منسوب کیا -
- (۵) نائک لیلیا مجنوں ---- غشی عبدالجید - پرنٹر پبلشر حافظ عبدالعزیز نے عزیز پریس میں چھاپ کر نمبر ۵ پاری اسٹریٹ ' سیالہ کلکتہ سے ۲۹ فروری کو شائع کیا - تعداد ایک ہزار - صفحات ۲۲ - بار دوم - قیمت ایک آنہ -
- (۶) ایک فقیر کی صدا ---- سعید الدین احمد - پبلشر محمد اکبر رضوانے ۹۳ کلکتہ بازار اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۵ جولائی کو شائع کیا - صفحات ۵۱ - بار اول - تعداد اشاعت پانچ سو - قیمت ۲ آنے - مصنف نے چند ایسے مسائل پر روشنی ڈالی ہے جس وجہ سے مسلمانوں کی حالت مصنف کے خیال کے مطابق بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے - مصنف نے ان مسلمانوں کی سخت مخالفت کی ہے جو بیوہ کی شادی کے خلاف ہیں -
- (۷) ٹرانسپورٹ ڈیوٹی کا کتابچہ ---- نائک عبدالستار - مطبع دارالسلطنت کلکتہ میں چھپ کر بار کپور ضلع ۲۳ پرگنہ سے ۲۹ جولائی - کو شائع ہوا - بار اول - تعداد پانچ سو - صفحات ۹۲ - قیمت ۲ آنے -
- (۸) ہدایت توحید ---- محمد ولایت علی - نمبر ۱۶ دھرمتالین کلکتہ سے ایس عابد حسین نے ۲۸ ستمبر کو شائع کیا - بار اول - تعداد ۷۵۰ - صفحات ۲۸ - قیمت ۲ آنے - صوتی فلسفہ سے متعلق کتاب ہے -
- (۹) مہادگر ---- بزبان سنسکرت انگریزی اور اردو - دینا ناتھ دیو - نمبر ۷ کانن اسٹریٹ میں چھپ کر ۲۵ راجا کٹرا ' بڑا بازار کلکتہ سے ۲۳ نومبر کو مصنف نے شائع کیا - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ۶ آنے - یہ تصنیف سنسکرت کے نامور عالم شکر آچاریہ کی اخلاقی نظموں کا منظوم اردو اور انگریزی ترجمہ ہے -

۱۸۹۷ء

- (۱) شعر مخفی --- (حصہ اول) مولوی ظلیل الرحمن - ایک جاسوسی قصہ ہے - پبلشر غلام صادق - حنفیہ پریس - بانکی پور - تاریخ اشاعت ۲۵ دسمبر - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۱۲۲ - قیمت ۶ آنے -
- (۲) علاج ہیضہ --- ڈاکٹر سید غیاث الدین احمد - مسلم نیشنل پریس پٹنہ - تاریخ اشاعت ۱۵ جنوری - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۱۲ - قیمت ۲ آنے - ڈاکٹر سید غیاث الدین احمد ، بخشی محلہ پٹنہ سڑک کے باشندے تھے -
- (۳) علاج ہومیو پتھی --- ڈاکٹر پارس ناتھ پٹرجی - کیسری پریس پٹنہ سٹی - مصنف نے ۷ فروری کو شائع کیا - بار دوم - تعداد ایک ہزار - صفحات ۲۸۵ - قیمت ایک روپیہ -
- (۴) تحفہ بہار --- مرتب محمد فرید الحق - مسلم نیشنل پریس ، بخشی محلہ ، پٹنہ سٹی - مختلف شعراء کا کلام - تاریخ اشاعت یکم جنوری - بار اول - تعداد تین سو - صفحات ۴۰ - قیمت ۳ آنے -
- (۵) گلستان عشرت --- نواب احمد حسین عرف بادشاہ نواب متخلص بہ عشرت - خیر المطایع پٹنہ سٹی تاریخ اشاعت ۱۱ اپریل - بار اول - تعداد تین سو - صفحات ۲۲۲ - پبلشر مرزا امام حسین مغل پورہ ، جوہڑ بازار ، پٹنہ سٹی -
- (۶) مولود منظر اولیا --- نور محمد ندیم - یہ کتاب نیو سنٹرل آرٹ پریس کلکتہ میں چھپی - کتاب بخشی کلکتوی - ایک رومانی ناول - اس میں ہندوستانی دکھایا گیا ہے اور اسکی مخالفت کی گئی ہے - تاریخ اشاعت ۹ براد اشاعت ایک ہزار پانچ سو - یہ صرف پہلا حصہ ہے - کلکتہ - اس کا دوسرا حصہ ۱۸۹۹ء میں شائع ہوا - قیمت ایک روپیہ ۳ آنے -
- (۷) ترچھی نظر --- عورتوں پر یورپ کی تہذیب کا برا اثر اکتوبر - صفحات ۱۹۲ - بار اول - تو پبلشر ایس ، اے ، بی - بخشی کمپنی کا روپیہ ۳ آنے -
- (۸) قصہ شاہ روم --- پرنس عثمان جاہ - نمبر ۳ موٹس لین کلکتہ سے ۱۲ فروری کو راد پانچ سو - قیمت ۲ آنے ۹ پائی - ایک فرضی کہانی ہے محمد عبدالغفور الیاس تنہا - ایس - اے - بی - بخشی کمپنی ۲۶ جنوری کو شائع کیا - صفحات ۴۸ - بار اول - تعداد کلکتہ نے نمبر ۱۷ ہریشن روڈ کلکتہ سے د اشاعت ایک ہزار - قیمت ۱۰ آنے -
- (۹) آرزو کے دل --- ۲۶ جنوری کو شائع کیا - صفحات ۴۸ - بار اول - تعداد کلکتہ نے نمبر ۱۷ ہریشن روڈ کلکتہ سے د اشاعت ایک ہزار - قیمت ۱۰ آنے -

ہے۔
 (۱۰) جوش شباب ---- محمد شفیع احمد - پبلشر ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی کمپنی کلکتہ نے
 ۱۲۷ ہریشن روڈ کلکتہ سے ۳۰ جنوری کو شائع کیا۔ صفحات ۷۵۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ایک
 ہزار۔ قیمت ۶ آنے۔ یہ ایک ایسے مسلم نوجوان کی کہانی ہے جو ایک تھیٹر کی اداکارہ کے دام
 محبت میں پھنس کر برباد ہوا۔

(۱۱) دھانی ڈوپٹہ ---- منشی محمد عبدالغفور ایس۔ تنہا۔ پبلشر ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی
 کمپنی کلکتہ نے ۱۲۷ ہریشن روڈ کلکتہ سے ۲ فروری کو شائع کیا۔ صفحات ۳۴۔ بار اول۔ تعداد
 اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ۶ آنے۔ کہانی کا ولن دو محبت کرنے والوں کے درمیان حائل ہوتا
 ہے جیسا کہ ولن کو ہونا چاہیے۔ لیکن یہ ولن اتنا چالاک ہے کہ ہیروین کو اڑا لے، جاتا ہے۔
 ہیروین جو ڈوپٹہ پہنا کرتی ہے اس کا رنگ دھانی ہے جس کی وجہ سے ناول کا نام ”دھانی ڈوپٹہ“
 رکھا گیا ہے۔

(۱۲) کلکتے کی سیر ---- محمد ہدایت اللہ - مصنف نے ۱۴۱ ہریشن روڈ کلکتہ سے ۲۶ نومبر
 کو شائع کیا۔ بار اول۔ تعداد پانچ ہزار۔ صفحات ۵۲۔ قیمت ۴ آنے۔ یہ کتاب مصنف کے سفر
 کلکتہ کا نتیجہ ہے۔ جب آپ کلکتہ آئے تو یہاں چند صوفی فقیروں سے ملاقات ہوئی، جن سے
 انہوں نے مختلف مذہبی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ لیکن آپ ان کے خیالات کو تسلیم نہیں کر سکے
 لہذا آپ نے صوفیوں کی مخالفت کی ہے۔

(۱۳) منتخب تاریخ ہندوستان ---- بی۔ این۔ رائٹمنگ - سنٹرل پرنٹنگ پریس کلکتہ۔

۱۸۹۸ء

(۱) چشمہ فیض ---- عبدالغفور خاں نساخ - پبلشر نور عالم نے نمبر ۴ گورستان روڈ کلکتہ
 سے چھاپ کر ۱۶ تا ۱۷ کلکتہ سے ۱۵ نومبر کو شائع کیا۔ چوتھا ایڈیشن۔ صفحات ۵۰۔ تعداد اشاعت
 ایک ہزار۔ قیمت ۳ آنے۔

(۲) چمنستان سخن ---- شہزادہ محمد ظہیر الدین - انجمن اسلام پریس بانگی پور۔ بار اول۔
 تعداد اشاعت پانچ سو۔ صفحات ۲۴۴۔ قیمت ایک روپیہ۔ پبلشر حاجی سید جان۔

(۳) تنقید مذہب ---- محمد یوسف - مشرقی نور پریس مظفر پور۔ پبلشر شیخ محمد جان۔
 تاریخ اشاعت ۱۲ فروری۔ بار اول۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ قیمت ۸ آنے۔

(۴) طاعون ---- سید علی احمد - انجمن اسلامیہ پریس 'باگی پور'۔ پبلشر احمد حسین۔

- تاریخ اشاعت ۱۸ مئی - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۲۳ - قیمت ایک آنہ ۶ پائی -
 (۵) تحفہ صمدیہ - - - - - مختلف شعراء کا عشقیہ کلام ہے غلام صمدانی نے مرتب کیا اور شہر
 گیا سے شائع کیا - تاریخ اشاعت ۲۷ اگست - بار اول - تعداد صرف ۱۱۹ - صفحات ۲۳ -
 (۶) دیوان شاکر - - - - - مرتب سید محمد عبدالقادر - پبلشر رام اوتار نے نمبر ۱۲ ہالی ڈے
 اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۵ فروری کو شائع کیا - صفحات ۶۳ - بار اول - تعداد پانچ ہزار - قیمت ۸
 آنے - یہ منشی عبدالسبحان شاکر کا کلام ہے جو مولوی عظمت اللہ انسخ کے شاگرد تھے -

۱۸۹۹ء

- (۱) ترجمی نظر - - - - - (دوسرا حصہ) اللہ بخش بخش - تاریخ اشاعت ۲ مئی - صفحات
 ۱۹۳ - بار اول - تعداد ایک ہزار پانچ سو - حصہ اول ۱۸۹۷ء میں شائع ہوا - حصہ دوم کی قیمت
 ایک روپیہ آٹھ آنے درج ہے -
 (۲) مسدس کانفرنس - - - - - پتر بھوج سہاے - کانسٹ کانفرنس پریس 'درہنگا - کانسٹ
 کانفرنس کے سلسلے میں منظوم رپورٹ - بتاریخ ۳۱ جنوری کو شائع ہوا - بار اول - تعداد چھ سو -
 صفحات ۱۲ -
 (۳) گلزار نسیم - - - - - فارسی 'اردو - مرتب خیرات احمد (حصہ اول اور دوم) محمدی
 پریس 'گیا - حصہ اول ۷ جنوری اور دوم ۴ مارچ کو شائع ہوا - تعداد فی حصہ تین سو - صفحات
 حصہ اول ۶۸ - حصہ دوم ۲۸ - قیمت حصہ اول ۶ آنے - اور حصہ دوم ۳ آنے -
 (۴) یاروں کی محبت برباد - - - - - مترجم محمد سلیمان - یہ ٹیکسٹر کا ڈراما - - - - -
 Love Labours lost کا ترجمہ ہے - شیخ رحیم بخش نے ظہور پریس پٹنہ شی سے چھپوا کر ۲۳
 مارچ کو بار اول - ایک ہزار - کی تعداد میں شائع کیا - صفحات ۴۰۴ - قیمت ایک روپیہ -
 (۵) گلزار نظم - - - - - مرتب حسین بخش - مختلف شعراء کا کلام - مقام اشاعت شہر گیا -
 تاریخ اشاعت ۳ مئی - صفحات ۴۴ - بار اول - تعداد ایک سو - قیمت ۴ آنے -
 (۶) جام ققمہ - - - - - منشی ہری پرشاد - مقام اشاعت گیا - بار اول - تعداد ایک ہزار -
 قیمت ۲ آنے - تاریخ اشاعت ۲۹ جنوری - یہ ایک رقصہ کے سلسلے میں ڈراما ہے -
 (۷) ماہ رو ورجینا - - - - - منشی محمد حسن - نمبر ۱۳۲ ہریشن روڈ کلکتہ سے چھاپ کر
 دھرتی اسٹریٹ کلکتہ سے ۱۳ جون کو شائع کیا گیا - بار اول - تعداد ۲۵۰ - صفحات ۱۶ - قیمت ۲
 آنے - ایک مختصر ڈراما ہے جو ماہ رو اور ورجینا کی داستان عشق ہے - ماہ رو ایک ترکی شہزادہ ہے
 اور ورجینا ایک عیسائی عورت ہے -

(۸) انجمن اتحاد کلکتہ کا قومی تحفہ ---- مثنیٰ لیاقت حسین خان - اس مختصر کتاب میں سر سید احمد خان اور دیگر چند حضرات کی بعض تقاریر کا خلاصہ ہے جو ان حضرات نے مسلمانوں کی بھلائی کے لیے کیں تھیں - نمبر ۱۳۲ ہریشن روڈ کلکتہ سے مصنف نے ۶ جون کو شائع کیا - صفحات ۲۲ - بار اول - تعداد اشاعت ۲۵۰ - قیمت ۴ آنے -

(۹) چراغ ظلمت ---- محمد اسحاق - مصنف نے ۱۳۲ ہریشن روڈ کلکتہ سے چھپوا کر ۱۰۹ سندریہ پٹی کلکتہ سے ۱۳ جون کو شائع کیا - صفحات ۹۲ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۶ آنے - یہ پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کی منظوم تعریف ہے -

(۱۰) دیوان برہان ---- برہان اللہ - نمبر ۱۳۱ ہریشن روڈ کلکتہ سے ۲۶ اپریل کو شائع ہوا - صفحات ۹۲ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۶ آنے - یہ بھی مجموعہ کلام ہے -

۱۹۰۰ء

(۱) آفتاب اسلام ---- شیخ قربان علی - مصنف نے ۲۸ رتو سرکار لین کلکتہ سے ۲۲ جنوری کو شائع کیا - بار اول - تعداد پانچ سو - صفحات ۱۱۶ - پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کی ولادت کا بیان ہے -

(۲) آئینہ رسول ---- (حصہ دوم) خواجہ محمد شاہ - ناشر عبدالغفور نے ۱۰۹ پور پیت پور روڈ کلکتہ سے ۱۵ فروری کو شائع کیا - صفحات ۹۹ - بار اول - تعداد ایک ہزار - یہ بھی پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کی ولادت کا بیان ہے -

(۳) تذکرۃ الموت ---- (عربی - اردو) پبلشر عبدالغفور نے ۱۰۳ پور پیت پور روڈ کلکتہ سے یکم جنوری کو شائع کیا - صفحات ۳۲ - بار اول - تعداد ایک ہزار -

(۴) ابتدائی انگریزی گرامر ---- مصنف موہنی موہن بوسو - بی - اے - (انگریزی - اردو) نیو ٹاون پریس 'بھوانی پور (کلکتہ) میں چھپ کر ۵۸ ویلنگٹن اسٹریٹ کلکتہ سے ۳ مارچ کو شائع ہوا - بار سوم - تعداد اشاعت دو ہزار - اس کا علم حاصل نہ کر سکا کہ اس کا پہلا اور دوسرا ایڈیشن کب شائع ہوا تھا - مصنف شرمگیا (موجودہ صوبہ بہار) کے باشندے تھے -

(۵) کلکتہ کی سیر، دو درویش کی ملاقات ---- حصہ دوم - حانی محمد بشیر نے ۱۳۱ ہریشن روڈ کلکتہ سے ۱۹ اپریل کو شائع کیا - بار اول - تعداد پانچ سو - اس تصنیف کا پہلا حصہ مارچ ۱۸۹۸ء میں شائع ہو چکا ہے -

(۶) ترمیم قانون لگان بنگالہ ۱۸۸۵ء ایکٹ نمبر ۳ ---- مترجم مخدوم بخش - مقام چوہدرہ 'بانگی پور سے ۳۰ مارچ کو شائع ہوا - صفحات ۶۰ - بار اول - تعداد پانچ سو - مترجم مخدوم

بخش سبزی بازار ' بانگی پور کے باشندے تھے۔

(۷) آئینہ مصوری مع قواعد موسیقی و نعمات وغیرہ ---- (انگریزی - اردو)

مصنف وشتوچرن لال درما - یونین پریس بانگی پور میں چھپ کر محمد پور قاضی ' مظفر پور سے ۲۰ مئی کو شائع ہوا - صفحات ۶۸ - بار اول - تعداد پانچ سو -

(۸) اپنے منہ میاں میٹھو ---- رامیشور پرساد شرما - ڈاکر پریس پٹنہ شی سے چھپ کر

۱۶ اگست کو شائع ہوا - بار اول - تعداد ایک ہزار - اس تصنیف میں مصنف نے مغربی تہذیب اور سماج کی برائیوں پر تنقیدی نظر ڈالی ہے -

(۹) اصول مذہب برہمو سماج ---- مترجم بلدیو ناراین - بہار برہمو سماج پریس ' بانگی

پور میں چھپا اور مصنف (مترجم) نے ۲ ستمبر کو شائع کیا - صفحات ۱۶ - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار -

(۱۰) جنگ یونان و ترکی ---- (حصہ اول) مترجم محمد عبدالغفور - ناشر ایس - اے -

بی بخشی کمپنی کلکتہ نے ۲۰ نومبر کو شائع کیا - بار اول - تعداد ایک ہزار دو سو - صفحات ۱۳۵ - یہ کتاب سر ' اے ' بارٹلٹ ایم پی کی انگریزی تصنیف " تاریخ جنگ یونان و ترکی " کا آزاد ترجمہ

ہے -

(۱۱) دیوان مراد ---- شاہ عالم مراد - اکبر علی نے ۸ اگست کو شہر آرا سے شائع کیا -

یہ نعتیہ کلام ہے - صفحات ۲۲۳ - بار دوم - تعداد ایک ہزار - بار اول کب شائع ہوا کوئی علم نہیں -

(۱۲) نظم اللغات ---- فارسی ' اردو مولوی - نیسین - درہنگا سے ۲۰ اکتوبر کو پہلی بار

شائع ہوا - تعداد اشاعت ۵۳۰ -

(۱۳) مفتاح الجنۃ ---- مولوی کرامت علی - اس کے کئی ایڈیشن اس سے قبل بھی

شائع ہوئے لیکن اس ناشر کے لئے یہی بار اول ہے - ناشر عبدالستار نے ۲۵ مارچ سیالہ روڈ حاجی پاڑہ کلکتہ سے ۲ دسمبر کو شائع کیا - تعداد اشاعت تین ہزار - صفحات ۱۸۳ -

۱۹۰۱ء

(۱) تیرنگاہ ---- محمد محسن - ۸۵ بور چیت پور روڈ کلکتہ سے ۲۰ جنوری کو شائع ہوا -

صفحات ۷۲ - یہ حصہ اول ہے - بار اول - تعداد اشاعت ۲۵۰ - مصنف محمد محسن مچھوا بازار کلکتہ میں رہتے تھے -

(۲) جدید حافظ الاسلام مع مخزن الاقصاد ---- حافظ احمد - مصطفیٰ پریس کلکتہ ناشر

- عبدالغفور - بار اول - یکم فروری کو شائع ہوا - تعداد ایک ہزار اور صفحات ۲۵۰ -
- (۳) ثنا ہدایت ، گنجینہ معرفت ---- مصطفیٰ پریس کلکتہ سے ۸ جنوری کو شائع ہوا
صفحات ۱۷۲ - بار اول - تعداد ایک ہزار -
- (۴) مولد شریف سعدی ---- عبدالغفور نے مصطفیٰ پریس کلکتہ سے ۱۷ فروری کو شائع
کیا - صفحات ۴۸ - بار اول - تعداد ایک ہزار -
- (۵) نعت مصطفیٰ ---- مصنف عبدالغفور نے مصطفیٰ پریس کلکتہ سے ۵ فروری کو شائع
کیا - صفحات ۴۸ - بار اول - تعداد ایک ہزار -
- (۶) نغمہ و تقریب مع رسالہ ہار مونیئم ---- محمد حسین - مصطفیٰ پریس نمبر ۵۵ لورچیت
پور روڈ کلکتہ - تاریخ اشاعت ۲ فروری - صفحات ۸۰ - بار اول - تعداد پانچ سو -
- (۷) رو ہندو ---- محمد اسماعیل - مصطفیٰ پریس کلکتہ - تاریخ اشاعت ۱۲ فروری -
صفحات ۶۸ - بار اول - تعداد ایک ہزار -
- (۸) رسالہ طاعون ---- حکیم رفعت حسین - ایچ پی بیس بانکی پور میں چھپا - تاریخ
اشاعت ۱۲ مارچ - پھر اسی سال بار دوم ۲ اپریل کو ایک اور ایڈیشن اسی پریس سے شائع ہوا -
تعداد فی بار ۲۵۰ - صفحات ۲۳ - مصنف حکیم رفعت حسین پوہنہ 'بانکی پور' کے باشندے تھے -
- (۹) اشرف المخلوقات فی ذکر میلاد سرور کائنات ---- معظم علی - نمبر ۳۰ مکانف
لین کلکتہ سے شائع ہوا - صفحات ۸۸ - بار اول - تعداد ایک ہزار -
- (۱۰) فوٹو گرافی ---- کفایت حسین - کیسری پریس پنڈہ سٹی - شہر گیا سے یکم اگست کو
شائع ہوا - صفحات ۶۳ - بار اول - تعداد پانچ سو -
- (۱۱) بینکرس سبھا - "Bankers Association" ---- مصنف ہری ہر پرساد -
ہمارا ایجنسی پریس 'گیا' - ماہ جولائی میں شائع ہوا - بار اول - تعداد ایک ہزار - یہ ایک ڈراما
ہے -
- (۱۲) کنک تارا ---- دیاس پریم سکھ داس - نمبر ۷۵ کانن اسٹریٹ کلکتہ میں چھپ کر
نمبر ۱۶ ڈھاکا پٹی کلکتہ سے ۱۶ جولائی کو شائع ہوا - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۳۲ - ایک
مختصر ڈراما ہے -
- (۱۳) بھول بھولیاں ---- پاری الفانن ٹانک منڈلی کی طرف سے نمبر ۷۵ کانن
اسٹریٹ کلکتہ میں چھپا اور کرین تھاین تھیر 'دھرتی کلکتہ سے یکم جولائی کو شائع ہوا - مختصر ڈراما
صفحات ۱۶ - بار اول - تعداد ایک ہزار -
- (۱۴) نواب سنگھا ---- جیاند ساہا نے اردن ایجنسی پریس 'کنک تارا' میں چھپوا - نمبر ۱۹

ح کیا - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۱۲ - یہ ایک نواب کے سلسلے میں فرضی ڈراما

(۱۵) نولد شریف 'جمال نئی' ---- سلطان الدین احمد - ۲۹ مئی کو نمبر ۱۰۸ ہریشن روڈ کلکتہ سے شائع ہوا - صفحات ۸۰ - بار اول - تعداد ایک ہزار -

(۱۶) دلائل پردہ ---- ایس - اے - بی - بخشی کمپنی کلکتہ نے ۱۳ اگست کو نمبر ۷۱۲ ہالی - اسٹریٹ کلکتہ سے شائع کیا - صفحات ۱۱۲ - تعداد اشاعت ایک ہزار -

(۱۷) احسن المطالب فی مناقبت علی بن ابو طالب 'اسد اللہ غالب' ---- از رضیہ خاتون - انجمن اسلامیہ پریس 'بانکی پور' - تاریخ اشاعت ۳۰ ستمبر - صفحات ۱۰۴ - بار اول - تعداد ایک ہزار - قیمت ۸ آنے -

(۱۸) دیوان حضرت جمال ---- عاصی بنام شاہ ملی عبدالقادر - ایم غنی حید آروی نے کلکتہ سے ۱۳۱۸ھ میں چھپوا کر شائع کیا - صفحات ۴۰۲ -

۱۹۰۲ء

(۱) دربار حق و ہدایت ---- مرتبہ محمد زین الدین حسنی - دن ہفتی پریس 'اودھی کٹرا' - پٹنہ شی - تاریخ اشاعت کیم فروری - بار اول - تعداد ایک ہزار -

(۲) رسالہ طاعون ---- ڈاکٹر پارس ناتھ پنڈی - احسن المطالع پریس پٹنہ شی - پنڈی ہومیو پتھی فارمیسی بانکی پور سے ۱۰ فروری کو شائع ہوا - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۷۶ - مصنف نامور ہومیو پتھی ڈاکٹر گزرے ہیں - آج بھی پٹنہ میں آپ کا دولت کدہ "پارس کوٹھی" ہے - آپ کی مشہور تصنیف "علاج ہومیو پتھی" ہے جس کا پہلا ایڈیشن ۱۸۸۸ء میں نکلا اور چوتھا ایڈیشن اکتوبر ۱۹۱۲ء میں شائع ہوا - رسالہ طاعون کے صفحہ چار پر مصنف نے اردو زبان کے سلسلے میں لکھا ہے - "اس رسالہ کو اردو زبان میں لکھنے سے میری خاص غرض یہ ہے کہ ملک ہندوستان میں اردو جاننے والے آدمی بہت ہیں - ان لوگوں کو اس رسالے سے نفع پہنچے گا اور جس جگہ میں رہتا ہوں وہاں کی خاص زبان اردو ہے - اس جگہ کے آدمیوں کو فائدہ پہنچانے کی میری خاص غرض ہے - اس رسالے کی عبارت کی نسبت مجھے مولوی سید ناصر علی صاحب اور مولوی سید افضل علی صاحب سے مدد ملی - ان لوگوں کا میں بہت شکر گزار ہوں -"

(۳) جلسہ اصلاح قوم ---- خدا بخش چودھری - بار اول - تعداد ایک ہزار - تاریخ اشاعت ۱۱ مارچ - مقام اشاعت شہر گیا -

(۴) سراج الابداء معروف بہ دانش افزا ---- محمد جان - دی مشرق نور پریس مظفر پور - تاریخ اشاعت ۸ جنوری - صفحات ۵۴ - بار اول - تعداد اشاعت چار سو -

(۵) جواب شرر ---- محمد حیدر - مصنف نے چند اسلامی مسائل پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے - مغل پورہ پٹنہ شی سے ۷ فروری کو شائع ہوا - بار اول - تعداد پانچ ہزار - صفحات ۲۷۶ - مصنف سارن کے باشندے تھے -

(۶) قمر القمار ---- مولوی قمر الدین لاہری - چند اسلامی مسائل پر مصنف کے خیالات ہیں - نمبر ۵۵ امام باڑی لین کلکتہ میں چھپ کر نمبر ۷۸ اولڈ بیٹھک خانہ بازار روڈ کلکتہ سے ۶ جنوری کو شائع ہوا - بار اول - تعداد پانچ سو -

(۷) پریم غبارہ ---- سنبھو پرساد ترکونی بلاس پریس مظفر پور میں چھپا اور کرزن تھیٹرکل کمپنی نمبر ۹۱ ہرین روڈ کلکتہ سے ۲۳ اپریل کو شائع ہوا - بار اول - تعداد تین سو - یہ ایک مختصر ڈراما ہے -

(۸) فوجی افسر ---- یہ بھی ایک مختصر ڈراما ہے جس کے - صفحات ۳۲ ہیں - ۹۱ ہرین روڈ کلکتہ سے شائع ہوا - تاریخ اشاعت ۲۳ فروری - بار اول - تعداد ایک ہزار - کسی مصنف کا نام درج نہیں ہے -

(۹) عشق و محبت ---- یہ بھی ایک مختصر ڈراما ہے جو ۷۵ کاٹن اسٹریٹ سے چھپ کر ۹۱ ہرین روڈ کلکتہ سے ۲۳ فروری کو شائع ہوا - بار اول تعداد اشاعت ایک ہزار -

(۱۰) ہونمار ---- رام دین سنا - یہ ڈراما کد گادلا پریس 'بانگی پور میں چھپ کر ۳۱ مارچ کو بار اول شائع ہوا - تعداد اشاعت پانچ سو -

(۱۱) دوپا ونود ---- اس ڈرامے کے مصنف چند ہی پرساد سنا ہیں اور یہ ڈرامے کا تیسرا حصہ ہے - معلوم نہیں حصہ اول اور دوم کب شائع ہوئے - یہ ڈراما کھد گا پریس بانگی پور میں چھپ کر ۳۱ مارچ کو شائع ہوا -

(۱۲) شمشیر ---- اس کہانی کے مصنف بگلا پرساد ہیں - بہار بندھو پریس میں چھپ کر بار اول - ۲۵ مئی کو بانگی پور سے شائع ہوا - صفحات ۴۰ -

(۱۳) کھکول قوالی ---- عبدالرشید - مقام اشاعت ۵۵ اور پیت پور روڈ گلٹہ - تاریخ ۱۱ جنوری کو شائع ہوا - صفحات ۵۶ - بار اول - تعداد ایک ہزار -

(۱۴) دل شاد ---- رام پرساد - کلام عشق و محبت - مصنف نے بڑا بازار گلٹہ سے ۲۵ مارچ کو بار اول - دس ہزار کی تعداد میں چھپوا کر شائع کیا - صفحات ۸ -

(۱۵) مفتاح الجننت ---- مولوی کرامت علی - ایم جنوری ۱۹۵۵ اور پیت پور روڈ گلٹہ

سے شائع ہوا۔ ۱۹۰۰ء میں بھی چھپ چکا ہے۔ اس ایڈیشن کے صفحات ۱۳۸ ہیں اور تعداد اشاعت دو ہزار۔

(۱۶) عشق کی وفا، معشوق کی جفا، عرف مایہ گیر دلبر لقا۔۔۔۔۔ اس مختصر ڈرامے کے صفحات چالیس ہیں۔ مصنف ویاس پریم سکھ۔ سنٹرل پریس، شجاع گنج بھاکپور میں چھپ کر ۲۰ جنوری کو بار اول۔ وہیں سے شائع ہوا۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔

(۱۷) گلدستہ قوالی۔۔۔۔۔ نور محمد نے ۳۱، ویلی اسکوائر کلکتہ سے ۲ مئی کو بار اول۔ تین سو کی تعداد میں شائع کیا۔

(۱۸) گلدستہ سلطانی فی بیان عقائد حقانی۔۔۔۔۔ سید عبداللطیف قادری سلطانی۔ مصنف نے ۱۸ جولائی کو نمبر ۱۶ تاجی بکان لین کلکتہ سے شائع کیا۔ صفحات ۲۳۰۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔

(۱۹) انتخاب قوالی۔ یزبان عربی، اردو۔۔۔۔۔ از عبدالصمد۔ ناشر وحید خان نے نمبر ۱۱۵ امر اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۷ اکت کو بار اول۔ شائع کیا۔ تعداد اشاعت دو ہزار۔ صفحات ۲۲۔

(۲۰) شجرہ۔۔۔۔۔ سلطان الدین احمد نے نمبر ۲۰ وشن اسٹریٹ کلکتہ سے چار ستمبر کو بار اول۔ ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا۔ صفحات ۳۸۔

(۲۱) "Annotated Glossary to The Bagh-o-Bahar"۔۔۔۔۔ حصہ اول لغت کرفل ران کنگ ایم۔ ڈی۔ آی، ایم۔ ایس۔ نمبر ۶ گورنمنٹ پریس کلکتہ سے ۲۹ اگست کو بار اول دو ہزار کی تعداد میں شائع ہوا صفحات ۲۲۰۔

(۲۲) مذکورہ تصنیف کا دوسرا حصہ۔۔۔۔۔ ۵ نومبر کو شائع ہوا۔ بار اول۔ تعداد دو ہزار۔ ان دونوں حصوں کے ناشر محکمہ اسپنڈ اینڈ کمپنی کلکتہ رہے۔ دوسرے حصے کے صفحات ۲۱۳۔

(۲۳) نثر بے نظیر۔۔۔۔۔ مرتب ران کنگ یا رین کنگ۔ سیکریٹری بورڈ آف اگزامینرز کلکتہ۔ صفحات ۱۰۵۔

۱۹۰۳ء

(۱) جام ققمہ۔۔۔۔۔ بابو ہری پرساد۔ ایک مختصر ڈراما۔ بار دوم ۲۸ مارچ کو شائع ہوا۔ تعداد اشاعت دو سو۔ بار اول۔ یہ ۱۸۹۹ء میں شائع ہو چکا ہے۔

(۲) اکسیر علاج۔۔۔۔۔ ڈاکٹر ملک صفدر حسین۔ ایلیج پریس بانگی پور سے بار اول۔ پانچ صفحات۔ ۲۰ مئی کو شائع ہوا۔ ڈاکٹر ملک صفدر حسین چوہدرہ بانگی پور میں رہتے تھے۔

- (۳) اشعار محسن ----- خواجہ محسن علی محسن - نمبر ۱۰ و - سلیبی اسٹریٹ کلکتہ سے ۱۸ مئی کو پہلی بار پانچ سو کی تعداد میں شائع ہوا صفحات ۷۲ -
- (۴) بینکرس سجا ----- " Banker's Association " یہ ڈراما بار اول - ۱۹۰۱ء میں شائع ہوا تھا - اب بار دوم شہر گیا سے ۱۵ جولائی کو شائع ہوا مصنف ہری پرساد - تعداد اشاعت دو -
- (۵) ریل کا سفر ----- سید رفیع الدین احمد - نمبر ۸۵ و - سلیبی اسٹریٹ کلکتہ سے بار اول - پانچ سو کی تعداد میں شائع ہوا - صفحات ۱۳۶ -
- (۶) ایک رات کا دھوکہ ----- مختار احمد - ایک مختصر کہانی ہے - صفحات ۲۳ - مقام اشاعت گیا - بار اول - تعداد اشاعت ایک سو -
- (۷) پرہنگشا درپن ----- (ناول) دشواناتھ شرما - نمبر ۵۹ کائن اسٹریٹ کلکتہ سے ۱۹ اگست کو بار اول - ایک ہزار کی تعداد میں شائع ہوا - صفحات ۱۲۸ -
- (۸) چمن نعت ----- عبدالغفور - نمبر ۵۵ لورچیت پور روڈ کلکتہ سے ۲۰ جون کو بار اول ایک ہزار کی تعداد میں شائع ہوا -
- (۹) محفل قوالی معروف بہ گلستان قوالی ----- مصنف عبدالغفور نے نمبر ۵۵ لورچیت پور روڈ کلکتہ سے ۲۵ جون کو بار اول - پانچ سو کی تعداد میں شائع کیا صفحات ۴۸ -
- (۱۰) راحت و روح ----- (اسلامی تصنیف) مصنف شاہ فرزند علی - حنفیہ پریس ، بخشی محلہ ، پٹنہ سے بار اول - پانچ سو کی تعداد میں شائع ہوا - صفحات ۲۳۶ -
- (۱۱) شمشیر برہنہ ذات لاندیبیان ----- سبط الرحمن - نمبر ۳۲ ہر سن روڈ کلکتہ سے ۱۸ اگست کو بار اول - پانچ سو کی تعداد میں شائع ہوا - صفحات ۶۹ -
- (۱۲) اخوان الصفا ----- مرتبہ بی - ایس - اے - ر - نکلنگ - یہ ایڈیشن جبل التین پریس کلکتہ سے چھپ کر شائع ہوا - صفحات ۱۶۳ -
- (۱۳) آرائش محفل ----- مرتبہ بی - ایس - اے - ر - نکلنگ سکریٹری بورڈ آف اگزامینرز کلکتہ - جبل التین پریس کلکتہ سے شائع شدہ ایڈیشن - صفحات ۲۹۶ -
- (۱۴) محل خانہ ----- (ناول) جلد اول - سجاد علی سجاد - رضوانی پریس - کلکتہ - صفحات ۳۲۳ -
- (۱۵) منتخب مثنویات سودا ----- مرتبہ بورڈ آف اگزامینرز حکومت ہند کلکتہ - صفحات

۱۹۰۴ء

- (۱) مدن کشور ----- (ڈراما) جس کے دو کرداروں کے نام مدن اور کشور ہیں۔ مصنف رام پرساد کھتری نے سدھا کر پریس، چھپرا سے ۱۶ جنوری کو شائع کیا۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار صفحات ۳۴۔
- (۲) علاج طاعون ----- رام کشن لال۔ ایچ پریس، چوہڑہ، بانگی پور سے چھپ کر ۱۷ جنوری کو شائع ہوا۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۱۶۔
- (۳) شرمجت ----- (کہانی)۔ مصنف سید ظہیر حسین۔ ایچ پریس، بانگی پور میں چھپ کر ۲۰ اپریل کو شائع ہوا۔ صفحات ۱۲۶۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔
- (۴) بلند اختر ----- (کہانی) مصنف حافظ محمد خان۔ مالک حافظ نور محمد اینڈ کمپنی نے نمبر ۹۲ ہریسن روڈ کلکتہ سے ۲۲ جولائی کو شائع کیا۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۴۴۔
- (۵) قانون رعایا و زمیندار چھوٹا ناگپور ----- مترجم مولوی سید یعقوب۔ ایچ پریس بانگی پور سے ۲۰ دسمبر کو چھپ کر شائع ہوا۔ بار اول۔ تعداد ۲۵۰۔ صفحات ۸۰۔ مترجم مولوی سید یعقوب گریڈھی، ہزاری باغ کے باشندے تھے۔
- (۶) چمن گلزار ----- عبد الحمید اور غلام مومن کے کلام کا مختصر مجموعہ ہے جو علمی پریس، ڈھاکہ سے ۱۱ اکتوبر کو شائع ہوا۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۲۴۔
- (۷) فضائے گلشن ----- کلام منشی اکمل علی اکمل۔ نمبر ۵۵ امام باڑی لین کلکتہ سے ۳۰ ستمبر کو شائع ہوا۔ بار اول۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ صفحات صرف دس۔ قیمت ایک آنہ۔ اکمل علی اکمل ملا۔ رننا علی وحشت کلکتوی کے استاد بھائی تھے یعنی شمس کلکتوی کے شاگرد تھے
- (۸) اعلان الحق ----- مولانا ابوالکلام آزاد۔ عثمانی پریس کلکتہ۔ صفحات ۱۸۔ قیمت ۲ آنے۔ تاریخ اشاعت ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۱۹ھ۔

۱۹۰۵ء

- (۱) عروج حیاتی ذکر رسول خدا ----- محترمہ حیا صاحبہ منشی محمد نور علی صاحب نعیم کی البیہ تھیں۔ منشی محمد نور علی صاحب نعیم نے اسے مرتب کیا اور ”حسب فرمائش منشی محمد امانت اللہ صاحب مالک مطبع قادریہ و تاجر کتب سندریہ پٹی نمبر ۹۸ زیر مسجد حافظ جمال الدین صاحب مرحوم، در مطبع غوضیہ واقع کلکتہ، مائس لین“ میں طبع ہوا قطعہ تاریخ کے مطابق یہ ۱۳۲۳ھ مطابق ۱۹۰۵ء کی تصنیف ہے۔ صفحات ۲۶۔ قیمت فی کتاب ۲ آنے۔
- (۲) اردو اپڈیشن ----- یہ جگہ رسم خط میں ایک اردو تصنیف ہے۔ مصنف رائے کالی

پرنسپا سین گپت کا مقصد صرف بنگالیوں کو اردو بول چال کی زبان سیکھانا رہا ہے لہذا انہوں نے بنگلہ رسم خط ہی میں یہ کتاب لکھی۔ کارنولیس اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۲ دسمبر کو بار سوم شائع ۱۰۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔

(۳) تشخص طاعون۔۔۔۔۔ منشی رام کرشن لال مختار۔ ایچ پریس بانگی پور۔ تاریخ اشاعت ۲۵ جون۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۲۴۔

(۴) دیوان بسمل۔۔۔۔۔ از بسمل۔ ایچ پریس چوہٹہ بانگی پور۔ تاریخ اشاعت ۲۰ جون۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔ صفحات ۱۲۵۔

(۵) بحر الاسرار فی تحقیق عقائد الاسرار۔۔۔۔۔ از سید اسرار علی شاہ عرف مولوی سید محمد عبدالجلیل شاہ۔ ناشر کے۔ اے، حسین نے نمبر ۱۳۲ ہر سن روز کلکتہ سے ۲۰ جون کو پہلی بار شائع کیا۔ تعداد پانچ سو۔

(۶) انگریزی اردو لغت۔۔۔۔۔ ر۔ ٹکنگ۔ ایڈاپٹنگ اینڈ کمپنی کلکتہ کی طرف سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن۔

۱۹۰۶ء

(۱) سوانح عمری حضرت ابراہیم علیہ السلام۔۔۔۔۔ مولوی سید محمد عبدالجلیل۔ ایچ پریس اے، بی، بخش کمپنی کلکتہ نے بخش پریس کلکتہ سے شائع کیا۔ تاریخ اشاعت ۲۵ جنوری۔ بار اول۔ تعداد چھ سو۔

(۲) دھانی ڈوپٹہ۔۔۔۔۔ منشی عبدالغفور۔ اس کا ایک ایڈیشن ۱۸۹۷ء میں شائع ہو چکا ہے۔ موجودہ ایڈیشن کی تاریخ اشاعت ۳۰ اکتوبر ہے اور صفحات ۲۶۔ قیمت ایک آنے۔

(۳) اعتراض احسن بر دیوان محسن۔۔۔۔۔ اشرف علی خان۔ خضر پور ۲۴ پرانے سے ۳۱ جنوری کو شائع ہوا (اب خضر پور شہر کلکتہ ہی کا ایک حصہ ہے) بار اول۔ صفحات صرف ۸۔

(۴) گلشن قوالی۔۔۔۔۔ سید عبدالسبحان۔ سعیدی پریس پٹنہ شی۔ تاریخ اشاعت ۲۰ مئی۔ صفحات ۱۶۔

(۵) موکشن مالا معروف بہ رام سہنی۔۔۔۔۔ پریم چندر وجناتی۔ سعیدی پریس پٹنہ شی۔ تاریخ اشاعت ۱۵ مئی۔

(۶) تواریخ کلکتہ۔۔۔۔۔ مولوی بدر الزماں۔ پرنٹنگ پبلشر اے، ایم، مولانا بخش رضوان۔ تاریخ اشاعت ۲۹ جولائی۔ تعداد پانچ سو۔ بار اول۔ صفحات ایک سو۔ قیمت ۱۲ آنے۔

(۷) بحر الاسرار۔۔۔۔۔ عبدالجلیل۔ نمبر ۹۸ ہریشن روز کلکتہ سے شائع ہوا۔ تاریخ

اشاعت ۲۵ جون - بار اول - تعداد پانچ سو - صفحات ۲۲۰ - قیمت ۲ آنے - -

(۸) نعمت خانہ - - - - - مسز شالاٹ - چند لذیذ پکوان کے سلسلے میں تھکرا سنک اینڈ کمپنی کلکتہ نے اس کتاب کو ۱۹ ستمبر کو شائع کیا - بار اول - تعداد ۱۲۵۰ - صفحات ۲۳۱ - قیمت دو روپیہ

(۹) بہار نسیم - - - - - سید محمد شاہ نظیر حسن نسیم - رضوانی پریس کلکتہ میں چھپوا کر مصنف نے ڈھاکا سے ۱۵ نومبر کو شائع کیا - بار اول - تعداد ۲۵۰ - صفحات ۱۶ -

(۱۰) داب حیدری - - - - - مولانا مولوی حکیم سید جلیل قریشی - ایس ' اے ' بی ' بخشی کمپنی کلکتہ نے بخشی پریس میں چھاپ کر ۲ ستمبر کو شائع کیا - بار اول - تعداد چھ سو -

(۱۱) طب کیمیائی - - - - - (عربی - اردو) پبلشر عبدالوحید ' بخشی محلہ ' پٹنہ شی نے ۲۴ جون کو - بار اول - ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا - حنفیہ پریس ' پٹنہ شی -

(۱۲) تشریح الادویہ - - - - - (انگریزی - اردو) ڈاکٹر محمد ایوب - مصنف نے احسن المطابع پٹنہ شی میں چھاپ کر چوک پٹنہ شی سے ۲۷ نومبر کو شائع کیا - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۱۸۸ - یہ ہو میو پتھی کی کتاب ہے -

(۱۳) مرآة السلوک - - - - - صوفی عبداللہ - ستارہ ہند پریس ' بنیا پوکھر روڈ کلکتہ - صفحات ۱۵۶ - آخری چند صفحات میں صوفی صاحب کا کام (فارسی ' اردو) بھی شامل ہے -

۱۹۰۷ء

(۱) قصہ گلشن جاں فزاں - - - - - مرتب کنیا لال - تپہ سندھاکر پریس پٹنہ شی میں چھاپ کر پبلشر مادھو شرما نے ۲ جنوری کو شائع کیا - تعداد اشاعت ایک ہزار - صفحات ۲۲۸ -

(۲) مجمع الانوار - - - - - شاہ عین الہدیٰ - حافظ نور محمد نسیم نے نمبر ۹ و ۱۰ میں اشاعت کلکتہ سے ۲۱ جنوری کو شائع کیا - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار -

(۳) مسلمان بی بی و شوہر کے فرائض - - - - - (بزبان ' عربی ' بنگلہ اور اردو) صدر الدین احمد حنفی - ریاض الاسلام پریس نمبر ۱۵۹ کریہ روڈ انشالی ' کلکتہ - مصنف نے اسے ہری تال ضلع جسر سے ۱۱ فروری کو شائع کیا - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۱۶۷ - یہ صرف پہلا حصہ ہے -

(۴) سراج العبرت - - - - - سراج الدین احمد - الہینچ پریس ' پٹنہ - بار اول - تعداد پانچ سو - تاریخ اشاعت ۱۶ مارچ - صفحات ۴۰ - قیمت ۲ آنے - مصنف کالجیٹ اسکول مظفر پور کے ہیڈ ماسٹر تھے -

(۵) فسانہ عجائب ----- (بزبان ہندی 'اردو') مرتب ایم - ہزاری لال - "فسانہ عجائب" کا یہ ہندی اردو ایڈیشن ستیہ سدھا کر پریس پٹنہ شی سے چھاپ کر کنہیا لال بک سیلز پٹنہ نے یکم اگست کو شائع کیا تھا - باوجود تلاش کے اب تک مجھے یہ ایڈیشن نہیں ملا - بار اول - تعداد ایک ہزار -

(۶) سنگیتا رتن مالا ----- (بزبان بنگلہ 'ہندی' اردو اور اڑیہ) شیخ نور محمد - چار زبانوں کی یہ مشترکہ تصنیف سی لینی پریس کلکتہ میں چھپی تھی - مصنف نے ۳ اگست کو کلکتہ سے شائع کیا - بار اول - تعداد اشاعت دو ہزار - قیمت ۲ آنے - اور صفحات ۳۴ -

(۷) گلشن ابر حصہ پنجم یعنی چمن ابراہیمی ابر بہار کا حصہ پنجم ----- حافظ محمد ابراہیم شاہ - نعتیہ کلام - صفحات ۴۰ - پبلشر علی لطف نے انوار محمدی پریس کلکتہ سے چھاپ کر ۱۸ نومبر کو بار اول - شائع کیا - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ۴ آنے -

(۸) دیوان چرخہ ----- منشی شیخ امین اللہ چرخہ - رضوانی پریس کلکتہ میں چھاپا پبلشر مولوی عبدالرشید اور منشی تصدیق علی نے کلکتہ شہر سے ۱۵ نومبر کو شائع کیا - تعداد اشاعت پانچ سو - بار اول - صفحات ۱۴۰ -

(۹) دعوت الحق ----- سید مجیب الحق - پبلشر سید جان بک سیلز پٹنہ شی نے ۱۵ اکتوبر کو شائع کیا - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۱۱۲ -

(۱۰) مسدس و مخمس ----- میر یعقوب حسین - صفحات ۱۸ - حاجی سید جان بک سیلز نے پٹنہ شی سے ۱۵ دسمبر کو شائع کیا - بار اول - تعداد اشاعت پانچ سو -

(۱۱) پلگ سے بچنے کا پائے ----- (اردو 'ہندی') مرتب ضلع مجسٹریٹ شاہ آباد 'ترا تاریخ اشاعت ۱۵ دسمبر - تعداد دس ہزار - صفحات صرف ۲ - دو صفحہ کی کوئی کتاب بھلا کیا ہوگی - یہ ایک پمفلٹ یا ہینڈ بل ہی ہے لیکن اس کی ایک تاریخی اہمیت ہے - دس ہزار کی تعداد میں ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے ایک ہینڈ بل کو تقسیم کرنے سے صاف ظاہر ہے کہ ان دنوں صوبہ بہار کے ان علاقوں میں پلگ کتنی بھیانک طور پر پھیل گئی تھی -

(۱۲) ذکر عظیم فی معراج رسول کریم ----- مولوی محمد حسین گوہر بلیادی - شائع نومبر کلکتہ میں چھپا شائع ہوا -

(۱۳) کلام اردو ----- محمد یوسف بھٹائی رنجور 'عظیم' بادی - پبلسٹ مشن پریس کلکتہ - صفحات ۲۶۰ کتاب ٹائپ میں ہے - یہ بورڈ آف اگزامینرز کلکتہ کے اصاب میں شامل رہی ہے -

۱۹۰۸ء

- (۱) فسانہ بے مثال یعنی قصہ فقیہ و ملکہ خورشید جمال ----- از فنی میاں جان شوق
یہ ایک فرضی رومانی کہانی ہے سعیدی پریس پینٹہ شی میں چھپ کر ۲۳ جنوری کو بار اول - شائع
ہوا - تعداد اشاعت ایک ہزار - صفحات ۷۲ -
- (۲) مجموعہ خطب و پسند مع نظم و عظم ----- مولوی الہی بخش - سعیدی پریس ' پینٹہ
شی میں چھپا - تاریخ اشاعت ۲۹ جنوری - بار اول - تعداد پانچ سو - صفحات ۶۸ -
- (۳) مجموعہ خطب بے نظیر مع نظم نصیحت و وعظ و پذیر ----- سید محمد حسن سعیدی
پریس پینٹہ شی ' بار اول - تعداد ایک ہزار - تاریخ اشاعت ۱۹ جنوری - صفحات ۶۸ -
- (۴) بحر التوحید از روح مکملہ و ضمیمہ ----- فنی سید ولی احمد - ناشر حاجی سید جان
تاجر کتب ' پینٹہ شی - تاریخ اشاعت ۵ فروری - بار اول - تعداد پانچ سو - صفحات ۱۱۲ -
- (۵) خیالات آزاد ----- مولانا آزاد - پبلشر سید محمد عبدالغفور شہباز - نمبر ۷ دیدار
بخش لین کلکتہ - تاریخ اشاعت ۲۱ اپریل - دوسرا ایڈیشن - تعداد اشاعت ایک ہزار - مولا بخش
رضوان نے امام باڑی لین کلکتہ کے اپنے مطبع رضوانی میں چھاپا - اس تصنیف کے جملہ حقوق
بنام پروفیسر سید محمد عبدالغفور شہباز کے نام محفوظ کئے گئے تھے -
- (۶) کچھ بائبل کی سچائی کی باتیں ----- ریورینڈ ایل ' بے ' برجس ' ۲ / ۳۹ فری
اسکول اسٹریٹ کلکتہ میں چھاپ کر نمبر ۴۱ لور سرکلر روڈ کلکتہ سے ۲۰ مارچ کو شائع کیا گیا - بار
اول - تعداد ایک ہزار -
- (۷) حدیث الغافیہ فی اثبات عرس و الفاتحہ ----- از شیخ نور محمد - صفحات ۴۸ -
تاریخ اشاعت ۱۴ اپریل - پبلشر نور محمد نے کمرہ ہی ضلع ۲۴ پرگنہ سے شائع کیا - بار اول - محمدی
پریس کلکتہ میں چھپا - بار اول - تعداد ایک ہزار -
- (۸) چٹھی اور خط ----- (بزبان ہندی ' اردو) بال مکند گپتا - پبلشر کرشنا مند شرمانے
۹ نمبر مکنا رام بابو اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۰ اپریل کو شائع کیا - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار
پانچ سو - صفحات ۵۳ -
- (۹) قرآن مجید مترجم ----- حصہ اول تا ہفتم - یہ تصنیف عربی ' بگلہ اور اردو میں ہے -
مترجم مولوی محمد عباس علی - یہ حصہ ۱۸ فروری کو شائع ہوا ' اور باقی حصہ گذشتہ سال ۱۶ دسمبر
کو - سب حصے ہی پانچ پانچ ہزار کی تعداد میں چھاپے گئے سنہ ۱۳۱۳ھ مطابق ۸ - ۱۹۰۷ء
کریم بخش الطافی پریس ' بنیا پوکھر روڈ کلکتہ میں یہ کتاب چھاپی گئی -
- (۱۰) صورتہ الحیال ----- محمد علی شاد - ایک ناول - صفحات ۲۳۲ - پبلشر حاجی سید جان

بک سیز پینڈہ شی - تاریخ اشاعت ۲۵ اگست - بار اول - -
 (۱) رسالہ علاج ہومیو پتھی - پارس ناتھ پٹرنی - پبلشر عبدالقادر - پینڈہ - تاریخ
 اشاعت ۴ ستمبر - بار سوم - احسن المطابع پریس پینڈہ - تعداد اشاعت ایک ہزار - یہ کتاب بار
 اول ۱۸۸۸ء میں اور دوسری بار ۱۸۹۶ء میں حصی اور موجودہ ایڈیشن تیسرا ہے - پھر چوتھا ایڈیشن
 ۱۹۱۳ء میں شائع ہوا -

(۲) دیوان قادری - محمد وحید قادری - ڈیٹا گڈھ ضلع ۲۴ پرگنہ سے ۱۳ جولائی کو
 شائع ہوا - بار اول - تعداد اشاعت ۲۵۰ - صفحات ۱۵۴ -

(۳) رضوانی بکریاں - قاضی عبداللطیف مولا بخش رضوان نے نمبر ۵۵ امام باڑی
 لین کلکتہ سے ۱۳ اکتوبر کو بار اول - شائع کیا - تعداد دو ہزار - قیمت ۶ آنے -

(۴) تحقیق الاقوم - مرتب سید شاہ الفضل حسین - پبلشر حاجی سید جان تاجر کتب -
 سعیدی پریس - پینڈہ شی - بار اول - تعداد پانچ سو - صفحات ۱۱۲ - قیمت ۲ روپے -

۱۹۰۹ء

(۱) نواب سنگا - (ڈراما) احمد علی - یہ اڑیہ رسم الخط میں چھپا ہوا ایک اردو ڈراما
 ہے - پبلشر نیا نندا ساہو - قاضی بازار کلکتہ - تاریخ اشاعت ۱۷ فروری - بار سوم - ارون
 اودیئے پریس کلکتہ - تعداد اشاعت ایک ہزار - صفحات ۲۶ -

(۲) غنچہ نہال - (رومانی ناول) مولوی سید عظیم الدین احمد آروی - بار اول -
 تعداد پانچ سو - صفحات ۱۲۶ آرفین پریس کلکتہ - قیمت ۱۰ آنے -

(۳) مجموعہ قصص - مولوی عبدالوحید - (منظوم قصہ) مصنف نے فیضی پریس شیخ
 خانہ 'بہار سے شائع کیا - بار اول - تعداد دو سو -

(۴) دیوان شوق - مرتبہ مولوی محمد ظہیر احسن - صفحات ۱۲۸ - پبلشر حاجی سید
 جان تاجر کتب 'پینڈہ شی - تاریخ اشاعت ۲ مارچ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۱۲ آنے -

(۵) تعلیم نسواں - نمبر ۱ اور نمبر ۲ - حافظہ سید محمد مجیب الحق - صفحات فی رسالہ
 ۲۴ - اسلامی نقطہ نظر سے تعلیم نسواں کے حق میں روشنی ڈالی گئی ہے - تاریخ اشاعت ۲۹ مارچ
 سعیدی پریس پینڈہ شی - تعداد اشاعت دو ہزار -

(۶) چمن ایراہی ایر بہار - حصہ اول حافظہ محمد ابراہیم شاہ ایر - صفحات ۳۲
 انوار محمدی پریس 'وہیلی اسٹریٹ کلکتہ - بار چہارم - تاریخ اشاعت ۱۸ مئی - تعداد ایک ہزار -
 قیمت ۲ آنے -

(۷) وطن ویران کر کے حب الوطنی کا دعویٰ کیا؟ --- مرتب ساہنڈ اور ما۔
شری کرشن گوشالہ سبھا نمبر ۱، ۹۴ لور چیت پور روڈ کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۲۶ جولائی۔ صفحات ۲۴۔
بار اول۔ تعداد اشاعت دس ہزار۔

(۸) بذل اللہ المعروف دیوان مرشدی --- نواب احمد حسن خاں صاحب المرشدی
القادری المتخلص بہ مرشدی۔ قاضی ابوالنظرف مولا بخش رضوان ساکن نمبر ۵۵ امام باڑی لین نے
اپنے رضوانی پریس کلکتہ میں چھاپا اور مصنف نے مقام ٹالی گنج (کلکتہ) سے شائع کیا۔ تاریخ
اشاعت ۱۵ جولائی۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ۲۵۰۔ مرشدی ٹالی گنج (کلکتہ) کے باشندے تھے۔
اس میں نعتیہ کلام ہے۔ یہ کتاب میرے گھریلو کتب خانے میں موجود ہے۔

(۹) نغمہ ابراہیم، ترانہ ابرچمن، براہمی ابر بہار --- حصہ دوم انوار محمدی پریس
نمبر ۱۵، ویلی اسٹریٹ کلکتہ سے ۵ اگست کو بار چہارم شائع ہوا۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔
قیمت ۴ آنے۔

(۱۰) دیوان کاظم معروف بہ خزینہ نعت --- پرنس محمد کاظم شاہ۔ مصنف کا تعلق
ٹالی گنج کلکتہ کے میسور گھرانے میں ٹیپو سلطان کے خاندان سے رہا ہے۔ خواجہ اکرم حسن نے نمبر
۱۳۲ ہریسن روڈ کلکتہ میں چھاپا اور مصنف نے ٹالی گنج کلکتہ سے شائع کیا۔ تاریخ اشاعت ۱۵
ستمبر۔ بار اول۔ قیمت ۴ آنے۔

(۱۱) شری کالیکا چھپی --- لالہ بزرگ سائے۔ دیوی کالی کے سلسلے میں ۲۵ بند کی
ایک طویل نظم۔ پبلشر حاجی سید جان پٹنہ شی تاجر کتب۔ سعیدی پریس گور ہٹہ پٹنہ شی میں
چھاپی گئی۔ تاریخ اشاعت ۲۵ اکتوبر۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ایک آنہ۔

(۱۲) نشہ خوار کی مجلس ملقب بہ مرغوب عابد --- مولوی عبدالکریم۔ صفحات ۴۴۔
سعیدی پریس گور ہٹہ، پٹنہ شی۔ ناشر حاجی سید جان۔ تاریخ اشاعت ۲۰ اکتوبر۔ بار اول۔
تعداد پانچ سو۔

(۱۳) نظم منتخب --- محمد یوسف جعفری رنجور عظیم آبادی۔ اور مولوی سید علی سجاد
سیکرٹری بورڈ آف اگزامینرز کلکتہ۔ صفحات ۱۶۴۔ یہ بورڈ کے آنرز امتحان کے لئے ری ہے۔
ریپسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپی۔

(۱۴) فتویٰ ختم نبوت --- عبدالعظیم، ابو نعیم غازی پوری۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ۔
ناشر غنی حیدر آروی۔ ۱۳۲۷ھ۔ صفحات ۸۔

۱۹۱۰ء

- (۱) قانون رعیتی چھوٹا ناگیور ۱۹۰۸ء۔۔۔۔۔ از اکھاوری ناگیشوری چرن - مختار رائی -
 کل میٹور پریس ' رائی - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار - تاریخ اشاعت ۱۹ جنوری -
 صفحات ۲۰۸ - قیمت دو روپے -
- (۲) قوالی کاظم۔۔۔۔۔ پرنس محمد کاظم شاہ - صفحات ۱۶ - تاریخ اشاعت ۲۷ جنوری -
 سعیدی پریس کلکتہ - بار اول - تعداد دو ہزار -
- (۳) اسرار شہادت۔۔۔۔۔ مولوی قاضی نور محمد ندیم مصنف نے رادھا ملک باغ ' اپر
 سرکلر روڈ کلکتہ سے شائع کیا - صفحات ۱۸ - تاریخ اشاعت ۲۳ جنوری - تعداد بار اول - ایک
 ہزار - قیمت ایک آنہ -
- (۴) رہبر فوٹو گرافی حصہ اول۔۔۔۔۔ حافظہ عبدالغفار - مصطفیٰ پریس ' لورچیت پور روڈ
 کلکتہ - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار - تاریخ اشاعت ۱۵ مارچ - قیمت ۶ آنے - صفحات
 ۸۰ - اس کا دوسرا حصہ بھی اسی دن شائع ہوا -
- (۵) آفتاب قیامت۔۔۔۔۔ رحمت علی غازی پوری - قادریہ پریس ۹۸ سندوریہ پنی کلکتہ -
 بار اول - تعداد پانچ سو - تاریخ اشاعت ۶ اپریل - صفحات دس -
- (۶) عطر محبت۔۔۔۔۔ رحمت علی غازی پوری - (منظوم داستان) مسلم آرفن پریس نمبر
 ۸ سید صالح لین کلکتہ - بار اول - تعداد اشاعت پانچ سو - قیمت ایک آنہ ۶ پائی -
- (۷) مجموعہ۔۔۔۔۔ مرتبہ رضا حسین - اس میں دانت آنکھیں اور بالوں کی صحت پر نسخے
 ہیں - صفحات ۳۶ - اپنی پریس ' بانگی پور - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار - تاریخ اشاعت
 ۱۲ جولائی -
- (۸) اظہار اشفاق المؤلف الاحقاق۔۔۔۔۔ کتاب کے سرورق پر درج ہے -- "
 سب ارشاد جناب حاجی حضرت شیخ عبداللہ سرپرست مدرسہ اہل حدیث کلکتہ واقع محلہ آتی باغ
 کبیر لین نمبر ۱ مولانا علی حسن صاحب گیلانوی وارد حال مدھو پور نے تحریر فرمایا - ستارہ ہند
 پریس ۳ / ۳۳ بنیا پوکھ روڈ انالی کلکتہ میں چھپا - صفحات ۷۲ - راقم الحروف کے کتب خانے میں
 اسکی ایک جلد ہے -
- (۹) غزلیات در تکملہ جذبات۔۔۔۔۔ حبیب النبی صولت - ستارہ ہند پریس کلکتہ -
 صفحات ۲۰ -

- (۱) اختر ثمبہ مسی حیرت افزا ----- مصنف رام داس - ناشر عبدالقادر نے احسن المطابع پریس پٹنہ شی میں چھپوا کر یکم جنوری کو - بار اول - پانچ سو کی تعداد میں شائع کیا - صفحات ۲۲ - قیمت ۳ آنے -
- (۲) آئینہ عبرت ----- نختہ اختر بانو - ناشر جلیل الدین نے نمبر ۴ میڈیکل کالج اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۰ جنوری کو بار اول شائع کیا - صفحات ۲۲۲ - تعداد ایک ہزار - نختہ اختر سروردی کا تعلق کلکتہ کے مشہور سروردی گھرانے سے رہا ہے - وہ مولانا عبید اللہ عبیدی کی دختر نیک اور سر زاہد سروردی کی اہلیہ تھیں - آئینہ عبرت خواتین کے لئے ایک نصیحت آموز گھریلو کہانی ہے - یہ کتاب عرصہ تک میٹرک امتحانات کے سلسلے میں کلکتہ یونیورسٹی کے نصاب میں رہی ہے جس کی وجہ سے اسکے کئی ایڈیشن شائع ہوئے - چوتھا ایڈیشن ۱۹۳۸ء میں شائع ہوا - آپ کی ایک اور تصنیف ”کوکب دری“ ہے - جو میلاد النبی کے سلسلے میں عرصہ تک مقبول رہی ہے -
- (۳) تشریح اطروف ----- پنڈت دبی پرساد - ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپ کر یکم فروری کو شائع ہوا - بار اول - تعداد تین ہزار - صفحات ۱۶ -
- (۴) رہبر راستی ----- رحمت علی - ناشر محمد امانت اللہ نے نمبر ۹۸ - لوہڑ چیت پور روڈ کلکتہ سے ۹ مارچ کو بار اول شائع کیا - تعداد ۵۰۰ - صفحات ۳ -
- (۵) دیوان گلشن ہدایت ----- مولوی حاجی عبدالکریم حافظ - صفحات ۹۵ - سعیدی پریس پٹنہ شی - تاریخ اشاعت ۳۰ جنوری - بار اول - تعداد پانچ ہزار -
- (۶) مرثیہ ----- (ناگری رسم خط میں) گلاب خاں - سوکرتی پریس، رانچی سے چھپوا کر مصنف نے اس پریس ہی سے ۷ جنوری کو شائع کیا - مصنف اسی پریس کا ملازم تھا - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۸ -
- (۷) تنبیہ المومنین ----- خواجہ محمد شاہ شرت - یہ منظوم ہے اور صفحات ۲۴ ہیں - سعیدی پریس پٹنہ شی میں چھپوا کر تاجر کتب حاجی سید جان نے ۱۰ فروری کو شائع کیا - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار -
- (۸) مسک قرآنی ----- مولوی حکیم عبدالرحیم - صفحات ۱۴۳ - قادری پریس نمبر ۹۸ ندورہ پٹی کلکتہ - تاریخ اشاعت ۱۵ فروری - بار اول - تعداد اشاعت میں ہزار -
- (۹) فتویٰ متعلق مساجد ----- مولوی غلیل الرحمن - صفحات ۲۰ - ناشر محمد غنی حیدر نے ستارہ ہند پریس کلکتہ سے چھپوا کر ۲۸ فروری کو شائع کیا - بار اول - تعداد پانچ سو -
- (۱۰) مرثیہ پستک ----- (بگڑے رسم خط میں) - میاں جان احمد - پبلشر قش

عبداللطیف خان اور شہرالدین - سروسٹی پریس ندیا میں چھپ کر گوری ضلع ندیا سے ۲ جنوری کو شائع ہوا - بار اول - صفحات ۱۱ -

(۱۱) گلدستہ نماز - - - - - رحمت علی - صفحات ۱۲ - قادریہ پریس کلکتہ - ناشر محمد امانت اللہ - بار اول - تعداد اشاعت پانچ سو - تاریخ اشاعت ۹ مارچ -

(۱۲) آئینہ انصاف - - - - - رحمت علی - صفحات ۱۶ - قادریہ پریس کلکتہ - بار اول - تعداد پانچ سو - تاریخ اشاعت ۱۲ اپریل - قیمت ایک آنہ -

(۱۳) بیاض ابراہیم، ریاض ابر، چمن ابراہیم کا حصہ چہارم - - - - - حافظ محمد ابراہیم شاہ ابر - صفحات ۴۸ - اخلاقی نظمیں - انوار محمدی پریس نمبر ۱۵۵ - ویلسی اسٹریٹ کلکتہ - بار دوم - تاریخ اشاعت ۳ جون - تعداد اشاعت ایک ہزار -

(۱۴) غزل نور - - - - - (اردو اور بنگلہ - بنگلہ رسم خط میں) محمد عبدالمہمید - صفحات ۲۴ - حصہ اول - مقام نالہ، کلکتہ سے شائع ہوا - بار اول - تعداد ایک ہزار - قیمت ایک آنہ -

(۱۵) تواریخ ڈھاکا - - - - - منشی رحمن علی طیش - مرتب ڈاکٹر احمد علی - ناشر منشی محمد ظہور الحق نے دی اسٹار آف انڈیا پریس، آرا سے چھپوا کر بار اول - ۴ جولائی کو شائع کیا - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ۲ روپے - قدیم ڈھاکا کے سلسلے میں اس کتاب کی اہمیت مسلم ہے - اصل کتاب کے صفحات ۳۴۴ ہیں اور ۸ صفحات مرتب کی تمہید وغیرہ کے ہیں -

(۱۶) خواب و خیال - - - - - مرتب لٹنٹ کرمل، ڈی، سی، فیلٹ - - - - -

"D.C. Phillate" فیلو ایشیاٹک سوسائٹی بنگال - یہ تصنیف لٹری اور سول افسران کے امتحان کے سلسلے میں رہی ہے - بورڈ آف ایگزامینرز نے پبلسٹیشن پریس نمبر ۴۱ لوئر سرکلر روڈ کلکتہ سے چھاپ کر نمبر ۲۰ پارک اسٹریٹ سے ۲۱ جولائی کو شائع کیا - تعداد اشاعت دو ہزار - صفحات ۳۶۷ - قیمت ۳ روپے -

(۱۷) گلدستہ رنگین - - - - - منشی عباس علی - اس میں چند غزلیں ہیں - سنہ ایل گوہرٹ بنے نمبر ۷ لنڈے اسٹریٹ کلکتہ سے ۳۰ جولائی کو بار اول شائع کیا - تعداد اشاعت ۱۵۰ - دی نیچے اینڈ بار ڈائری پریس نمبر ۳۷۴ پر چیت پور روڈ کلکتہ میں چھاپی گئی -

(۱۸) شجرہ خاندان منشی پران پت رائے - - - - - منشی بھوانی پرساد - منشی کشور پلار بہانے نے سعیدی پریس، پنڈہ سٹی میں چھپوا کر ۲ اکتوبر کو شائع کیا - بار اول - تعداد اشاعت دو سو - صفحات ۲۰ -

(۱۹) افسانہ شہادت - - - - - سید حامد حسین شاہ - (منظوم) سعیدی پریس پنڈہ سٹی - حاجی سید مجاہد تاجر کتب نے ۱۲ اکتوبر کو بار اول - ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا - مصنف ارہ

شاہ ' پتھر کی مسجد پڑنے کے سجادہ نشین تھے۔

(۲۰) تذکرہ قیصری ----- سید اولاد حیدری بنگرامی - شہنشاہ جارج پنجم کے سلسلے میں منظوم تعریف ہے - صفحات ۱۸۸ - ستارہ ہند پریس کلکتہ - تاریخ اشاعت ۱۲ دسمبر - تعداد پانچ سو - قیمت ایک روپیہ -

(۲۱) مولود طیش ----- حصہ اول دوم - مولانا سید چراغ علی صاحب طیش - مقام اشاعت کلکتہ - ۱۳۳۰ھ

(۲۲) قربانی ----- عبدالعظیم اور ابو نعیم غازی پوری - سعیدی پریس کلکتہ - صفحات ۳۰ + ۱۰ ہیں -

(۲۳) گل صد برگ ----- مولانا محمد یوسف جعفری صادق پوری، عظیم آبادی اعلیٰ مدرسہ بہ رنجور والمخاطب مخاب شمس العلماء خان بہادر، چیف مولوی بورڈ آف اگزامنس کلکتہ - مطبع کلیسی کلکتہ - صفحات ۲۷ - یہ رباعیات کا مجموعہ ہے - کتاب کے آخری صفحہ پر درج ہے کہ یہ کتاب " مطبع مفید عام آگرہ میں اہتمام سے محمد قار علی خان صوفی کے چھاپی تھی " جب کہ سرورق پر مطبع کلیسی کلکتہ کا نام درج ہے -

۷

۱۹۱۲ء

(۱) راہ فردوس ----- مولوی غلام نبی - انوار محمدی پریس کلکتہ - بار سوم - تعداد اشاعت ایک ہزار -

(۲) سوز نہاں ناظر ----- سید شاہ ناظر حسین ناظر - قصیدہ خواجہ اجیری کی شان میں صفحات ۶۸ - بار اول - تعداد ایک ہزار - ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپی -

(۳) دی رومن ٹائیڈز اردو روزمرہ -- The Romanized Urdu Rozmarra - رضا علی وحشت کلکتہ - ایم - آر - اے، ایس - سول افسران کے لور اسٹڈرز امتحان میں رہی ہے - صفحات ۱۳۸ - مصنف نے بار اول ۲۴ اگست کو شائع کیا - تعداد اشاعت ایک ہزار - پرنٹر بنو کرشنا داس - قیمت ۳ روپے -

(۴) لمحات بدر ----- بدر الزمان بدر - مجموعہ کلام - رضوانی پریس نمبر ۸ مکاف لین کلکتہ - تاریخ اشاعت ۲۴ اگست - بار اول - تعداد پانچ سو - صفحات ۸۴ -

(۵) ثبوت قربانی ----- محمد اسد اللہ شریف مدراسی - سعیدی پریس کلکتہ - صفحات ۲۸

- (۱) سر حق جام نور ----- مولوی فقیر احمد علی - انوار محمدی پریس - کلکتہ - تاریخ اشاعت ۵ جنوری - بار اول - تعداد ۲۵۰ - قیمت ۸ آنے -
- (۲) درو جگر ----- مرتب رحمت اللہ نے کلیسی پریس نمبر ۹۸ ہریسن روڈ کلکتہ میں چھپوا کر ۲ ستمبر کو شائع کیا - بار اول - تعداد چار ہزار - یہ فسادات کانپور کے سلسلے میں مختلف اخبارات میں شائع شدہ کلام کا انتخاب ہے -
- (۳) فیلڈ آرٹلری ٹریننگ ۱۹۱۳ء ----- (پہلا حصہ) مرتب چیف آف دی آرمی اسٹاف ' آرمی ہیڈ کوارٹر ' انڈیا ' شملہ - صفحات ۳۰۵ - پیپسٹ مشن پریس نمبر ۴۱ لور سرکلر روڈ کلکتہ میں چھاپی گئی - پہلا حصہ ۲۲ دسمبر کو اور دوسرا حصہ ۲۳ دسمبر کو شائع ہوا - دوسرے حصے کے صفحات سات سو رہے ہیں -

- (۱) پوسا کے نئی گیہوں اور ان کے تخم کا مہیا کرنا ----- اے ' ہاوررڈ کی انگریزی تصنیف کا مولوی عبدالرحمن خان نے ترجمہ کیا - ناشر آگری کلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ' پوسا ' بہار - پیپسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپی - صفحات ۲۲ - بار اول - تعداد پانچ سو - تاریخ اشاعت ۱۶ جون -
- (۲) فتح قسطنطنیہ ----- حاجی بدرالدین احمد بی - اے - ستارہ ہند پریس کلکتہ تاریخ اشاعت ۵ اگست - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۱۳۸ - مصنف نے اے " اسلام کی ایک جلیل القدر اور متم بالشان فتح کی مفصل تاریخ " قرار دیا ہے - مصنف ۱۹۰۲ء میں سفر حج پر گئے تھے اور انہوں نے قسطنطنیہ اور مصر کا سفر بھی کیا تھا - یہ وہی سفر نامہ ہے - میرے گھریلو کتب خانے میں یہ کتاب موجود ہے -
- (۳) مرقع حسرت ----- مرتب مولوی منشی دلیل الدین احمد صدیقی حسرت - رضوانی پریس نمبر ۲۶ مکاف لین کلکتہ میں چھپی - تاریخ اشاعت ۱۴ نومبر - بار اول - تعداد ۲۵۰ - یہ اس مشاعرہ کی یادگار ہے جو ماہ مئی ۱۹۱۳ء میں مرتب دلیل الدین حسرت کے اہتمام سے منعقد کرایا گیا تھا -
- (۴) علاج ہوسیو پتھی ----- ڈاکٹر پارس ناتھ پٹنئی صفحات ۲۴۴ - مطبع راجیت ' صدر گلی پٹنہ - پہلا ایڈیشن ۱۸۸۸ء میں شائع ہوا تھا -

۱۹۱۵ء

(۱) فغان نسیم ----- مولوی حکیم سید محمد نظیر حسین نسیم۔ یہ ماقہ نظم ڈھاکا کے نواب خواجہ سمیع اللہ بہادر کے انتقال پر کہی گئی۔ بار اول۔ تعداد اشاعت دو سو۔ صفحات ۱۱۔ رضوانی پریس کلکتہ میں چھپی اور مصنف نے اسے مفت تقسیم کیا۔

(۲) رسالہ حفظ صحت ----- کا ما کہیہ چرن بھرنی۔ ناشر جوگیندر ناتھ کھرچی نے نمبر ۳۱ ستمبر کلکتہ سے ۲۳ اگست کو بار اول شائع کیا۔ تعداد اشاعت دو ہزار۔

(۳) سفر نامہ رحیمی معروف بہ رفتی الحجاج ----- شیخ حاجی عبدالرحیم نے قادریہ پریس کلکتہ میں چھپوا کر یکم جولائی کو نمبر ۷۰ لورچیت پور روڈ کلکتہ سے بار اول شائع کیا۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ صفحات ۲۵۶۔

(۴) بغداد کی سیر ----- مولوی محمد وحید بھوجپوری۔ مولانا عبدالقادر جیلانی کے سلسلے میں نظمیں اور مضامین ہیں۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۲۰ ستمبر۔ صفحات ایک سو۔ بار دوم۔ تعداد پانچ سو۔ بار اول یہ کب شائع ہوا معلوم نہیں کر سکا۔

(۵) چمن بے نظیر موسومہ بہ مرآة العاشقین ----- اس کے دو حصے ہیں۔ حصہ اول میں فارسی شعراء کا کلام اور حصہ دوم میں اردو شعراء کا کلام ہے۔ ناشر حاجی عبدالقیوم تاجر کتب و سلسلے اسٹریٹ کلکتہ۔ صفحات حصہ اول ۶۸، حصہ دوم۔ صفحہ ۶۹ تا ۳۵۰۔

۱۹۱۶ء

(۱) صحت الایمان ----- ابوالقاسم محمد نور العالم۔ رضوانی پریس کلکتہ۔ مصنف نے ۲۳ آغا مہدی اسٹریٹ کلکتہ سے ۱۱ فروری کو بار اول۔ ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا۔

(۲) لکھنؤ لڑکی ----- (ایک کہانی) سجاد حسن۔ محمد عبدالوحید نے وحیدی پریس 'نشی دل اللہ لین کلکتہ سے بار اول۔ ۲۵ ستمبر کو شائع کیا۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ قیمت ایک آنہ۔

(۳) مہاکوی غالب اور ان کا اردو کاویہ ----- ہندی رسم الخط میں مرزا غالب کا کلام۔ مرتب جوالادت شرما۔ ناشر ہری داس ویدا نے نرسنگ پریس کلکتہ سے چھاپ کر نمبر ۲۰۱ ہرسن روڈ کلکتہ سے ۱۵ جون کو شائع کیا۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔

(۴) استاد ذوق اور ان کا کاویہ ----- ہندی رسم الخط میں کلام ذوق۔ مرتب جوالادت شرما نے ۷ نومبر کو نمبر ۲۰۱ ہرسن روڈ کلکتہ سے شائع کیا۔ بار اول۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔

(۵) خیالات شہباز ----- اس کتاب کو سید اختر حسن نے نظامی پریس بدایوں میں چھپوا کر نمبر ۶۲ تا ۶۳ لائن کلکتہ سے شائع کیا۔ سرورق پر درج ہے۔ ”خیالات شہباز یعنی مولوی سید محمد عبدالغفور صاحب شہباز مرحوم مصنف رباعیات شہباز و حیات بے نظیر یعنی سوانح عمری نظیر اکبر آبادی وغیرہ وغیرہ کی۔ ان چند نظموں کا مجموعہ جس کو سید عبدالحمید صاحب نے اپنے اہتمام سے نظامی پریس بدایوں میں چھپوایا۔ ۱۹۱۶ء۔ المشتہر سید اختر حسن نمبر ۶۲ تا ۶۳ لائن کلکتہ۔ قیمت فی جلد علاوہ محصول ڈاک ۱۲ آنے۔“

۱۹۱۷ء

(۱) نوجوانوں کی اعانت و حفاظت ----- سربارلو تھامس شراب خوری اور بد اعتدالی کے خلاف عیسائی خواتین کی انجمن ہند، کانپور، کی طرف سے ۱۰ فروری کو بار اول۔ دو ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ کتاب پبلسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپی۔

(۲) شراب سے بچو ----- یہ بھی مذکورہ بالا کتاب کی طرح عیسائی خواتین کی انجمن نے پبلسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپوا کر شائع کیا۔ تاریخ اشاعت ۱۰ فروری، بار اول۔ تعداد دو ہزار۔

(۳) مثنوی شاطر ----- عبدالرزاق شاطر۔ مصنف نے ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپوا کر نمبر ۱۳ سرکلر روڈ کلکتہ سے ۱۵ جنوری کو بار اول۔ شائع کیا۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔

(۴) سلوک سالکان ----- (بزبان فارسی اور اردو) مرتب حبیب النبی خان صولت۔ مرتب نے نمبر ۵ مہر علی روڈ کلکتہ سے ۲۲ فروری کو بار اول، پانچ سو کی تعداد میں شائع کیا۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھاپی گئی۔ حبیب النبی خان صولت شاعر اور صحافی تھے۔ وہ ایک عرصہ تک کلکتہ سے ماہنامہ ”شمس“ نکالتے رہے۔ وہ شمس مکتوی ابن عبدالغفور خاں نساخ کے شاگرد تھے۔

(۵) کلیات ابد ----- محمد عبدالرحیم ابد۔ ٹیپسی پریس، مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۲۰ اگست۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۶۳۔ قیمت ۴ آنے۔

(۶) وعظ و ہند مع نظم دل پسند ----- خواجہ محمد ابراہیم شاہ نے ہنر پور ہلکتہ سے بار اول۔ ۲۸ دسمبر کو شائع کیا۔ تعداد پانچ سو۔ صفحات ۱۳۔ قیمت ایک آنے۔

(۷) تقریر ----- یہ عبداللطیف احمد زکریا کی وہ تقریر ہے جو انہوں نے بحیثیت صدر مجلس استقبالیہ آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس کلکتہ میں پڑھی تھی۔ صفحات ۳۵۔ تاریخ اشاعت ۲۹ دسمبر۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔ پبلسٹ مشن پریس ہلکتہ میں چھاپی گئی۔

(۱) رباعیات و قطعات حالی ----- مرتب نبارن چندر چٹرجی - مرتب نے نمبر ۱ کو نسل اسٹریٹ کلکتہ سے یکم مارچ کو بار اول - 'پانچ سو کی تعداد میں ویلین ٹن پر شنگ ورکس سے چھپوا کر شائع کیا۔

(۲) ترکاریوں کا دھوپ میں خشک کرنا ----- ہارڈ - ایم - اے کی انگریزی کتاب کا ترجمہ مترجم کاشی رام - پیپٹ مشن پریس کلکتہ - بار اول تاریخ اشاعت ۱۸ مارچ - تعداد پانچ - ۳

(۳) جذبات ----- حبیب البنی خاں - صولت ستارہ ہند پریس کلکتہ صفحات ۲۳ -

(۴) فروغ جاوید ----- قاری نور محمد ندیم لکھنوی - حاجی محمد عبداللہ مالک مطبع غوسیہ کلکتہ کے زیر اہتمام ۱۳۲۳ھ مطابق ۱۹۱۸ء کے شائع ہوا - یہ ندیم کا مجموعہ کلام ہے - صفحات ۵۲ - یہ کتاب میرے گھریلو کتب خانے میں ہے - قطعات تاریخ کے مطابق شاعر نے اپنا کلام ۱۳۱۰ھ میں مرتب کر لیا تھا لیکن یہ ۱۳۲۳ھ میں زیور طبع سے آراستہ ہو پایا ہے - قیمت ۳ آنے۔

(۱) رسالہ پلگ ----- ڈاکٹر ٹی 'ایف' پڈلے کی انگریزی تصنیف کا ترجمہ - مترجم عبدالاسلام - سنگل پگوڑا روڈ شہر رنگون سے ۴ مارچ کو شائع ہوا - یہ کتاب پیپٹ مشن پریس کلکتہ میں چھاپی گئی - بار اول - تعداد اشاعت تین ہزار -

(۲) خیال محبوب ----- عین اللہ شاہ محبوب کا کلام - صفحات ۳۲ - ۱۲ جنوری کو کلیسی پریس مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ سے چھپ کر شائع ہوا - بار اول - تعداد اشاعت پانچ سو - قیمت ۴ آنے۔

(۳) نئی نویلی پیاری سہیلی ----- محترمہ محمود نعمانی (خطوط نویسی) - حامد نعمانی پبلشر نے کلیسی پریس مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ سے چھپوا کر ۲۴ اپریل کو بار اول - شائع کیا - تعداد اشاعت ایک ہزار -

(۴) بہار عید ----- مرتبہ شیخ ارادت علی دیوبندی - مقیم کلکتہ عید کے سلسلے میں کلام کا ایک مختصر مجموعہ -

(۵) تذکرہ ----- مولانا ابوالکلام آزاد - فضل الدین احمد نے البلاغ پریس کلکتہ سے

شائع کیا۔

۱۹۲۰ء

- (۱) شہنشاہ کونین ----- حامد نعمانی - مختصر ذکر پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ - کلیسی پریس نمبر ۲۲، ۲۳ چھوٹا بازار اسٹریٹ کلکتہ میں چھپی - بار اول - تعداد اشاعت پانچ سو - تاریخ اشاعت ۱۵ جنوری - صفحات ایک سو۔
- (۲) معارج القراءۃ ----- مترجم حکیم محمد یسین - ناشر قاضی عبدالرشید بی - اے - اسلامیہ پریس، ڈھاکا سے ۱۳ جنوری کو شائع ہوا - بار اول - تعداد اشاعت دو ہزار دو سو پچاس۔
- (۳) انوار چشتی ----- (کلام) ابو البرکت محمد سلیمان - صفحات ۸۰ - شیرازی پریس، ہرین روڈ کلکتہ - بار اول - تعداد اشاعت پانچ سو۔
- (۴) جذبات ملکہ معروف بہ چلبلی نصیحت ----- مجموعہ کلام - صفحات ۶۳ - پرنٹر پبلشر مجید علی نے کلیسی پریس کلکتہ سے چھپوا کر ۵ ستمبر کو بار اول - شائع کیا - تعداد پانچ سو۔
- (۵) مسک خلافت و جزیرہ عرب ----- مولانا ابوالکلام آزاد - البلاغ پریس کلکتہ - صفحات ۱۳۰ - مئی ۱۹۲۰ء - قیمت ایک روپیہ - مولانا آزاد کا خطبہ صدارت جو انہوں نے آل انڈیا خلافت کمیٹی شاخ کلکتہ کے جلسہ میں ۲۸ اور ۲۹ فروری کو پڑھا تھا۔

۱۹۲۱ء

- (۱) دیوان شمس ----- شیرازی پریس نمبر ۱۱۰ ہرین روڈ کلکتہ - بار اول تعداد اشاعت پانچ سو - قیمت آٹھ آنے - صفحات ۱۰۳ - شمس کلکتوی ابن عبدالغفور خاں نساخ علامہ رضا علی خان وحشت کے استاد تھے - علامہ وحشت کلکتوی ہی نے اس کا مقدمہ لکھا اور استاد کی یادگار کو قائم رکھنے کے لئے شائع کیا - کتاب کے مطابق اس کی تاریخ اشاعت ماہ صفر ۱۳۳۹ھ مطابق اکتوبر ۱۹۲۰ء ہے اور شمس پر مضامین لکھنے والوں نے یہی تاریخ اشاعت ہی درج کی ہے - لیکن یہ درست نہیں ہے - ان دنوں یہ کتاب صرف پریس میں تھی اور چھپ کر شائع نہیں ہو پائی تھی - دفتر رجسٹریشن آف پبلیکیشن حکومت بنگال (کلکتہ) کے ریکارڈ کے مطابق یہ ۱۹۲۱ء ہی میں چھپ کر شائع ہوا - مقدمہ کے آخر میں علاقہ وحشت کلکتوی نے لکھا ہے کہ - " ۱۳۳۷ھ میں دیوان پریس میں بھیجا گیا - ۱۳۳۸ھ کے آخر تک قریب قریب تمام چھپ گیا - تھوڑا سا باقی رہ گیا تھا جو ماہ صفر ۱۳۳۹ھ میں پورا کیا گیا - " اس مقدمہ میں علاقہ وحشت کے الفاظ ہیں " ماہ صفر

۱۳۳۹ھ میں پورا کیا گیا " اس کا یہ مطلب نہیں ہو سکتا کہ یہ ان دنوں چھپ گیا بلکہ اس سے بھی یہی اندازہ ہوتا ہے کہ اور بھی تین چار ماہ دیوان کے چھپنے میں لگ گئے لہذا حکومت بنگال کا ریکارڈ ہی درست ہے۔

(۲) جنت العروض والسنایح ----- شیخ حافظ حاجی صوفی برکت علی قریشی - صفحات ۶۴ - بار اول - مصنف نے ویلٹن پرنٹنگ ورکس کلکتہ سے چھاپ کر نمبر ۱۰۵ لور چیت پور روڈ کلکتہ سے شائع کیا۔

(۳) خلافت سنگیت ----- (اردو اور بنگلہ) میر عبدالستین نے دفتر خلافت ' مبین سنگھ سے بار اول - ۴ جون کو شائع کیا - چارو پریس مبین سنگھ میں چھاپی گئی - تعداد اشاعت پانچ سو - اس میں خلافت تحریک کے دوران بنگالے میں جو اردو اور بنگلہ گیت گائے جاتے تھے شامل ہیں صفحات ۸ -

(۴) خواب و خیال ----- یہ تیسرا ایڈیشن ہے - تعداد ایک ہزار - اس سے پہلے یہ ۱۹۱۱ء میں چھپ چکا ہے -

(۵) منظور عالم ----- کلام ہے محمد رضا عالم کا - کلیسی پریس نمبر ۴ - ۲۲ مچھوا بازار کلکتہ میں چھپ کر نمبر ۶۹ پتوار بگان لین کلکتہ سے یکم نومبر کو بار اول - شائع ہوا - تعداد ایک ہزار -

۱۹۲۲ء

(۱) خیال بے خزاں ----- شیر علی احمد (مجموعہ کلام) صفحات ۱۰۴ شیرازی پریس ' ہریسن روڈ کلکتہ - تاریخ اشاعت ۱۰ جولائی بار اول تعداد ایک ہزار - قیمت ایک روپیہ -

(۲) قول فصیل ----- مولانا ابوالکلام - آزاد البلاغ پریس کلکتہ - صفحات ۱۵۸ - بار اول قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے -

۱۹۲۳ء

(۱) حسین امام حسین (حصہ اول) ----- محمد حسن - (منظوم) صفحات ۸۴ - مصنف نے نمبر ۷ ڈفرن لین کلکتہ سے ۵ جون کو بار اول شائع کیا - شیرازی پریس کلکتہ میں چھپی - تعداد اشاعت پانچ سو -

(۲) امام الاحرار حضرت مولانا ابوالکلام آزاد ----- از شایق احمد عثمانی - کلکتہ ۱۹۲۳ء یہ کتاب میری نظر سے نہیں گزری صرف تبصرہ ہی دیکھا ہے - شایق احمد عثمانی روز نامہ

”عصر جدید“ کلکتہ کے مدیر تھے۔ جو تقسیم ہند کے بعد پاکستان چلے گئے اور وہیں ان کا انتقال بھی ہوا۔

۱۹۲۳ء

- (۱) صلح المومنین فی رد صلاح الموحدين ---- محمد عبدالمجید - اسلام آبادی پریس پبٹ
گاؤں (مشرقی بنگال اب بنگلہ دیش) میں چھپا۔ ناشر محمد غلام رحمن گوبند پور، نواکھالی - تاریخ
اشاعت ۲۲ فروری - بار اول - تعداد اشاعت پانچ سو۔
- (۲) فقیری کرامات ---- مرتب ایس۔ رحمن - کلکتہ کے ایک فقیر کے کرامات کا ذکر
ہے جن کا انتقال ان دنوں ہوا۔ مرتب نے نمبر ۵ کولن اسٹریٹ کلکتہ سے بار اول شائع کیا۔
تعداد اشاعت ایک ہزار پانچ سو۔
- (۳) رحلت مصطفیٰ ---- مولانا عبدالرزاق بیچ آبادی - ہند پریس نمبر ۷۱ ساگردت لین
کلکتہ - بار دوم۔

۱۹۲۵ء

- (۱) Urdu Prosody and Rhetoric (علم عروض اور فن خطابت)
---- کپتان پابلس جی ڈی - Capt. Pybus G.D. ناشر رام کرشنا اینڈ سنس، انارکلی،
لاہور نے شائع کیا۔ پیپسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپی۔ تاریخ اشاعت ۱۳ فروری - بار اول -
تعداد پانچ سو - قیمت پانچ روپیہ۔
- (۲) گلزار ڈھاکہ ---- (اردو کلام بنگلہ رسم خط میں) محمد شمس الدین - ڈھاکہ تاریخ
اشاعت ۴ ستمبر - بار اول - تعداد ایک ہزار - احمدیہ پریس آرمنی ٹولہ، ڈھاکہ - شمس الدین
قصائی ٹولہ ڈھاکہ کے باشندے تھے - قیمت دو آنے۔

۱۹۲۶ء

- (۱) صبح ازل ---- (ناول) سید ولایت حسین - صفحات ۷۲ - مصنف نے امریکن
ایڈیشن ٹوباگو کمپنی پریس نمبر ۹ دم دم روڈ ۲۳ پرگنہ سے چھپوا کر ۱۰ مارچ کو نمبر ۵۸ لورچیت پور
روڈ کلکتہ سے شائع کیا۔ بار اول تعداد ایک ہزار - قیمت دس آنے۔
- (۲) زندگی کے بیجا کی تاریخ ---- مرتب نور محمد رجب علی - صفحات ۷۷ - نمبر ۸
ڈلہوزی اسٹریٹ کلکتہ سے شائع ہوا۔ لائف انشورنس کمپنی نے مفت تقسیم کرنے کے لیے امریکن

ایسٹرن ٹوبا کو کمپنی لمیٹڈ کے پریس واقع دم دم سے چھاپ کر شائع کیا۔ تعداد اشاعت پانچ ہزار۔

(۳) بہ تدبیر مرض وبا۔۔۔۔۔ حکیم قاسم علی۔ مصنف نے اسلامیہ پریس، ڈھاکا سے چھپوا کر ۱۳۳۲ھ میں بار اول ڈھاکا سے شائع کیا۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ۲ آنے۔

۱۹۲۷ء

(۱) ارمغان عشاق معروف ریاض تریاق۔۔۔۔۔ عبدالرزاق تریاق کا مختصر مجموعہ کلام۔ الطافی پریس نمبر ۳۳ بنیا پوکھر روڈ کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۶ جون۔ صفحات ۳۲۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔

(۲) جذبات المومنین۔۔۔۔۔ محمد حافظ انصاری۔ صفحات ۲۴۔ الطافی پریس کلکتہ۔ بار اول تعداد اشاعت پانچ سو۔ تاریخ اشاعت ۴ ستمبر۔ مومن برادری کے حالات کا منظوم بیان ہے

(۳) تصدیق الاسلام فی دافع الاوہام۔۔۔۔۔ غلام نبی۔ الطافی پریس نمبر ۳۲ بنیا پوکھر روڈ۔ کلکتہ۔ صفحات ۱۲۰۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ تاریخ اشاعت ۲۷ ستمبر۔

(۴) سنچیت رامائن۔۔۔۔۔ (مختصر رامائن) ناشر۔ کے۔ پی چودھری نے بھوت ناتھ پریس نمبر ۱۵۱ چھپوا بازار اسٹریٹ کلکتہ میں چھپوا کر مفت تقسیم کرنے کے لیے سات ہزار کی تعداد میں شائع کیا۔ صفحات ۱۶۔

۱۹۲۸ء

(۱) حرز جان عارفان فی مناقب محبوب سبحان المعروف بہ دیوان حضرت جمال

۔۔۔۔۔ ناشر مولانا سید شاہ ارشد علی القادری الحسینی نے ستارہ ہند پریس نمبر ۵۲ بنیا پوکھر لین کلکتہ میں چھپوا کر نمبر ۲۲ گاؤڈنز لین کلکتہ سے شائع کیا۔ بار اول صفحات ۴۰۲۔ یہ حضرت سید عبدالقادر جیلانی کے کارناموں اور خدمات کا منظوم بیان ہے۔

(۲) انسان کے گناہ کی نسبت۔

(۳) خدا کے دیئے ہوئے فرشتہ خداوند یسوع مسیح کی نسبت کیا کہتے ہیں۔

(۴) خدا کی پاکیزگی۔

(۵) خدا کی صفات۔

یہ سب (۲ تا ۵) مختصر کتابچے ہیں جو عیسائی مشن والوں کی طرف سے پبلسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھاپے گئے اور مفت تقسیم کئے گئے۔ ہر ایک کتابچہ کی تعداد اشاعت ۲۴ ہزار رہی ہے۔

(۶) بہادران تاریخ ہند ---- ناشر اے۔ کے۔ بوس نے نیو آرٹسٹیک پریس نمبر Ar1 رام کشن داس لین کلکتہ سے چھپوا کر ہندوستان پبلشنگ ہاؤس بنارس سے شائع کیا، ماہ دسمبر میں۔ یہ چند ہندوستانی بہادروں کی با تصویر تاریخ ہے۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ۱۲ آنے۔

۱۹۲۹ء

- (۱) اسرار باہ ---- محمد یوسف۔ موضوع جنیات ہے اور یہ کتاب با تصویر ہے۔ صفحات ۲۳۸۔ مصنف نے امپرنیل کالج نمبر ۱ مندر اسٹریٹ کلکتہ میں چھپوا کر نمبر ۶۶ اے، کولونول اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۸ مارچ کو شائع کیا۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔
- (۲) نور مبین ---- سید شاہ ابوالبرکت محمد مصطفیٰ حسین۔ الطانی پریس کلکتہ میں چھپ کر ۴ اپریل کو پٹنہ سے شائع ہوا۔ بار اول تعداد ایک ہزار۔
- (۳) خم خانہ بدر ---- سید امیر حسین بدر آروی کا مجموعہ کلام ہے۔ صفحات ۶۰۸۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپا۔ ناشر ظلیل الرحمن نے نمبر ۵۲ بنیا پوکھر روڈ کلکتہ سے ۲۹ مئی کو شائع کیا۔ بار اول تعداد ایک ہزار۔ بعض حضرات نے اس کا سنہ طبع ۱۳۳۷ھ مطابق ۱۹۲۸ء لکھا ہے لیکن حقیقت میں یہ ۲۹ مئی ۱۹۲۹ء کو شائع ہوا۔ اور یہی تاریخ اشاعت رجسٹرار آف پبل کیشنز بنگال (کلکتہ) کے ریکارڈ میں درج ہے۔
- (۴) کتبہ میلا، پریاگ (الہ آباد) ---- جی۔ ایل۔ کولون۔ ایجنٹ ایسٹرن انڈیا ریلوے نے ایسٹرن ریلوے پریس، اسٹانڈ روڈ کلکتہ سے چھپوا کر ۲۹ دسمبر کو شائع کیا۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ۲۵ ہزار۔ صفحات ۱۸۔
- (۵) اردو محاورات و ضرب الامثال ---- مولفہ مولوی محمد اسماعیل صاحب سابق اسٹنٹ گورنمنٹ آف انڈیا سکریٹریٹ پی، ڈبلیو، ڈی، شملہ۔ ناشر حاجی عبدالقیوم تاجر کتب ویلسلی اسکوائر کلکتہ۔ صفحات دو سو۔ تیسرا ایڈیشن۔ قیمت ایک روپیہ ۴ آنے۔

۱۹۳۰ء

- (۱) تذکرۃ الراشدین ---- محمد سعید الرحمن۔ ناشر سلطان احمد نے ڈھاکا پرنٹنگ ورکس ڈھاکا میں چھاپ کر ۱۹ اپریل کو ڈھاکا لائبریری ڈھاکا سے شائع کیا بار اول تعداد ایک ہزار دو سو پچاس۔ صفحات ۱۲۸۔
- (۲) کلام جان پیا ---- استاد علی جان نے نمبر ۱۳۳ گری اسٹریٹ کلکتہ سے ۶ فروری کو

شائع کیا۔ مسلم پریس کٹوفر لین کلکتہ میں چھپی۔ بار اول تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۱۶۔ قیمت ایک آنہ چھ پائی۔

(۳) مخزن شجاعت۔۔۔۔۔ (حصہ اول) مصنف حافظ محمد عبدالرزاق۔ بالتصویر کتاب ہے۔ تلوار اور لاشی چلانے کے سلسلے میں۔ تاریخ اشاعت ۲۶ مئی۔ بار اول تعداد ایک ہزار۔ قیمت ایک روپیہ ۲ آنے۔

(۴) بالتصویر آئینہ موثر۔۔۔۔۔ مصنف شی لجا پرساد دت برمن۔ صفحات ۲۵۴۔ مصنف نے کوہ نور پرنٹنگ ورکس نمبر ۱۰۸ امرس اسٹریٹ کلکتہ میں چھاپ کر نمبر ۱۸۱ مانک تھ اسٹریٹ کلکتہ سے ۱۵ جولائی کو شائع کیا۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار پچاس۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔

(۵) دیوان نشتر۔۔۔۔۔ عبدالکریم نشتر چھپروی۔ مصنف نے ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپوا کر نمبر ۷ جمع دار لین کلکتہ سے ۲۶ جولائی کو شائع کیا۔ نشتر چھپروی حضرت شمس کلکوی ابن عبدالغفور خان نساخ کے شاگرد تھے۔ دیوان کے آخر میں وحشت کلکوی، سید محمد طاہر، مولوی اکمل علی اکمل، قربان علی عصری، آصف بناری اور واصف بناری کے قطعات تاریخ شامل ہیں۔ صفحات ۱۹۲۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ۱۲ آنے۔

(۶) فدائے شوہر۔۔۔۔۔ سید کاظم نصر۔ مصنف ہی نے نیا برج کلکتہ سے ۱۷ دسمبر کو بار اول ایک ہزار پانچ سو کی تعداد میں شائع کیا۔ صفحات ۴۸۔ ماڈل لیتھو پرنٹنگ ورکس نمبر 1-A، ۶۶، بیٹھک خانہ روڈ کلکتہ میں چھپی۔ قیمت ۲ آنے۔

۱۹۳۱ء

(۱) فروغ جاوید۔۔۔۔۔ (مجموعہ کلام) قادری نور محمد ندیم کلکوی۔ مطبع غوثیہ کلکتہ میں چھاپ کر محمد امانت اللہ تاجر کتب نمبر ۱۰۹ سندوریہ پٹی کلکتہ نے شائع کیا۔ صفحات ۵۲۔ یہ کتاب میرے گھریلو کتب خانہ میں ہے۔

(۲) سیر کامل۔۔۔۔۔ (حصہ دوم) مترجم عبدالرشید خان نے کمالی پریس کلکتہ میں چھپوا کر نمبر ۱۰ بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ سے ۳۱ جنوری کو شائع کیا۔ بار اول تعداد دو ہزار۔ یہ حاتم طائی کا قصہ ہے۔ صفحات ۱۸۰۔

(۳) کلام جان پیا۔۔۔۔۔ (حصہ اول) علی جان نے رومی پٹی ضلع مرزا پور سے بار اول ۱۹۳۰ء میں اور بار دوم ۲۵ نومبر ۱۹۳۱ء میں شائع کیا۔ مسلم پریس نمبر ۳ ر ۲ کٹوفر لین کلکتہ میں چھاپی گئی۔ بار دوم۔ تعداد اشاعت دو ہزار۔ قیمت ۲ آنے ۶ پائی۔

- (۴) حیات الشہدا ---- محمد رحمت اللہ قادری - صفحات ۳۱ ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپی اور ناشر ایم۔ جی۔ رسول نے نمبر ۱۱ علیم الدین اسٹریٹ کلکتہ سے ۱۶ جنوری کو شائع کیا۔ بار اول - تعداد دو ہزار - قیمت ۲ آنے۔
- (۵) ماں بیٹے کی گفتگو ---- سید محمد یونس - صفحات ۲۴ - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ۲ آنے - ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپی - مصنف نے یہاں انگریزی حکومت کی طرف داری کرتے ہوئے ماں کی زبانی بیٹے کو یہ نصیحت کی ہے کہ انگریز حاکم ہیں اس لیے حکومت کا فرماں بردار رہنا ضروری ہے اور نمک حرامی کرنا گناہ ہے۔
- (۶) بس کا روکھ یا زہریلا درخت ---- بنکم چندر چٹرجی کے بنگلہ ناول کا ترجمہ - مترجم فدا علی خان ایم۔ اے (علیگ) صدر شعبہ فارسی و اردو 'ڈھاکا یونیورسٹی - مسلم ہتوشی پریس 'ہیواٹولی ڈھاکا ۱۹۳۱ء - صفحات ۲۶۵ - کتاب ٹائپ میں چھپی - مترجم نے بنگلہ ہی سے ترجمہ کیا ہے - یہ کتاب میرے گھریلو کتب خانے میں ہے۔
- (۷) ہری داس ---- مترجم نور الہی (ناول) عثمانیہ بک ڈپو کلکتہ صفحات ۶۴ -
- (۸) انڈین اسٹیٹ ریلویز عام قاعدے ---- (حصہ اول و دوم) ایف 'ای' روبرٹسن نے ایٹ انڈیا ریلوے پریس 'اسٹانڈ روڈ کلکتہ سے چھپوا کر ۳۰ جولائی کو تین ہزار کی تعداد میں شائع کیا صفحات - ۳۹۵ -

۱۹۳۲ء

- (۱) ایٹ انڈین ریلوے بلاک ورکنگ مینوئل ---- چیف آپریٹنگ افسر - ایٹ انڈین ریلوے مسٹر ایف - ای - روبرٹسن نے ۳۱ نومبر کو بار اول ایٹ انڈین ریلوے پریس 'اسٹانڈ روڈ کلکتہ میں چھپوا کر شائع کیا - صفحات ۱۵۱ - تعداد اشاعت تین ہزار -
- (۲) عجب کھیل ---- بنگلہ رسم خط میں ایک اردو ڈراما مصنف نریندر نارائن رائے چودھری - پبلیشر نکونجہ بہاری داس گپت داری 'ڈھاکا تاریخ اشاعت ۱۰ ستمبر - بار اول - تعداد پانچ سو - صفحات ۱۵۱ - نارائن مشین پریس - ڈھاکا - قیمت ۴ آنے -
- (۳) الدرر الحسان فی شرح دیوان حسان ---- مولانا نجیب علی شوق - مطبع ستارہ ہند پریس کلکتہ - زیر اہتمام محمد نعنی حیدر آروی - صفحات ۱۴۰ - یہ دیوان حسان کی اردو شرن ہے -
- (۴) تاریخ تریپرا - (تری پورا) از سر بندر چندر دیو ورما - محمدی پریس 'کلکتہ - صفحات ۱۶۰ - مع تصاویر -

۱۹۳۳ء

(۱) مغل اور اردو ---- نواب نصیر حسین خاں خیال - ماہ مئی میں شائق احمد عثمانی اینڈ سنس نمبر ۷۵ فرس لین کلکتہ سے شائع ہوا - اصل کتاب کے صفحات ۱۸۸ ہیں - جس کے بعد نواب خیال کی ایک اور تصنیف ”داستان اردو“ کا اشتہار ”فہرست مضامین وغیرہ“ کے ۱۱ صفحات ہیں - جناب شائق احمد عثمانی جو ان دنوں روزنامہ ”عصر جدید“ کلکتہ کے مدیر تھے نے نواب خیال کی مختصر سوانح، اور جمیل منظری کاظمی نے پیش لفظ لکھے جو کتاب کے ابتدائی بیس صفحات پر ہیں - اس کتاب کی ایک جلد میرے گھریلو کتب خانے میں ہے - لیکن یہاں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ مصنف نواب خیال کا اصل مسودہ جو نیشنل لائبریری کلکتہ میں محفوظ ہے کہ سلسلے میں کچھ عرض کروں - اس مسودہ کے اوراق ۸۹ ہیں اور مختلف سائز کی کاغذات پر یہ مسودہ ہے - کہیں کہیں ورق کے دونوں جانب لکھا گیا ہے اور کہیں حاشیے میں بھی - سیاہی کے علاوہ چند صفحات پنسل سے لکھے ہوئے ہیں - لیکن یہ پنسل کی تحریر بھی صاف ہے - نواب خیال نے امپیریل لائبریری (جو اب نیشنل لائبریری کلکتہ ہے) کو یہ مسودہ پیش کرتے ہوئے لکھا ہے -

”۱۹۱۶ء کے دسمبر میں بمقام لکھنؤ مجھے آل انڈیا اردو کانفرنس کے سالانہ اجلاس میں صدارت کا موقع ملا تھا - اس جلسہ کے لیے جو ایڈرس لکھا گیا وہ بے حد مقبول ہوا - اس کے بعد سے مجھ پر برابر تقاضہ ہوتا رہا کہ اس خطبہ پر جو حقیقتاً اردو کی ایک تاریخ ہے نظر ثانی کر کے اسے بصورت کتاب شائع کر دوں - لیکن عرصہ تک مجھے اس کا موقع نہ مل سکا - آخر اس کی ترتیب کا خیال آیا اور اضافوں کے ساتھ اس کے چند باب قلمبند ہو گئے - بعض رسالوں میں وہ شائع بھی ہوئے اور بہت پسند کئے گئے یہ چیز اب بہت آگے بڑھ گئی اور اس کا نام ”داستان اردو“ رکھا گیا ہے - اس لیے کہ حقیقتاً یہ اردو کی ہزار سالہ تاریخ اور اسکی ایک دلچسپ کہانی ہے - اسی سلسلہ میں مغل اور اردو کا باب تحریر کیا گیا - اسے سن کر احباب کا اصرار ہوا کہ قبل اس کے کہ ”داستان اردو“ مکمل ہو کر شائع ہو، اس باب کو فوراً اہل ذوق کے سامنے پیش کر دیا جائے شفیق مولانا شائق احمد صاحب عثمانی نے دوستوں کے اس تقاضہ میں ان کا ساتھ دیا اور آخر اپنے عصر جدید پریس کلکتہ میں بہ سلیقگی اسے چھاپ کر ابھی شائع کر دیا ہے -

مغل اور اردو کا مسودہ ہمارے پاس تھا - اس ملک کا گویہ دستور نہیں کہ کسی مصنف کی کوئی تحریر محفوظ کر دی جائے مگر حبیب مکرم جناب محمد اسد اللہ صاحب لائبریرین امپیریل لائبریری کلکتہ کی فرمائش ہوئی کہ یہ مسودہ کتب خانہ میں بحفاظت رکھ دیا جائے کہ اس وقت اور آئندہ شوقینوں کو ہماری تحریر اور اس مسودہ میں اصلاح و ترمیم کے دیکھنے کا موقع مل سکے

اور اب وہ لاجبیری کے نذر کر دیا جاتا ہے۔ مسودوں کو صاف کرنے کی ہماری عادت نہیں۔ میں قلم برداشتہ لکھا کرتا، اور نظر ثانی کے وقت اس میں اصلاح ہو جاتی ہے۔ اس مغل اور اردو کی بھی یہی حالت ہے۔ اس کی کوئی اور نقل نہیں ہے۔ یہی مسودہ ہے اور یہی اصل۔ کلکتہ جون ۱۹۳۳ء۔ خیال ”مسودہ کے آخری صفحہ پر خاتمہ کے بعد نواب خیال نے حسب ذیل نوٹ لکھا یہ باب مغل اور اردو چوتھی جنوری ۱۹۳۳ء سے لکھنا شروع ہوا، اور ۲۵ فروری ۱۹۳۳ء کو ختم ہوا۔ اس میں بابر بادشاہ (۱۵۲۶ء) سے بہادر شاہ ظفر ثانی (۱۸۵۹ء) تک کے واقعات اور اردو کی تدریجی ترقی کا حال درج کیا گیا ہے۔ خیال بقلم خود کلکتہ ۱۹۳۳ء“

(۲) عاشقوں کی عید ---- مرتب شاہ محمد مہدی حسین۔ کے، کے، کھرجی پریس نمبر ۹۶ اشرٹ میں چھپی۔ بار سوم۔ تعداد پانچ ہزار۔ عید کے سلسلے میں مختلف شعراء کا کلام ہے۔

(۳) تاریخ فتوح الشام ---- اصل کتاب ابو اسمعیل محمد بن عبد اللہ کی ہے اور مترجم عبدالرزاق لیخ آبادی ہیں۔ ہند جدید نمبر ۲۸ چترنجن ایونیو کلکتہ سے شائع ہوا۔ صفحات ۳۱۶۔

(۴) قیامتی خطبہ دلپسند ---- (بزبان عربی اور اردو) قیامت اللہ۔ قیامت اللہ پریس طاہر پور ضلع راج شاہی میں چھپی۔ تاریخ اشاعت ۱۰ اکتوبر۔ چوتھا ایڈیشن۔ صفحات ۵۸۔

تعداد اشاعت چھ سو۔ اس میں جمعہ اور عید سے متعلقہ خطبات ہیں۔

۱۹۳۴ء

(۱) اسرار باہ ---- محمد یوسف (بالتصویر) مصنف نے نمبر ۶۶، اے، کولونولہ اشرٹ کلکتہ سے بار دوم ۲۴ جنوری کو شائع کیا۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ صفحات آٹھ سو۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۲۹ء میں چھپا تھا۔

(۲) نظم تصویر حرم ---- عبدالرحیم۔ سی، آئی، ای، صفحات ۱۶۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپی۔ تاریخ اشاعت ۱۷ ستمبر۔ صفحات ۱۶۔ بار اول۔ تعداد تین سو۔ یہ نظم مکہ شریف کی ایک تصویر کو دیکھ کر کہی گئی ہے۔

(۳) اہل ہند کی مختصر تاریخ ---- یہ ہائی اسکول کے لیے ہے مصنف تارا چند ایم۔ اے۔ صفحات ۵۲۹۔ میک میلن اینڈ کمپنی نے نمبر ۲۹۴ بوہا بازار اشرٹ کلکتہ سے بار اول ۸ اگست کو شائع کیا۔ تعداد تین ہزار۔ قیمت ۲ روپیہ آٹھ آنے۔

(۴) مثنوی جہد بیجا ---- مولوی محمد شفیع اللہ صاحب صفی آروی۔ ہیڈ مولوی ضلع اسکول ڈمکا۔ در مطبع ستارہ ہند واقع نمبر ۵۲ بنیا پوکھ لین کلکتہ۔ ۱۳۳۳ھ۔ صفحات ۱۶۔

(۵) اردو کو نیتا کھپا۔۔۔۔۔ (اردو شاعری کا مجموعہ ناگری حروف میں) مرتب منجم پر ساد
ورما۔ صفحات کل ۹۳۔ ہندی پشک ایجنسی نمبر ۲۰۳ ہر سن روڈ کلکتہ۔ بار دوم۔ تاریخ اشاعت
۲۳۔ جون تعداد ایک ہزار۔ قیمت دس آنے۔

۱۹۳۶ء

(۱) خزانہ ادب عرف باغ انشاء۔۔۔۔۔ نظم و نثر کا ایک انتخاب ہے۔ غالباً درسی کتاب
ہے۔ مرتب کاظم حسین نصر نے ایزن گیٹ کے ادبی پریس، نیا برج کلکتہ سے چھپوا کر ۳۰ اکتوبر
کو شائع کیا۔ صفحات ۱۳۴۔ تعداد اشاعت صرف دو سو درج ہے۔

۱۹۳۷ء

(۱) گلستان شرف۔۔۔۔۔ (مجموعہ کلام) سید ابوالفتح محمد شرف الدین الہیسی شرف۔
رئیس ڈھاکا۔ مطبوع ستارہ ہند پریس نیا پوکھر، کلکتہ۔ یہ دیوان ۱۹۳۷ء میں تیار تھا لیکن کسی
وجہ سے شائع نہیں کیا گیا۔ آخر ۱۱ اپریل ۱۹۳۸ء کو شائع کیا گیا۔ اس لیے اسکا نہ اشاعت
۱۹۳۸ء ہی لکھنا چاہئے۔ صفحات ۱۲۰۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ایک روپیہ۔ علامہ رضا
علی وحشت کلکتہ نے جو تعارف لکھا ہے اسکی تاریخ ۲۵ جون ۱۹۳۶ء ہے۔

(۲) تاریخ ہند۔۔۔۔۔ عبدالکریم سلٹی۔ بی۔ اے۔ کی تاریخ ہند کا یہ ۲۷ واں ایڈیشن
ہے۔ یہ ایڈیشن انوار پرنٹنگ ورکس، چھوٹا بازار اسٹریٹ کلکتہ میں چھپی۔ تعداد اشاعت ایک
ہزار۔ صفحات ۲۰۱۔ قیمت ایک روپیہ۔

(۳) انسان اور چھبروں کی جنگ عرف ڈاکٹر صحت بخش اور شہزادی خوشدل بانو کی
کہانی۔۔۔ اصل انگریزی تصنیف لٹٹس کرئل جی۔ جوالی کی The War of Humans
and the Mosquitoes ہے میکملن کمپنی لمیٹڈ نے نمبر ۲۹۴ بوء بازار اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۸
مئی کو شائع کیا۔ ماڈل لیتھو پرنٹنگ ورکس بیٹھک خانہ روڈ کلکتہ میں چھپی۔ صفحات ۶۵۔ تعداد
اشاعت پانچ ہزار۔ قیمت چار آنے۔

(۴) بارہ سکھی کا بارہ ماسہ۔۔۔۔۔ مہادیو پرساد سنہا۔ سا کیہ ہوڑہ سے ۲۳ ستمبر کو بار
اول شائع ہوا۔ آزاد پریس نمبر ۳ بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ میں چھپی۔ صفحات ۱۶۔ تعداد اشاعت
دو ہزار۔ قیمت ایک آنہ ۶ پائی۔ اسکا دوسرا ایڈیشن ۱۹۳۹ء میں ”بارہ ماسہ بارہ سکھی کا“ کے
نام سے شائع ہوا۔

(۵) کجری کا جھنڈا ---- منی لال - صفحات ۱۶ - آزاد پریس نمبر ۶ بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ میں چھپ کر سنبھو ناتھ ہالدار لین 'سا کئیہ' ہوزہ سے شائع ہوا - تاریخ اشاعت ۲۰ اگست - تعداد دو ہزار - اس میں چند کجری گیت ہیں - قیمت ایک آنہ ۶ پائی -

۱۹۳۸ء

- (۱) آئینہ عبرت ---- فحمت اختر بانو بیگم سروردیہ - بار چہارم - ستارہ ہند پریس کلکتہ نمبر ۳ سروردی ایونیو کلکتہ سے ۶ اپریل کو شائع ہوا - صفحات ۲۵۷ - پہلا ایڈیشن ۱۹۱۱ء - چوتھے ایڈیشن کی قیمت ایک روپیہ درج ہے -
- (۲) ہدایت المریدین ---- محمد شاہ حنفی - مصنف نے ستارہ ہند پریس کلکتہ سے چھپوا کر مقام بھوانی گاؤں مظفر پور سے ۱۳ اپریل کو شائع کیا - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار - صفحات ۵۲ - قیمت ۶ آنے -
- (۳) انتخابہ الطالین المعروف بہ رموز حقیقت ---- حافظ محمد حنیف - ستارہ ہند پریس کلکتہ - مصنف نے بھوانی گاؤں مظفر پور سے ۱۹ اگست کو شائع کیا - صفحات ۱۵۶ - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار -
- (۴) خیر و شر ---- وحید النبی - جناب مشتاق احمد (مصنف بنگال میں اردو ڈراما) کے مطابق وحید النبی کا یہ ڈراما ۱۹۳۸ء میں شائع ہوا تھا - صفحات ۶۳ - وحید النبی ایم - اے 'بی' ٹی 'مدرسہ عالیہ کلکتہ کے اسٹنٹ ہیڈ ماسٹر تھے -
- (۵) کمال اتاترک ---- (سوانح) عبدالرزاق ملیح آبادی - روز آنہ ہند بک ایجنسی کلکتہ - صفحات پانچ سو -
- (۶) انور پاشا ---- (سوانح) عبدالرزاق ملیح آبادی - ہند پریس کلکتہ - جلد اول و دوم - صفحات ۵۰۳ -
- (۷) عورت کی پٹا ---- قطب الدین احمد - ہند پریس ساگر دت لین کلکتہ - صفحات ۱۲۷ - موجودہ سماج میں عورت پر جو مظالم ہوتے ہیں کا بیان ہے -

۱۹۳۹ء

- (۱) خواب کی دنیا ---- مسٹر فرینڈس کی انگریزی تصنیف " ورلڈ ڈریمس " " World Dreams " کا ترجمہ مترجم عبدالملک آروی - صفحات ۱۰۲ ستارہ ہند پریس کلکتہ سے چھپ کر آرا سے ۲۳ جولائی کو شائع ہوا - بار اول تعداد اشاعت ایک ہزار -

(۲) بارہ ماہہ بارہ سکھی کا ---- (منظوم قصہ) مادھو پرساد سنہا - ناشر رام نرائن
تروییدی نے دودھ ناتھ پریس ساکیہ، ہوڑہ میں چھپوا کر ہوڑہ سے بار اول ماہ جولائی میں شائع کیا۔
صفحات ۱۶ - تعداد اشاعت ایک ہزار -

(۳) سلطانی محلوں کے راز ---- عبدالرزاق بلخ آبادی - ہند پریس نمبر ۱ ساگردت
لین کلکتہ - رجاچہ کی تاریخ ۲۳ ستمبر ہے میری نظر سے جو کتاب گزری اسکے صفحات ۵۲۴ ہیں -
لیکن یہ نامکمل ہے غالباً دو چار صفحات اور ہوں گے - اس میں تین ترکی سلطانوں، عبدالعزیز،
مراد، اور عبدالحمید ثانی کے حالات ہیں -

(۴) رشک، ہشت، بہشت یعنی سوانح عمری خواجگان چشت ---- مولانا مولوی
محمد منیر صاحب لکھنؤی - حاجی محمد شفیع ابن حاجی محمد سعید تاجران کتب، رفیع احمد قدوائی روڈ
کلکتہ کے پنکاپور - کانپور شاخ نے چھاپا اور کلکتہ سے شائع ہوا - صفحات ۹۵ - یہ کتاب میرے
گھریلو کتب خانہ میں ہے -

۱۹۳۰ء

(۱) رفیق السالکین ---- مولانا کرامت علی جونپوری - حاجی محمد شفیع ابن حاجی محمد سعید
تاجر کتب نے مطبع مجیدی کانپور سے چھپوا کر نمبر ۸۵ خلاصی ٹولہ کلکتہ سے ماہ رمضان المبارک
۱۳۵۹ھ مطابق ماہ اکتوبر شائع کیا - صفحات ۳۲ - میرے گھریلو کتب خانے میں یہ کتاب موجود ہے -

(۲) شہر سواستھیا ---- بلدیہ میں حفظان صحت کے سلسلے میں اس کتاب کو پرشانتد کمار
اینڈ برادرز نے بالی سنگ کلکتہ سے بار اول ۲ جنوری کو شائع کیا - چترامندر ۷، ۱۵، بی، دھرملا
اسٹریٹ میں چھپی - تعداد اشاعت ایک ہزار پانچ سو - قیمت ۱۲ آنے - صفحات ۷۳ -

۱۹۳۱ء

(۱) ترکی افسانے ---- مترجم عبدالرزاق بلخ آبادی - ہند پریس نمبر ۱ ساگردت لین
کلکتہ سے چھپ کر شائع ہوا -

(۲) نغمہ زندگی ---- (مجموعہ کلام) سید فضل احمد کریم فضلی - آی، سی، ایس -
فضلی برادران لیٹڈ، کنٹ ہاؤس، مشن روڈ، ایکسٹینشن کلکتہ نے شائع کیا - پیپٹ مشن پریس
کلکتہ میں چھاپی گئی - کتاب پاکٹ سائز میں ہے اور ٹائپ میں چھپی ہے - صفحات ۱۸۴ - میرے

کتب خانے میں اسکی ایک کاپی محفوظ ہے۔

۱۹۳۲ء

- (۱) آبِ بیتی ----- مترجم عبدالرزاق بلخ آبادی - (افسانے) ہند پریس نمبر ۱۷ ساگردت
لین کلکتہ میں چھپ کر شائع ہوا - صفحات ۱۸۸ -
- (۲) تفریح القلوب ----- سید محمد عبدالغفور شہباز - مرتب سید اختر حسن 'ایم - اے
نے ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپوا کر ۲۲ دسمبر کو شائع کیا - تعداد اشاعت پانچ سو - صفحات ۸۲ -
قیمت ایک روپیہ -
- (۳) رحلت مصطفیٰ ----- عبدالرزاق بلخ آبادی - دوسرا ایڈیشن - ہند پریس نمبر ۱۷
ساگردت لین کلکتہ - صفحات ۱۳۶ -
- (۴) پاپی ----- بنکم چندر پنڈرجی کے ناول کا ترجمہ - مترجم سید عثمان مونگیری - مطبع
ہند پریس کلکتہ - صفحات ۱۳۳ -
- (۵) پریم کی جیت ----- منان آرٹسٹ - کنٹیٹیل بک ڈپو 'کلکتہ' - صفحات ایک سو -

۱۹۳۳ء

- (۱) دائی گیری کی تعلیمی کتاب (رومن حروف میں) ----- مصنف کمینس
(Comyns) مترجم ای - ایم فرر (E.M. Farre) پبلسٹیشن پریس کلکتہ میں چھپوا کر
پنجاب سنٹرل بورڈ وائیف بورڈ نے شائع کیا - صفحات ۵۷۵ - تعداد اشاعت ۵۷۸ -
- (۲) چاند تارا ----- تیسرا ایڈیشن - عصر جدید پریس کلکتہ - تعداد اشاعت پانچ سو -
صفحات دو سو - قیمت دو روپیہ آٹھ آنے - ایک ناول ہے جس کے دو کردار چاند اور تارا ہیں ۵۷
مارچ میں یہ ایڈیشن نمبر ۳۰ فیرس لین کلکتہ سے شائع ہوا - رجسٹرار آف پبلکیشنز کے ریکارڈ
میں مصنف کا نام درج نہیں ہے - میرا خیال ہے کہ یہ شایق احمد عثمانی کی تصنیف ہوگی جو ان
دنوں روزنامہ عصر جدید کے مالک مدیر تھے -

۱۹۳۴ء

- (۱) رانی سارنگا کا گیت ----- شیوا ہند پریس - صفحات ساٹھ - ناشر رام نرائن ٹاویڈی
نے کلکتہ نیشنل پریس نمبر ۱۰ بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ میں چھپوا کر نمبر ۱۳ سوناپنی ہلات سے ۳۰
نومبر کو بار اول شائع کیا - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ایک روپیہ -

(۲) دیوان اکمل ----- جناب ایم۔ اے۔ نصر مصنف "لفظ و پیکر" کے مطابق اکمل کا دیوان ۱۹۳۳ء میں شائع ہوا تھا۔ سید اکمل علی اکمل ۱۸۷۷ء میں کلکتہ میں پیدا ہوئے اور یہیں ۱۹۳۲ء میں انہوں نے انتقال فرمایا۔

۱۹۳۵ء

(۱) جام نیعمودی ----- عباس علی خاں نیعمودی کا مختصر اور واحد مجموعہ کلام۔ ناشر عبد الجلیل نیجر "جدید اردو" کلکتہ نے جاسن پریس نمبر ۲۲ گنگا دھر بابو لین کلکتہ سے چھپوا کر نمبر ۳۶ مارسڈن اسٹریٹ کلکتہ سے شائع کیا۔ صفحات ۱۳۲۔ تعارف رضا علی وحشت کلکتوی نے لکھا ہے۔ قیمت ایک روپیہ ۸ آنے۔ میرے گھریلو کتب خانے میں اسکی ایک جلد ہے۔

(۲) شکار ----- شری رام شرما۔ ناشر د شال بھارت بک ڈپو کلکتہ۔ ایک طویل کہانی۔ صفحات ۱۸۰۔

(۳) تشریح آیات قرآنی ----- مولوی غلام سرور۔ بنگو آزاد پریس کلکتہ۔ صفحات ۱۸۳۔

۱۹۳۶ء

(۱) سنگریزے ----- مرتب محمد یونس احمر، شاہ خلیل الرحمن اور قیصر نشاط مظفر پوری۔ افسانوں کا مجموعہ۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپی ہے

(۲) نے و نغمہ ----- آرزو سہارنپوری۔ مجموعہ کلام۔ پہلا ایڈیشن۔ یہ ایڈیشن میری نظر سے نہیں گزرا۔ لیکن اس کا دوسرا ایڈیشن جو ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا میرے کتب خانے میں ہے۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔

۱۹۸۰ء تک کی مزید کتابیں

نوٹ اس حصے میں ۱۹۸۰ء تک کی تصانیف کا ذکر کیا گیا ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ سنٹرل ریفرنس لائبریری، وزارت ترقیات انسانی وسائل (شعبہ ثقافت، حکومت ہند) کی طرف سے ”قومی کتابیات“ کی اشاعت کا سلسلہ ۸۲ - ۱۹۸۱ء سے شروع ہو گیا ہے۔ لیکن اس سلسلے میں جو شمارے اب تک چھپ چکے ہیں ان کو مکمل قرار نہیں دیا جاسکتا کیونکہ یہ کام نیشنل لائبریری کلکتہ میں آنے والی کتابوں کے سارے ہی انجام دیا جا رہا ہے، اور صاف ظاہر ہے کہ ہندوستان بھر میں جتنی کتابیں چھپتی ہیں غالباً اس کا زیادہ سے زیادہ پچاس فیصد کتابیں ہی نیشنل لائبریری میں آتی ہیں۔ ۸۲ - ۱۹۸۱ء کی ”قومی کتابیات“ میں مغربی بنگال میں چھپنے والی صرف سات کتابوں کا ذکر شامل ہے جن میں دو ایسی ہیں جو ۸۲ - ۱۹۸۱ء سے قبل کی ہیں۔ اس طرح اس ”قومی کتابیات“ سے تو یہی معلوم ہو گا کہ مغربی بنگال سے ۸۲ - ۱۹۸۱ء کے دوران (درسی کتابوں کے علاوہ) صرف پانچ کتابیں چھپی ہیں (۱) میزان - فیض احمد فیض (۲) اردو ادب اور بنگالی کلچر - شانتی رنجن بھٹاچاریہ (۳) جوگی، شاعر، پریت - ارمان شام نگری (۴) مجموعہ خیال - نازش سکندر پوری اور (۵) کنگول - کمال امجد) لیکن یہ درست نہیں ہے۔ میں نے اس تذکرے تصانیف کے آخر میں جو ضمیمہ شامل کیا ہے اس میں صرف ان کتابوں کا ذکر ہے جو میرے گھریلو کتب خانے میں ہیں اور ۱۹۸۱ء تا ۱۹۹۰ء میں مغربی بنگال سے شائع ہوئیں۔ میرا کتب خانہ ذاتی کتب خانہ ہے، ایک چھوٹا سا گھریلو کتب خانہ اور میں نے اپنی ضرورت اور پسند کی کتابیں ہی اپنے کتب خانے میں رکھی ہیں۔ پھر بھی آپ اس میں ۸۲ - ۱۹۸۱ء میں شائع شدہ ایسی مزید چند کتابوں کا ذکر پائیں گے جن کا تذکرہ ۸۲ - ۱۹۸۱ء کی ”قومی کتابیات“ میں نہیں کیا گیا۔

حصہ اول اور دوم کے مقابلے میں یہ تیسرا حصہ کمزور ہے۔ وجہ یہ کہ میں اس حصے کو مکمل کرنے کے لیے زیادہ وقت نہیں دے سکا۔ اب صحت اس قابل نہیں رہی کہ زیادہ اوڑھو پ کروں لہذا جتنا کام ہو سکا وہی پیش کر رہا ہوں۔

۱۹۳۸ء

- (۱) اردو مختصر نویسی - - - - - مصنف محمد عبدالمہید - کلکتہ سے شائع شدہ یہ کتاب میرے کتب خانے میں تھی لیکن اب تلاش کے باوجود نہیں ملی غالباً یہ کسی کرم فرما کی مہربانی کا نتیجہ ہے
 - (۲) جھوٹی قسمیں - - - - - (ایک فلمی کہانی مع چند گیت) مرتب بدھو بھوشن مکتی
- ڈیشن انڈیا ٹھیکر لینڈ، پتہ رنجن ایونیو کلکتہ کی طرف سے جو وینائل آرٹ پریس نے ۱۹۸۱ء میں

بازار اسٹریٹ کلکتہ سے چھاپ کر ۶ جولائی کو بار اول شائع ہوا۔ تعداد اشاعت دو ہزار قیمت ۲ آنے۔

(۳) پیام نو۔۔۔۔۔ مولفہ وفا راشدی مکتبہ اشاعت اردو ۱/۵۳ برائٹ اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۱۷۔ ابراہیم آرٹ پریس کلکتہ میں چھپی مولف نے کتاب ۱۹۳۶ء میں لکھنا شروع کیا تھا اور یہ کام جون ۱۹۳۸ء میں ختم ہوا۔ علامہ وحشت کلکتوی کے پیش لفظ کی تاریخ ۵ دسمبر ۱۹۳۶ء ہے اور مولف کے ”عرض حال“ کی تاریخ ۱۵ اگست ۱۹۳۷ء ہے جب کہ ڈاکٹر عندلیب شادانی کے مقدمہ کی تاریخ ۲۸ جون ۱۹۳۸ء ہے بہر حال اس سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹۳۸ء کے آخر آخر میں یہ کتاب منظر عام پر آسکی ہے۔ کل صفحات ۲۲۳۔ قیمت ۲ روپے ۸ آنے۔

۱۹۵۰ء

- (۱) شکست و فتح۔۔۔۔۔ جمیل مظہری۔ (مختصر ناولٹ) مقام اشاعت کلکتہ نمبر ۱۶۔ یہ تصنیف نامکمل ہے۔ مکتبہ ارتقاء ۵ سی صدال اسٹریٹ۔
- (۲) آئینہ موٹریا موٹر گاڈ۔۔۔۔۔ مصنف ایس پی اوت۔ مترجم خان ثاقب جناب محمد کچلو۔ بار دوم صفحات ۲۳۸ ٹیکنیکل پبلیشرز نمبر ۴۔ ۶ مہانزدان روڈ کلکتہ سے ۶ نومبر کو شائع ہوا قیمت ۲ روپے ۸ آنے۔

۱۹۵۱ء

- (۱) مسام روح۔۔۔۔۔ مختصر مجموعہ کلام تاباں قادری۔ مصنف کا انتقال صرف ۳۵ برس کی عمر میں ۱۷ مئی ۱۹۵۵ء کو ہوا۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

۱۹۵۳ء

- (۱) موج افتخاریہ، دیوان شمیہ۔۔۔۔۔ شمس الدین قادری شمس (اسلامی تنظیم) صفحات ۸۰۔ مصنف نے نمبر ۳ گیس اسٹریٹ کلکتہ سے ۱۳ جنوری کو شائع کیا۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ایک روپیہ۔
- (۲) گلدستہ ادب۔۔۔۔۔ نور محمد چودھری۔ نظم و نثر کا ایک مختصر انتخاب ہے۔ ناشر بزم شاکری کلکتہ۔

۱۹۵۵ء

(۱) یہودی کی لڑکی ----- آنا حشر کاشمیری کا ایک مشہور ڈرامہ ہے جس کے کئی ایڈیشن شائع ہوئے۔ یہ ایڈیشن کلکتہ سے شائع ہوا۔

(۲) پریشانہ الفت ----- سید طاہر علی شاکر کلکتوی کا کلام۔ (مختصر مجموعہ) شاکر رضا علی وحشت کلکتوی کے نامور شاگرد تھے جن کے نام پر کلکتہ اور ڈھاکہ میں بزم شاکری قائم ہوئی۔

(۳) سید البشر ----- مرتب اور ناشر ڈاکٹر محمد صدیق انصاری۔ مقام اشاعت کلکتہ۔ اس میں مولانا آزاد کے دو طویل مضامین ”تذکرہ مقدس“ اور ”افسانہ ہجرو وصال“ شامل ہیں۔

۱۹۵۶ء

(۱) مکاتیب وحشت ----- مرتبہ الحاج شمس الدین احمد عازم۔ علامہ وحشت کلکتوی کو اردو ادب اور خاص کر بنگال کے اردو ادب میں جو مقام حاصل ہے اس کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کے مکاتیب کا یہ مجموعہ اہم ہے لیکن یہ مکاتیب ان کی زندگی کے آخری چند سالوں ہی سے تعلق رکھتے ہیں۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

(۲) ظہور قدسی ----- آرزو سہارنپوری کا ایک مجموعہ کلام جو ماہ جولائی میں ہوڑہ سے پہلی بار شائع ہوا۔ اب تک تین ایڈیشن شائع ہوئے تیسرا ایڈیشن ۱۹۷۶ء کا ہے۔

(۳) ٹیلیفون گرل ----- مصنف و ناشر کرم چند دھیمان نے ۱۹۷۱ء ڈائمنڈ ہاربر روڈ کلکتہ سے شائع کیا۔ اس میں دس مختصر افسانے ہیں۔ صفحات ۱۳۸۔ قیمت ایک روپیہ ۱۲ آنے۔

(۴) پنچتن پاک ----- تبسم نظامی۔ دارالاشاعت اسلامیہ۔ کلکتہ۔ صفحات ۲۸۸۔

۱۹۵۷ء

(۱) نقوش جاوداں ----- مرتبہ سلیمان ڈوپے۔ بی۔ اے۔ جو ان فکر و جواں مرک شاعر تاباں قادری کی شاعری اور شخصیت پر مختلف اہل قلم حضرات کے مضامین نظم و نثر کا مجموعہ۔ آخر میں تاباں کی چند غزلیں بھی شامل ہیں۔ مطبوعہ نیو کرسٹیل آرٹ پریس۔ نمبر ۳۰ پرانے اسٹریٹ کلکتہ۔ صفحات ۸۰۔ یہ کتاب میری لائبریری میں ہے۔

(۲) آئینہ بکھور ----- منی لال جواں سندیلوی۔ جواں خضر پور کلکتہ میں رہتے تھے اور علامہ آرزو کلکتوی کے شاگرد تھے۔

(۳) باغیانہ افسانے ----- جوہر غازی پوری کے افسانوں کا واحد مجموعہ ہے۔ جوہر

- مرحوم تقریباً چالیس سال تک ہوڑہ سے ایک ہفتہ وار ”عبرت“ نکالتے رہے ہیں۔
- (۴) اجالوں کے گیت۔۔۔۔۔ سید حرمت الاکرام۔ یہ ۲۵ نظموں کا مجموعہ ہے جو کلکتہ سے شائع ہوا۔ حرمت الاکرام مرحوم ان دنوں کلکتہ میں رہتے تھے۔
- (۵) شاہکار قصیدے۔۔۔۔۔ سید طاہر علی شاکر کلکتوی۔ ماہ رمضان کے سلسلے میں چند قصیدوں کا مجموعہ ماہ جون میں بزم شاکری کلکتہ نے شائع کیا۔
- (۶) طلوع سحر۔۔۔۔۔ نواب دہلوی (مرحوم) ماہ دسمبر میں شائع ہوا۔ مختصر مجموعہ کلام۔ دوسرا ایڈیشن۔
- (۷) نیا شاہکار۔۔۔۔۔ (افسانے) صالحہ بیگم مخفی۔ ہوڑہ۔ مغربی بنگال۔

۱۹۵۸ء

- (۱) میر کارواں۔۔۔۔۔ ناظر الحسینی (مرحوم) مولانا ابوالکلام آزاد کے انتقال پر یہ مختصر تصنیف مصنف نے نذر عقیدت کے طور پر شائع کی تھی۔ مقام اشاعت کلکتہ۔
- (۲) تذکرہ حبیب۔۔۔۔۔ حافظ کرامت الرحمن لکھنوی۔
- (۳) لفٹ مین پاکٹ بک۔۔۔۔۔ مصنف محمد رفیع بی۔ ایس۔ سی۔ کلکتہ۔
- (۴) خیالات آزاد۔۔۔۔۔ نواب سید محمد آزاد۔ بار اول ۱۸۸۷ء میں قومی پریس لکھنؤ سے شائع ہوا تھا۔ بار دوم رضوان پریس کلکتہ سے شائع ہوا ہے۔

۱۹۵۹ء

- (۱) نساخ سے وحشت تک۔۔۔۔۔ مصنف سید لطیف الرحمن۔ تاریخ طبع اول ماہ دسمبر۔ ناشر سید حسن رضا، اسٹنٹ ہیڈ ماسٹر ہوڑہ مسلم ہائی اسکول۔ صفحات ۲۵۲۔ اس کا نظر ثانی شدہ دوسرا ایڈیشن مغربی بنگال اردو اکادمی نے مارچ ۱۹۸۸ء میں شائع کیا ہے۔ یہ دونوں ایڈیشن میرے کتب خانے میں ہیں۔
- (۲) تیرو ترکش۔۔۔۔۔ سوز سکندر پوری (مرحوم) کا مجموعہ کلام۔
- (۳) جنگی کامیلا۔۔۔۔۔ ابراہیم ہوش (مرحوم)۔ یہاں لفظ ”زندگی“ نہیں بلکہ ”جنگی“ ہے چونکہ یہ تصنیف کلکتیا اردو یعنی مقامی اردو جو یہاں بول چال کی زبان ہے میں ہے۔
- (۴) نکمت و نغمہ۔۔۔۔۔ سید ناظر الحسینی۔ مختصر مجموعہ کلام۔ مقام اشاعت۔ کلکتہ ناظر الحسینی علامہ رضا علی وحشت کلکتوی کے شاگرد تھے۔

۱۹۶۰ء

- (۱) تراہ کا کانشا - - - - شانتی رنجن بھٹا چاریہ - افسانوں کا مجموعہ - مطبوعہ اشار آرٹ پریس
نمبر ۳۳ زکریا اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۷ - تاریخ اشاعت یکم اکتوبر - تعداد ایک ہزار - صفحات ۱۳۳ -
- (۲) ذکر آزاد - - - - مصنف عبدالرزاق ملیح آبادی - روز نامہ "آزاد ہند" کلکتہ کی
طرف سے ماہ فروری میں شائع کیا گیا - جناب احمد سعید ملیح آبادی فرزند نیک مولانا عبدالرزاق ملیح
آبادی اور مدیر روز نامہ "آزاد ہند" کلکتہ نے شائع کیا صفحات - ۴۸۰ - قیمت ۷ روپے -
- (۳) سمرلا - - - - مصنفہ بیگم مرزا احمد علی صاحبہ ایک اصلاحی ناول - عباس علی خان
بیجو نے اس ناول کا پیش لفظ لکھا ہے -
- (۴) نامور - - - - رابعہ سلطانہ ناشاد - مختصر مجموعہ کلام - مقام اشاعت کلکتہ -
- (۵) روپ متی - - - - جان عالم سیف - ایک رومانی تاریخی ناول ہے - مقام اشاعت
کلکتہ -

۱۹۶۱ء

- (۱) شاعر کی شادی - - - - شانتی رنجن بھٹا چاریہ - ایک طویل افسانہ -
- (۲) پھول رانی - - - - جاوید نہال - افسانوں کا مجموعہ - مکتبہ نو، پھولا بازار اسٹریٹ
کلکتہ نمبر ۷ - تاریخ اشاعت یکم جون - صفحات ۱۶۰ - اس میں ۱۳ افسانے شامل ہیں قیمت ۲
روپیہ ۸ آنے -

۱۹۶۲ء

- (۱) پختونستان کا مطالبہ - - - - شانتی رنجن بھٹا چاریہ - بار اول - ۱۵ اکتوبر کو ایک ہزار
کی تعداد میں شائع ہوا - اشار آرٹ پریس کلکتہ - قیمت ایک روپیہ - صفحات ۷۲ -
- (۲) پیا سے دل - - - - ابراہیم اختر - نمبر ۲۴ زکریا اسٹریٹ کلکتہ سے شائع ہوا - ایک
ناولٹ - صفحات ۶۴ - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ایک روپیہ -
- (۳) روسی فکر اور مفکر - - - - ل - احمد اکبر آبادی - انجمن ترقی اردو ہند شاخ مغربی
بنگال نے شائع کیا -
- (۴) شعلہ رنگین - - - - جرم محمد آبادی کے کلام کا مجموعہ - جرم مردم ملامہ آرزو
کمنوی کے شاعر تھے -

۱۹۶۳ء

(۱) بنگالی ہندوؤں کی اردو خدمات ----- شانتی رنجن بھٹا چاریہ - بار اول ماہ ستمبر میں

شائع ہوا - تعداد ایک ہزار - اس کا دوسرا ایڈیشن مارچ ۱۹۷۶ء میں کلکتہ ہی سے شائع ہوا -

(۲) ساز شکستہ ----- نواب آراء نازنین بیگم شکستہ نیا برہی - کلام کا مختصر مجموعہ ہے -

ادبی سوسائٹی نمبر ۳۵ بی ' آئرن گیٹ روڈ کلکتہ نمبر ۲۴ نے شائع کیا - نیو کمرشیل آرٹ پریس

پرنسپ اسٹریٹ کلکتہ میں چھپا - صفحات ۹۶ - یہی مشاعرہ کی پہلی اور آخری کتاب ہے - محترمہ کا

انتقال ۹ مئی ۱۹۶۳ء کو ہوا -

(۳) رنگ و بو ----- خرد غوث پوری - مجموعہ کلام - خرد غوث پوری مرحوم علامہ ابر

احسنی گوری کے شاگرد تھے - مرتبہ 'ناظم گوندوی' - ناشر مکتبہ گلستان ادب کاشی پور روڈ کلکتہ نمبر

اقیمت دو روپے -

(۴) تاریخ صحافت اردو ----- جلد دوم کا پہلا حصہ (۱۸۵۸ء تا ۱۸۷۵ء) امداد صابری -

مطبوعہ جدید پرنٹنگ پریس 'جامع مسجد دہلی' - ناشر حسن زماں نمبر ۲۰ رحیم الدین لین - ٹالی ٹیج

کلکتہ - کل صفحات ۷۴۴ - کتاب پر سنہ اشاعت درج نہیں ہے لیکن مصنف نے اپنے دستخط

کے ساتھ جو کتاب ناشر حسن زماں کو پیش کی ہے اس پر تاریخ ۲۴ جنوری ۱۹۶۳ء درج ہے -

(۵) تفسیر ابن کثیر پارہ الم و پارہ عم - تسالوں ----- مترجم مولانا رشید احمد قاسمی -

ادارہ آفتاب 'کولونولہ اسٹریٹ کلکتہ' - صفحات ۱۳۲ -

(۵) انداز بیان غالب ----- اس میں ایک سو سے زیادہ غزلوں کو اردو کے ساتھ جگہ

اور رومن حروف میں چھاپا گیا ہے - بیلیٹر الحاج قاضی الماس خان نے اسے اپنے کوہ نور آرٹ

پریس کلکتہ سے شائع کیا - اس کا دوسرا ایڈیشن ۱۹۷۰ء میں شائع ہوا -

۱۹۶۳ء

(۱) ادبی تاثرات ----- (حصہ اول) ل - احمد اکبر آبادی - انجمن ترقی اردو ہند شاخ

مغربی بنگال کلکتہ نے شائع کیا - اس میں جو مضامین شامل ہیں یہ وہی ہیں جن کو مکتبہ "صبح ادب

" دہلی نے ۱۹۶۷ء میں "تاثرات" حصہ اول کے نام سے پیش کیا - دراصل یہ دونوں کتابیں ہر

لحاظ سے ایک ہی ہیں - صفحات (بڑی سائز) ۳۰۳ ہیں -

(۲) سوانح حیات تجار عراقی ہند ----- مصنف محمد ضیف - مقام اشاعت کلکتہ -

(۳) سوانح عمری الحاج شیخ محمد صدیق صاحب مرحوم - مصنف محمد ضیف - مقام

اشاعت کلکتہ -

۱۹۶۵ء

- (۱) منارہ نور - - - - ڈاکٹر نظام الدین نظام کا پہلا شعری مجموعہ - ماہ نومبر میں کلکتہ سے شائع ہوا -
- (۲) زندگی کے کھیل اور دن رات - - - - ل - احمد اکبر آبادی (افسانے) انجمن ترقی اردو (ہند) مغربی بنگال، کلکتہ نے شائع کیا -
- (۳) آخری شکست - - - - مصنف جان عالم سیف - تاریخی ناول - کلکتہ سے شائع ہوا -
- (۴) سیل اشک - - - - اشک امرتسری مرحوم کے کلام کو ان کے انتقال کے بعد انجمن ترقی اردو (ہند) شاخ مغربی بنگال نے کلکتہ سے شائع کیا -

۱۹۶۶ء

- (۱) صبح و شام - - - - مصنف ل احمد اکبر آبادی - (افسانے) ناشر انجمن ترقی اردو (ہند) شاخ مغربی بنگال کلکتہ -
- (۲) الہام سحر - - - - آرزو سارنپوری کے کلام کا مجموعہ - دوسرا ایڈیشن -
- (۳) نقش بقا - - - - محمد برہان الدین بقا نظامی - مجموعہ کلام مقام اشاعت کلکتہ -
- (۴) طوفان غم - - - - رابعہ سلطانہ ناشاد (مختصر مجموعہ کلام) تعارف پروفیسر عباس علی خاں نیچود - مقام اشاعت کلکتہ -

۱۹۶۷ء

- (۱) انیسویں صدی میں بنگال کا اردو ادب - - - - ڈاکٹر جاوید نمال - ڈاکٹر موصوف کی مقبول تصنیف ہے اور وہ مقالہ ہے جس پر کلکتہ یونیورسٹی سے آپ کو ڈاکٹریٹ کی سند ملی - اب تک اسکے دو ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں -
- (۲) جام جم - - - - مضط حیدری (مجموعہ کلام) - مقام اشاعت کلکتہ -

۱۹۶۸ء

- (۱) نے و نغمہ - - - - آرزو سارنپوری - مجموعہ کلام - دوسرا ایڈیشن - ستارہ ہند پریس کلکتہ - ناشر اردو مرکز - مغربی بنگال نمبر ۸۷ تی - نی روڈ فلیٹ نمبر ۵ سکلیا، ہوڑہ (مغربی بنگال)

پہلا ایڈیشن ۱۹۳۶ء میں شائع ہوا تھا۔ موجودہ ایڈیشن کے صفحات ۱۸۳ ہیں۔ اسکی ایک کاپی میرے گھریلو کتب خانہ میں ہے۔

(۲) اردو اور بنگال۔۔۔۔۔ شانتی رنجن بھٹا چاریہ۔ ماہ اکتوبر میں کلکتہ سے شائع ہوا۔ چند ادبی تحقیقی مضامین کا مجموعہ۔

(۳) لیل و نہار۔۔۔۔۔ نشاط الایمان۔ افسانوں کا مجموعہ۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

(۴) تجلیات شعرستان فارسی۔۔۔۔۔ سید لطیف الرحمن۔ ماہ اگست میں کلکتہ سے شائع ہوا۔ اس میں کئی اہم ادبی و تحقیقی مضامین ہیں مثلاً شاہنامہ فردوسی کی انقلاب انگیزیاں، عمر خیام یورپ میں، اور اقبال ایران میں، وغیرہ صفحات ۳۷۴۔

(۵) خواب و بیداری۔۔۔۔۔ صغریٰ بیگم سبزواری۔ ناولٹ۔ سنٹرل لیتھو پریس کلکتہ میں چھپی۔ صفحات ۱۹۶۔

۱۹۶۹ء

(۱) غالب سرائی۔۔۔۔۔ سید لطیف الرحمن۔ مصنف نے منظوم طور پر غالب صدی کے موقع پر غالب کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ ماہ فروری میں کلکتہ سے شائع ہوا۔ صفحات ۳۲۔

(۲) صبح نشاط۔۔۔۔۔ محترمہ نیلو فرناہید۔ غزلوں کا مجموعہ ہے۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

(۳) آسان نسخے۔۔۔۔۔ حکیم تبارک کریم تکمیلی۔ (علم طب) مکتبہ حسن و صحت کلکتہ نے شائع کیا۔ صفحات ۱۵۹۔

۱۹۷۰ء

(۱) تاب غزل۔۔۔۔۔ تابش دہلوی۔ مجموعہ کلام۔ آرزو مجلس نے ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپوا کر ۲۶، سی، رفیع احمد قدوائی روز کلکتہ نمبر ۱۶ سے شائع کیا۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ صفحات ۸۸۔ تابش کی شاعری کے سلسلے میں ڈاکٹر ہیرالال چوپڑہ اور حضرت جرم محمد آبادی نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ یہ کتاب میرے گھریلو کتب خانہ میں ہے۔

(۲) مثنوی آب و سراب۔۔۔۔۔ جمیل مظہری۔ مکتبہ ارتقاء۔ ۵، سی، سنڈل اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۱۶۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ صفحات ۴۸۔ میرے کتب خانہ میں اسکی ایک جلد ہے۔ قیمت دو روپیہ۔

(۳) مصحف دل۔۔۔۔۔ مجموعہ کلام۔ سابد ابروی غازی پوری۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

(۴) رسالہ سکنجین۔۔۔۔۔ اصل مصنف ابن سینا شیخ ابو علی۔ مترجم حکیم تبارک کریم

شمیلی - کلکتہ - صفحات ۴۸ - حکیم صاحب زکریا اسٹریٹ کلکتہ میں رہتے تھے - راقم الحروف سے ملاقات تھی - اندازاً ۱۹۷۵ء میں کھنڈو چلے گئے - اور پھر تین چار سال بعد انتقال کر گئے -
 (۵) انداز بیان غالب - - - - - دوسرا اضافہ شدہ ایڈیشن - پہلا ایڈیشن ۱۹۶۳ء میں کلکتہ ہی سے شائع ہوا تھا -

۱۹۷۱ء

- (۱) برق و شرر - - - - - ڈاکٹر نظام الدین نظام - مجموعہ کلام - سنٹرل لیتھو پریس ' ترہٹی بازار اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۱۲ میں چھاپ کر ناشر حلقہ ترویج ادب - ۳۳، ۲۹، جھیل روڈ، کاشی پور - کلکتہ نمبر ۲ سے بار اول ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا - ماہ نومبر میں شائع ہوا - صفحات ۲۳۴ - سید امیر رضا کاظمی ' عارف عباسی ' ڈاکٹر عطا کریم برق اور پروفیسر اعزاز افضل صاحبان نے مقدمہ اور پیش لفظ وغیرہ لکھے - میرے کتب خانہ میں یہ کتاب موجود ہے -
- (۲) چراغِ راہ - - - - - مرتب ایم - اے نصر - شائع کردہ انجمن اصلاح المسلمین مظفر پور نمبر ۵ ولی اللہ لین، کلکتہ نمبر ۱۶ - مطبوعہ ستارہ ہند پریس کلکتہ نمبر ۱۳ - تعداد اشاعت ایک ہزار - صفحات ۶۳ - میرے کتب خانے میں یہ کتاب ہے -
- (۳) موت کا سایہ - - - - - صفحہ بیگم سبزواری - ایک مختصر جاسوسی ناول - مقدمہ حضرت پرویز شاہدی - مقام اشاعت کلکتہ -
- (۴) ساعتوں کا سمندر - - - - - قیصر شمیم (کلام) ناشر سپرنا جہلی کیشنز، ہوڑہ نمبر ۲ تاریخ اشاعت ۱۷ جولائی - اردو اور ہندی دونوں زبانوں کے ۳۲ صفحات ہیں - طابع ستارہ ہند - پریس کلکتہ -
- (۵) آوارہ جبین - - - - - مغموم کلکتہ ہی - مجموعہ کلام - مقام اشاعت کلکتہ -
- (۶) ہندوستان کے آدمی باسی - - - - - محمد خلیل عباس صدیقی - ناشر انڈین میوزیم حکومت ہند کلکتہ -

۱۹۷۲ء

- (۱) کیف و اضطراب - - - - - سید الطیف الرحمن - مجموعہ کلام - ناشر عثمانیہ بک ڈپو نمبر ۱۲۵ رابندر سرائی کلکتہ نمبر ۱ - ماہ فروری میں شائع ہوا - صفحات ۹۶ - قیمت ۲ روپیہ ۷۵ پیسے -
- (۲) اردو محاورے - - - - - مرتبہ فخر الدین صدیقی اثر - ماہ دسمبر میں کلکتہ سے شائع ہوا -

(۳) بیسویں صدی میں مغربی بنگال کے اردو شعراء ————— مشتاق احمد۔ مصنف نے اس میں دور حاضر کے ۱۸۲ شعراء و شاعرات کا مختصر ذکر کرتے ہوئے نمونہ کلام پیش کیا ہے۔ ماہ مارچ میں کلکتہ سے شائع ہوا۔

(۴) دائرہ در دائرہ ————— رونق نعیم۔ مجموعہ کلام۔ اردو اور ہندی میں۔ سپرنا جہلی کیشن ہوڑہ نمبر ۲ نے شائع کیا۔

(۵) اللہ کے گھر میں ————— احمد سعید بلخ آبادی۔ مدیر روز نامہ آزاد ہند۔ کلکتہ۔ یہ مصنف کے سفر حج کا بیان ہے۔

(۶) حضرت شاہ جلالی ————— مصنف زین العابدین اختری۔ گارڈن ریج کلکتہ نمبر ۲۴ سے شائع ہوا۔ یہ کتاب بنگلہ اور اردو کی مشترکہ تصنیف ہے۔ اس میں حضرت احمد علی حمید جلالی کے حالات زندگی کو مختصر طور پر پیش کیا گیا ہے۔

۱۹۷۳ء

(۱) محسن اردو ادب حضرت ل احمد اکبر آبادی ————— مرتب اسحاق راشد۔ یہ حضرت ل۔ احمد اکبر آبادی (لطیف الدین احمد) کی ۸۸ ویں سالگرہ کے موقع پر کلکتہ کے اوباد شعراء کی طرف سے نذر عقیدت ہے۔ صفحات ۳۰۔ مطبوعہ تاج پریس کلکتہ۔ اسکی ایک کاپی میرے کتب خانے میں ہے۔

(۲) آزادی کے بعد مغربی بنگال میں اردو ————— شانتی رنجن بھٹا چاریہ۔ طباعت روشن پریس نمبر ۱ سری ناتھ بابو لین کلکتہ نمبر ۱۲۔ ماہ اکتوبر میں صرف تین سو کی تعداد میں شائع ہوا۔ صفحات ۱۰۴۔ قیمت چار روپیہ۔

(۳) نامے جو میرے نام آئے ————— مرتبہ شانتی رنجن بھٹا چاریہ۔ مختلف ادیبوں کے خطوط کا مختصر مجموعہ۔ ماہ نومبر میں تین سو کی تعداد میں شائع ہوا۔ روشن پریس نمبر ۱ سری ناتھ بابو لین کلکتہ نمبر ۱۲۔ صفحات ۸۸۔ قیمت تین روپیہ۔

(۴) غالب اور ان کے معترضین ————— سید لطیف الرحمن۔ اسرار کریبی پریس الہ آباد میں چھپا اور عثمانیہ بک ڈپو نمبر ۱۰۴ لور چیت پور روڈ کلکتہ (موجودہ نیا پتہ نمبر ۳۵ رابندر سرانی کلکتہ نمبر ۱) نے ماہ جنوری میں شائع کیا۔ کتاب میں حسب ذیل پانچ باب ہیں۔ (۱) غالب کی فارسی شاعری (۲) غالب کی فارسی دانی (۳) قاطع برہان کا ہنگامہ (۴) غالب کی اردو شاعری (۵) شخصیات کا تعارف ————— صفحات ۳۱۰۔ قیمت ۳ روپے۔

(۵) شہر توران ————— ایم رفیق (رومانی ناول) بھارت آرٹ پریس، نور علی لین۔

- کلکتہ مقام اشاعت نمبر ۲۹ سی - جی - آر روڈ خضر پور کلکتہ نمبر ۲۳ - ماہ اکتوبر میں شائع ہوا -
 صفحات ۸۸ - میرے کتب خانے میں یہ کتاب موجود ہے -
 (۶) وھند اور کرن - - - - شمس صابری - افسانوں کا مجموعہ - رائٹرز ایسوسی ایشن
 شب پور، ہوڑہ نے شائع کیا - صفحات ۹۲ -
 (۷) شام و سحر - - - - حامی کلکتوی - مجموعہ کلام - ماہ دسمبر میں کلکتہ سے شائع ہوا -

۱۹۷۳ء

- (۱) منزل کہاں - - - - مرتب محمد شمیم اقبال سہراوی - روشن پریس نمبراسری ناتھ باؤ لین
 کلکتہ میں چھاپی گئی اور کریم منزل جی - ٹی روڈ آسنول، مغربی بنگال سے ۱۵ جون کو شائع ہوئی -
 یہ ۱۹ مئی ۱۹۷۳ء کو آسنول میں جو عظیم مشاعرہ ہوا تھا اس کی بھرپور رپورٹ ہے - صفحات ۱۰۴ -
 یہ میرے گھریلو کتب خانے میں موجود ہے -
 (۲) ہمارے افسانے - - - - ناشر ادارہ گنجینہ ادب، ریل پار، رحمانیہ اسٹریٹ -
 آسنول، آسنول کے افسانہ نگاروں کے افسانوں کا یہ مجموعہ ہند لیتھو پریس، گیا سے چھپوا کر ماہ
 جولائی میں آسنول مغربی بنگال سے شائع کیا ترتیب دینے والوں میں عبدالستین، نذیر یوسفی اور
 شین کریبی کے نام ہیں - ہر افسانہ نگار کا ایک افسانہ منتخب کیا گیا ہے اور اس طرح کل ۱۸
 افسانے شامل کئے گئے ہیں - صفحات ۱۶۸ - قیمت چار روپیہ - میرے کتب خانے میں یہ کتاب
 موجود ہے -
 (۳) نوابی دربار - - - - مصنف نواب سید محمد آزاد - مرتب مشتاق احمد - بار اول -
 تعداد پانچ سو - ناشر ارشد ہیلی کیٹنر نمبر ۱۳ سید طاہر لین، کلکتہ نمبر ۱ - مطبع کلکتہ فونو پریس
 کلکتہ - صفحات ۱۰۷ - مرتب مشتاق احمد نے نواب سید محمد آزاد کی سوانح حیات اور ادبی خدمات
 کا ابتدائی ۳۸ صفحات میں جائزہ لیا ہے - مرتب کے مطابق "نوابی دربار" کا پہلا ایڈیشن
 کنڈن لال پریس کھنٹو سے اور دوسرا ایڈیشن بان کشن پریس آکرہ سے شائع ہوا تھا - یہ کتاب
 میرے کتب خانے میں ہے -
 (۴) زخم صدا - - - - اعزاز افضل کے کام کا اولین مجموعہ - ناشر نوری ہیلی لیشن کلکتہ
 نمبر ۱ - مطبع کلکتہ فونو پریس کلکتہ نمبر ۷ - بار اول - تعداد بارہ سو - صفحات ۱۲۸ - قیمت سات
 روپے پچاس پیسے - اعزاز افضل کی شاعری پر حضرت ل - احمد اکبر آبادی اور ڈاکٹر محمد حسن نے
 اپنے خیال کا اظہار ابتدائی صفحات میں لیا ہے - یہ کتاب بھی میرے کتب خانے میں موجود ہے -

۱۹۷۵ء

- (۱) لفظوں کی لکیریں ----- غلام حسین ایاز - مجموعہ کلام - کلکتہ فوٹو پروسس ، کلکتہ نمبر ۷ - بار اول - تعداد پانچ سو - ناشر محمد شفیع نے عشرت کدہ نمبر ۲۹ پام ایونیو کلکتہ سے شائع کیا - صفحات ۱۲۰ - قیمت دس روپیہ - اسکی ایک جلد میرے کتب خانہ میں ہے -
- (۲) قوس قزح ----- عبدالحمید شمس ایمن - اے - مضامین کا مجموعہ - بار اول - تاریخ اشاعت یکم جنوری - تعداد ایک ہزار - روشن پریس نمبر ۱ سری ناتھ بابو لین - کلکتہ صفحات ۷۷ - ناشر افضل الدین بدایونی نے نمبر ۶ بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ سے شائع کیا - (کتاب میری لائبریری میں ہے)
- (۳) انگریزی نامہ ----- حصہ اول - عالم باروی اس کا دوسرا حصہ شائع نہیں ہوا - ہندوستان آرٹ پریس ، ترہٹی بازار اسٹریٹ کلکتہ میں چھپ کر ماہ فروری میں شائع ہوا - صفحات صرف ۳۲ - انگریزی بول چال کے الفاظ سیکھنے کے لئے منظوم طور پر ضروری انگریزی الفاظ کے معنی سمجھائے گئے ہیں - اس قسم کی ایک کوشش ۱۸۸۷ء میں پنڈت جوالا ناتھ آگ نے ” الفاظ انگریزی “ لکھ کر کی تھی - یہ کتاب میرے گھریلو کتب خانہ میں ہے -
- (۴) بے چہرہ لمحے ----- علقمہ شیلی ۵ - ناشر شریار برادرس پہلی کیشن ۵ / ۸۹ ، رپن اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۱۹ - طباعت اسرار کریبی پریس الہ آباد - اس مجموعہ کلام کے صفحات ۳۸ ہیں اور قیمت دس روپیہ - میرے گھریلو کتب خانے میں یہ کتاب موجود ہے -
- (۵) اپیل ----- واحد آرومی (مختصر مجموعہ کلام) صفحات ۶۳ - تعداد اشاعت پانچ سو - طلسمی پریس نمبر ۹۹ چترنجن ایونیو کلکتہ نمبر ۱۲ - ناشر ماسٹر عبدالرحیم پری نے نمبر ۱۹ ، سیل بستی سکند بابی لین ، ہوڑہ نمبر ۲ سے شائع کیا - (میرے کتب خانے میں یہ کتاب ہے)
- (۶) اختر طاقت ----- مرتب شہود عالم - آفاقی نوجوان شاعر وکیل اختر کے انتقال کے بعد جولائی ۱۹۷۵ء میں مرتب نے ان پر مختلف صاحب قلم حضرات سے مضامین نظم و نثر حاصل کر کے کلکتہ سے یہ کتاب شائع کی ہے - صفحات ۹۶ -
- (۷) دیا جلے آدمی رات ----- محمد رشید انقلابی - روشن پریس کلکتہ - یہ ایک ناول ہے - ناول نگار خود لکھتا پڑھتا نہیں جانتے اس لیے انہوں نے صرف کہا ہے اور ان کے چند پڑھے لکھے ساتھیوں نے ان کی باتوں کو قلم بند کیا ہے - ناول نگار کا تعلق مزدور طبقے سے ہے اور اس ناول کی زبان و تن مقامی اردو ہے جسے عام طور پر کلکتا اردو کہا جاتا ہے یعنی کلکتہ میں بولی جانے والی اردو -

(۸) تاریخ بنگلہ ادب ---- ڈاکٹر سکمار سین، مترجم شانتی رنجن بھٹا چاریہ، طابع ای ایل ایم (دی ایم پریس) پریس نمبر ۶۳ بیڈن اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۶۔ شائع کردہ ساہتیہ اکادمی، نئی دہلی۔ مارچ ۱۹۷۵ء۔ صفحات ۷۱۲۔ قیمت ۲۵ روپے۔

۱۹۷۶ء

(۱) آنسو ہی آنسو ---- مرتب محبوب انور۔ روشن پریس نمبر ۱۲ گوپال چندر لین کلکتہ سے چھپو کر اردو لٹریچر سرکل، برہنپور، مغربی بنگال نے ۲۷ مارچ کو شائع کیا۔ تعداد ایک ہزار مولانا احمد اللہ صاحب بانی و مہتمم مدرسہ اسلامیہ عربیہ، پرانی ہاٹ، برہنپور کی خدمات کے سلسلے میں مختلف حضرات کے مضامین نظم و نثر کا مجموعہ ہے جو مولانا موصوف کے انتقال پر لوگوں نے نذرانہ عقیدت کے طور پر لکھے ہیں۔ صفحات ۴۸۔ یہ کتاب میری لائبریری میں موجود ہے۔

(۲) انسان کی بلندی اور پستی محمد صدیق صادق شیر گھاٹوی۔ طبع دوم تعداد دو ہزار۔ بار اول ایک ہزار کی تعداد میں ۱۹۶۹ء میں شائع ہوا تھا۔ یہ ایڈیشن فونو آفسٹ پرنٹس، تال بگان لین کلکتہ میں چھپا۔ صفحات صرف ۱۶۔ یہ قرآن حکیم کی تین سورتوں کا منظوم ترجمہ ہے۔ (کتاب میرے کتب خانے میں موجود ہے)۔

(۳) بنگالی ہندوؤں کی اردو خدمات ---- شانتی رنجن بھٹا چاریہ۔ بار دوم۔ پہلا ایڈیشن ستمبر ۱۹۶۳ء میں کلکتہ ہی سے شائع ہوا تھا۔ دوسرے ایڈیشن کے صفحات ۴۲۲ ہیں۔

(۴) زندگی زندگی ---- غفار محشر کا مختصر مجموعہ کلام ہے جو ماہ الست میں شائع ہوا۔ سنٹرل لیتھو پریس، ٹرہٹی بازار اسٹریٹ کلکتہ میں چھپا اور انٹرنیشنل پبلی کیشن نے شائع کیا۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ صفحات ۶۳۔ قیمت دو روپیہ۔ یہ کتاب میرے ذاتی کتب خانے میں ہے۔

(۵) لفظ و پیکر ---- ایم۔ اے۔ نر۔ مطبع فونو آفسٹ پرنٹس۔ نمبر ۱۰ ر ۳ تال بگان لین کلکتہ۔ ناشر وارثی پبلی کیشن نمبر ۲۴ براہورن روڈ کلکتہ نمبر ۱۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ایک سو صفحات ۱۴۴۔ ادبی مضامین کا ایک مجموعہ ہے سب سے طویل مضمون ہے "مغربی بنگال میں اردو کا سفر" یہ کتاب میرے کتب خانے میں ہے۔

(۶) قند شیراز ---- کلام حافظ شیرازی کا ترجمہ۔ مترجم احسن مفتاحی۔ چھپا روڈ، ڈاک خانہ رشدا۔ ضلع بنگلہ سے شائع ہوا۔

۱۹۷۷ء

(۱) خاروخس ---- رنا مظہری۔ مجموعہ کلام۔ طابع کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ نمبر ۱۶۔

ناشر مکتبہ ارتقاء نمبر ۵ سی، منڈل اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۱۶ - تعداد اشاعت ایک ہزار - صفحات ۱۲۴ -
قیمت ۴ روپے - اسکی ایک جلد میرے گھریلو کتب خانہ میں ہے -

(۲) دو ڈرامے تجزیاتی - - - - - کمال احمد - طابع کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ نمبر ۱۶ - ناشر
شاداب کتاب گھر کلکتہ - پہلا ایڈیشن ماہ اکتوبر میں شائع ہوا - صفحات ۹۶ - قیمت ۷ روپے -
اس میں دو ڈرامے " شیشے کا گھر " اور " ایک تھا راجہ " شامل ہیں - کتاب میرے کتب خانہ میں
بھی موجود ہے -

(۳) آفتاب علم و ادب ڈاکٹر سنیتی کمار چٹرجی - - - - - شانتی رنجن بھٹا چاریہ -
اشاعت اول ماہ جولائی - تعداد پانچ سو - طابع ہندوستان آرٹ پریس ترہٹی بازار اسٹریٹ کلکتہ نمبر
۷۳ - صفحات ۴۰ - یہ سنیتی کمار چٹرجی کی مختصر حالات زندگی ہے - قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

(۴) غالب اور بنگال - - - - - شانتی رنجن بھٹا چاریہ - طابع ہندوستان آرٹ پریس
ترہٹی بازار اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۷۳ - ماہ اشاعت نومبر - تعداد تین سو - صفحات ۱۶۸ - قیمت دس
روپیہ -

(۵) حرف آگہی - - - - - ناظم سلطانپوری - مجموعہ کلام - کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ -
تعداد اشاعت ایک ہزار - صفحات ۱۲۸ - قیمت دس روپیہ - یہ کتاب میری لائبریری میں ہے -

(۶) تجدید مرگ - - - - - سعید قدرت - مجموعہ کلام - ماہ جنوری میں فوٹو آفسٹ پرنٹس
تال بگان لین کلکتہ سے چھاپ کر ناشر افتخار دار الاشاعت نمبر ۴ ہرن باڑی لین کلکتہ سے شائع کیا -
صفحات ۸۰ - تعداد اشاعت ایک ہزار - یہ کتاب میری لائبریری میں ہے -

(۷) رپورٹ - - - - - واحد تروی کا ایک مختصر مجموعہ کلام - صفحات ۶۳ - حلیمی پریس
چترنجن ایونیو کلکتہ نمبر ۷۳ میں چھاپی گئی - قیمت دو روپے پچاس پیسے - یہ کتاب میری لائبریری
میں ہے -

(۸) کبڈی بلندیاں - - - - - احسن شفیق - مجموعہ کلام - کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ میں
چھپی - ادارہ ارباب فکر فن ' جی ' ٹی روڈ ' شب پور ' ہوزہ نمبر ۲ سے ماہ جنوری میں شائع ہوا -
صفحات ۹۶ - قیمت دس روپیہ - یہ کتاب میرے کتب خانے میں ہے -

(۹) بیچ کا ورق - - - - - ڈاکٹر ظفر اگانوی - ماہ جنوری میں کلکتہ سے شائع ہوا - ظفر
اگانوی کے افسانوں کا مجموعہ ہے -

۱۹۷۸ء

- (۱) قطرے لہو کے ----- مرتب مشتاق اعظمی - مطبع اشار اسٹوڈیو ہائن روڈ، آسنسول۔
ناشر ادارہ محرک، پندرہ روزہ - ہائن روڈ، آسنسول - تاریخ اجراء ۱۹ مارچ - بار اول - تعداد
پانچ سو - صفحات ۸۲ - قیمت تین روپے - یہ آسنسول سب ڈویژن سے تعلق رکھنے والے چار
شعراء کے کلام کا ایک انتخاب ہے - اسکی ایک کاپی میرے کتب خانے میں ہے
- (۲) چند یادیں ----- کنول سیالکوٹی - مجموعہ کلام - تعداد اشاعت ایک ہزار - دیکھ
پہلی کیشن نمبر ۶ ایکٹرا روڈ کلکتہ سے شائع ہوا - صفحات ۱۹۲ - قیمت ۱۵ - روپیہ یہ کتاب بے -
کے آفسٹ پرنٹرز دہلی میں چھاپی گئی - اس کی ایک جلد میرے کتب خانے میں ہے - کتاب میں
شاعر کنول سیالکوٹی کی چند تصویریں مع افراد خاندان اور ساتھیوں وغیرہ کے شامل ہیں -
- (۳) کنور، ایک عظیم بنگالی شاعر ----- ڈاکٹر ابوبکر جیلانی - ناشر اقدار کتاب گھر -
کلکتہ نے ماہ جولائی میں پانچ سو کی تعداد میں شائع کیا - بار اول - صفحات اردو کے ۸۰ ہیں اور
انگریزی کے ۶ - مطبع کوہ نور آرٹ پریس پرائیویٹ لمیٹڈ کلکتہ میں چھاپی گئی - قیمت بیس روپے -
یہ کتاب بھی میری لائبریری میں موجود ہے -
- (۴) اقبال، ٹیگور اور نذرل، تین شاعر ایک مطالعہ ----- شانتی رنجن بھٹا چاریہ -
ماہ ستمبر میں شائع ہوا - تعداد اشاعت صرف تین سو - طابع ہندوستان آرٹ پریس، ترہٹی بازار
اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۷۳ - صفحات ۱۷۶ - قیمت دس روپے -
- (۵) فکر و نظر ----- رضا جونپوری - مطبع کلکتہ فونو پروس کلکتہ نمبر ۷ - بار اول -
تعداد اشاعت ایک ہزار - مجموعہ کلام - صفحات ۱۶۰ - یہ کتاب بھی میرے کتب خانے میں ہے -
- (۶) تاریخ بارہ گانواں و مضافات ----- ڈاکٹر مجیب الرحمن - ناشر ڈاکٹر رفیق انور
اینڈ برادرز نے ۴۲ بی - آرن گیٹ روڈ کلکتہ سے ماہ مئی میں شائع کیا - صفحات ۲۲۳ - مطبوعہ
فونو آفسٹ پرنٹرز، آل بگن لین کلکتہ نمبر ۱۷ - قیمت دس روپیہ - یہ کتاب میری لائبریری
میں ہے -
- (۷) تلاش معیار ----- ڈاکٹر عبدالروف - تنقیدی اور ادبی مضامین کا مجموعہ - مطبعہ
رحیمی کلکتہ - صفحات ۱۳۸ - قیمت دس روپیہ -

۱۹۷۹ء

- (۱) معاصرین ----- عبدالمجاہد دریا بادی - ادارہ انشائے ماجدی کلکتہ نے شائع کیا -

۱۹۸۰ء

- (۱) بکھری کرنیں ----- نواب دہلوی - مجموعہ کلام - کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ - ناشر
آرڈو مجلس ۲۶ سی، رفیع احمد قدوانی روڈ کلکتہ نمبر ۱۹ نے شائع کیا - تعداد اشاعت ایک ہزار -
صفحات ۱۹۴ - قیمت بیس روپیہ (یہ کتاب میرے کتب خانہ میں ہے) -
- (۲) سہ رنگ ----- الف انصاری - طبع اول - تعداد اشاعت ایک ہزار - اردو
پرنٹرز نمبر ۱۹، اے ترہٹی بازار اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۷۳ - صفحات ۶۴ - قیمت ۴ روپے - نیا برج
کے چند نئے شعراء کے کلام پر تبصرہ ہے - اسکی ایک جلد میرے کتب خانہ میں ہے -
- (۳) رسالہ برزخ ----- مصنف صادق علی شاہ چشتی - مرتب ڈاکٹر ایم - اے نصر -
اردو پرنٹرز نمبر ۱۹، اے ترہٹی بازار اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۷۳ - میں چھپ کر شائع ہوا - تعداد
اشاعت ۲۵۰ - عام قیمت پانچ روپیہ - صفحات ۴۸ - یہ کتاب میری لائبریری میں ہے -
- (۴) سرچشمہ ہدایت ----- احسن مفتاحی - ناشر فیروز انجم نمبر ۲۷ چھپا روڈ ڈاکخانہ
ریشرا، ضلع ہنگلی - دارالعلوم دیوبند کے جشن صد سالہ کے سلسلے میں مصنف کے تاثرات ہیں -
صفحات ۶۴ - قیمت چار روپیہ - یہ کتاب بھی میرے ذاتی کتب خانے میں ہے -
- (۵) پانچ افسانے اور انشائیہ ----- شاہ مقبول احمد - ناشر انوار بک ڈپو، رابندر سرائی
کلکتہ نمبر ۱ - تعداد اشاعت پانچ سو - صفحات ۷۸ - قیمت دس روپیہ - اسکی ایک جلد میرے کتب
خانے میں ہے -
- (۶) پس شعر ----- سالک لکھنوی - ناشر تنویر پبلی کیشن نمبر ۹۸ لوڑچیت پور روڈ کلکتہ
نمبر ۷۳ نے فوٹو آفسٹ پرنٹرز ۳، ۱۰ تال بگان لین کلکتہ نمبر ۱۷ سے چھاپ کر شائع کیا -
اس میں مختلف شعراء کے ایک دو اشعار پر مصنف نے اپنے مخصوص انداز میں تلخ و شیریں چوٹیں
کی ہیں - صفحات ۱۴۳ - قیمت ۲۰ - روپیہ یہ کتاب میرے کتب خانے میں ہے -
- (۷) پھول آنگن کے ----- علقمہ شبلی - بچوں کی نظموں کا مجموعہ - مغربی بنگال اردو
اکادمی نے نمبر ۱۷ سندری موہن ایونیو کلکتہ سے شائع کیا - کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ میں چھاپی گئی -
تعداد اشاعت ایک ہزار - صفحات ۷۲ - قیمت دو روپے - میرے کتب خانے میں ہے -
- (۸) رموز عشق ----- مرتبہ نشید شاہدی - عاشق حسین عاشق کے کلام کا مختصر مجموعہ
ہے - جسے بزم ادب، کلٹی، ضلع بردوان نے شائع کیا ہے - صفحات ۹۸ - بیوٹی آرٹ پریس، چاند
ماری روڈ، آسنول نمبر ۲ میں چھاپی گئی - قیمت ۴ روپے - یہ کتاب میرے کتب خانے میں ہے -
- (۹) البم ----- غلام امیر - ایک افسانہ - اردو پرنٹرز کلکتہ نمبر ۷۳ ناشر محمد الیاس
۲۰، فیرس لین کلکتہ نمبر ۷۳ - تعداد اشاعت ایک ہزار - صفحات ۱۵ - قیمت ایک روپیہ پچاس

پیسے - یہ کتاب میرے کتب خانے میں ہے -

(۱۰) آدمی ---- واحد آردی کی چند نظموں کا مجموعہ - صفحات ۶۴ - علمی پریس نمبر ۹۹
چترنجن ایونیو، کلکتہ نمبر ۷۳ - قیمت دو روپے پچاس پیسے - یہ کتاب میرے کتب خانے میں ہے -

(۱۱) سائنس آج اور کل - انور سعید خاں - بچوں کے لئے با تصویر اس کتاب کو مغربی
بنگال اردو اکادمی نے شائع کیا - کوہ نور آرٹ پریس پرائیویٹ لمیٹڈ میں چھپی ہے - ماہ اکتوبر میں
شائع ہوئی - صفحات رسالہ سائز کے ۶۴ - قیمت دو روپیہ - یہ کتاب میرے کتب خانے میں ہے -

(۱۲) دکھ کی میٹھی آنچ ---- کمال الدین کمال - مرتب قیام انیس - محرک پبلی کیشن
اسٹوڈیو چھاپا، ہائن روڈ، آسنول نے اس مختصر مجموعہ کلام کو شائع کیا - صفحات ۱۱۲ - یہ کتاب
میرے کتب خانے میں ہے

(۱۳) ترقی پسند تحریک اور اردو نظم ---- دیار فکر و فن کلکتہ - صفحات ۱۲۸ - قیمت

۱۵ روپے -

ضمیمہ نمبر ۱

(۱) وہ تصانیف جن پر سنہ طبع درج نہیں ہے۔

(۱) ڈاکٹر پیر برٹن کی حسب ذیل تصانیف میری نظر سے گزری ہیں۔ لیکن ان پر کوئی سن طبع درج نہیں ہے۔ لیکن یہ کہا جاسکتا ہے کہ ڈاکٹر موصوف کی یہ تصانیف ۱۸۲۳ء تا ۱۸۳۳ء کے درمیان چھپی ہیں کیونکہ یہی وہ زمانہ ہے جب ان کی دیگر کتابیں منظر عام پر آئی ہیں۔

صفحات

۱۳

نام کتاب

علم تشریح

۱۷

رسالہ بیان ویکی نیشن یعنی کو تھن سینٹلا کا بیان

۱۷

بیان تپ نوبت کا

۲۲

رسالہ میضے کا بیان

۱۳

بات کے مرض کی ماہیت اور علامات

۵۳

بیان ہیڈ روئیل کا

۱۳

بیان موتیا بند کا

۷۳

بیان سانپ کے بکھ کا

۱۰

پیٹ کے اندر کی چیزوں کا بیان

۲۲

تشریح دماغ کی

۳۷

تشریح آنکھ کی

۱۵

چھاتی کے اندر کی چیزوں کا بیان

۱۶

تشریح ہڈیوں کی

(۲) در رو رشحات شمیم ----- از خواجہ محمد علی۔ مصنف نے وجہ تصنیف

بیان کرتے ہوئے لکھا ہے ”میاں عبدالرؤف شمیم بنگالی خلف عبدالجبار لاندہب کے

نام پر رشحات شمیم نامی ایک رسالہ چھپوایا ہے۔ اس میں حضرت مولانا مرجبا صاحب

مدظلہ کے دیوان نعتیہ کی چند غلطیاں نکالی ہیں حالانکہ (یہ) غلطیاں ہرگز غلطیاں نہیں

ہیں۔ لہذا میں نے اس کے جواب میں رسالہ لکھا ”اس کتابچہ کے صفحات ۸ ہیں۔

خواجہ محمد علی نمبر ۹۰ کلکتہ بازار کلکتہ میں رہتے تھے۔ کتاب کے سرورق پر درج ہے ”

حسب فرمائش جناب مولوی خواجہ محسن علی صاحب در مطبع جدید باہتمام حاجی ثناء اللہ

صاحب شہر کلکتہ نمبر ۱۶ امرتہ گلی“

(۳) اس کتاب کے تین حصے ہیں حصہ اول کا نام ” ہندوستانی انگریزی لغت -----“
 ” A vocabalory of Hindoostanee and English “ ہے ابتدائی صفحات نہیں ہیں۔
 یہ حصہ اول صفحہ ۱۱ پر ختم ہوا۔ یہاں سے ” حکایات ہندوستانی “ نامی کتاب ہے جو کہ حصہ
 دوم ہے اور یہ حصہ ۱۹۳ صفحہ پر ختم ہوا ہے تیسرا حصہ ” فوائد زبان ہندوستانی “ ہے اور کتاب
 صفحہ ۳۱۹ پر ختم ہوئی ہے ان تینوں حصوں کے مصنف ڈاکٹر جان گلکرسٹ ہیں۔ جیسا کہ ہم جانتے
 ہیں یہ تینوں حصے اس سے قبل بھی بار بار الگ کتابی شکل میں چھپ چکے ہیں لیکن ان تینوں
 حصوں کو ایک ساتھ ہم نے نہیں پایا ہے اور یہاں یہ تینوں حصے ایک ساتھ ہیں۔ یہ کتاب
 کروئیکل پریس کلکتہ میں چھپی۔ کتاب پر سن طبع درج نہیں ہے ابتدائی صفحات میں رہی ہوگی جو
 صفحات اب نہیں ہیں بہر حال اسکی ایک جلد اتر پاڑہ جتنے کٹن پبلک لائبریری میں محفوظ ہے۔
 کروئیکل پریس کی چھپی ہوئی اردو کتابیں اٹھارویں صدی کی آخری دہائی سے انیسویں صدی کے
 ابتدائی دس پندرہ سالوں تک ہمیں ملتی ہیں لہذا کہا جاسکتا ہے کہ اس مدت ہی میں یہ کتاب بھی
 چھپی ہے۔

(۴) عبدالرزاق طبع آبادی کی تصانیف میں (۱) رحلت مصطفیٰ کے دو ایڈیشن (پہلا
 ایڈیشن ۱۹۲۳ء) (۲) کمال اتاترک (۱۹۳۸ء) (۳) انور پاشا (۱۹۳۸ء) ترکی افسانے (۱۹۳۱ء)
 آپ جتی (۱۹۳۲ء) اور ذکر آزاد (۱۹۶۰ء) وغیرہ کا تذکرہ کیا جاچکا ہے جو ہند پریس نمبر
 ۳۸، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹

(۶) اسلامی ممالک کی تاریخ --- یوسف احمد بغدادی - صفحات ۹۸ - علاوہ تصاویر -
 ناشر یوسف احمد بغدادی مقیم نمبر ۳۲ ویلسلی اسٹیٹ کلکتہ باہتمام محمد منظور حسن آروی ، در مطبع
 ستارہ ہند پرائیویٹ لیٹڈ کلکتہ --- میری نظر سے جو کتاب ایشیاٹک سوسائٹی کے کتب خانے میں
 گزری اس کا سرورق نہیں ہے اور لائبریری نے جلد بندی کی ہے - لہذا اگر سرورق پر تاریخ
 اشاعت تھی تو کہ نہیں سکتا - لیکن مضامین کے مطالعے سے یہ صاف ظاہر ہے کہ یہ کتاب لگ
 بھگ ۱۹۳۰ء میں چھپی ہے کیونکہ اس میں جو مختلف ممالک کے حالات قلم بند کیے گئے ہیں وہ
 ۳۶ - ۱۹۳۵ء تک کے ہیں -

(۷) عدل محمود --- آرزو لکھنؤی - مطبوعہ نصرت الاسلام پریس نمبر ۱۳۲ ہرمن روڈ
 کلکتہ - ناشر ناوک کمپنی نمبر ۱۲۷۲ سرکلر گارڈن ریج روڈ خضر پور کلکتہ - صفحات ۳۸ - اس
 کتاب کی ایک جلد میرے گھریلو کتب خانے میں ہے لیکن کتاب پر سن طبع یا سن اشاعت درج
 نہیں ہے آرزو لکھنؤی ۱۹۳۶ء تا ۱۹۴۲ء کلکتہ میں رہے ہیں ناوک کمپنی خضر پور کلکتہ کے مالک
 حضرت ناوک لکھنؤی آرزو صاحب کے شاگرد تھے اور عموماً حضرت آرزو جب بھی ان کو وقت
 ملتا اپنے اسی شاگرد کی دکان پر جا کر بیٹھا کرتے تھے لہذا یہ کتاب بھی ان دنوں کی یادگار ہے جب
 آرزو لکھنؤی کلکتہ میں رہے ہیں -

(۲) میرے گھریلو کتب خانے میں محفوظ ۱۹۸۱ء تا ۱۹۹۰ء کی کتابیں -

۱۹۸۱ء

(۱) شرح معراج العاشقین --- مرتبہ ثریا پروین لیکچرار شعبہ اردو کلکتہ گرلس کالج -
 صفحات ۸۰ - طابع تاج آفسٹ پریس الہ آباد - ناشر روح ادب ہیلی کیشنز نمبر ۱۳۱ رفیع احمد قدوائی
 روڈ کلکتہ نمبر ۱۳ - قیمت دس روپیہ -

(۲) مجلہ سوغات --- مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ نمبر ۱۷ - صفحات ۳۳۶ - کوہ نور
 پریس کلکتہ نمبر ۱۶ - مرتبہ اسد الزماں اسد - یہ مجلہ صد سالہ تقریبات حسرت موہانی ، آغا حشر
 کشمیری ، پریم چند اور وحشت کلکتوی کے موقع پر ماہ فروری میں شائع ہوا -

(۳) سراہوں کے درمیان --- نور پیکر - مجموعہ کلام - تعداد اشاعت ایک ہزار -
 طباعت کوہ نور آرٹ پریس پرائیویٹ لیٹڈ کلکتہ نمبر ۱۶ - قیمت دس روپے صفحات ۱۳ -

(۴) ڈوبتے سورج کا کرب --- افسانے - عابد ضمیر - ناشر محمد نظام الدین پکا بازار
 آسنول - صفحات ۱۳۳ - قیمت عام ایڈیشن ۱۵ روپے -

(۵) نئے شاہکار افسانے --- مرتبہ - مناظر عاشق ہر گانوں اور قیام انیس -
 طباعت اشار اردو پریس آسنول - تعداد پانچ سو - صفحات ۱۱۱ - قیمت چھ روپے - ناشر محرک

ہبلی کیشنز آئنسول -

۱۹۸۲ء

- (۱) اذہان ----- (ادبی مضامین) ایم - کے - اثر - طابع اردو پرنٹرز ترہٹی بازار
اسٹریٹ نمبر ۷۳ - ناشر قلمکار ہبلی کیشنز گارڈن ریج روڈ کلکتہ نمبر ۲۴ - تعداد اشاعت ایک ہزار -
صفحات ۶۱ -
- (۲) سبزہ و گل ----- رئیس الدین فریدی - مضامین اور کلام کا مجموعہ - ناشر مغربی
بنگال اردو اکادمی - کلکتہ نمبر ۱۷ - صفحات ۲۶۵ - تعداد اشاعت ایک ہزار - طابع پرنٹ ویل
آفسٹ میکلورڈ اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۱۷ - قیمت ۱۶ روپے -
- (۳) کشکول ----- ڈرامے - کمال احمد - طابع کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ - ناشر شاداب
کتاب گھر کلکتہ نمبر ۱۴ - تعداد اشاعت ایک ہزار - صفحات ۱۰۳ - قیمت ۱۵ روپے -
- (۴) سطح آئینہ ----- سہیل واسطی - مجموعہ کلام - ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ نمبر
۱۷ - مطبوعہ فوٹو آفسٹ پرنٹرز کلکتہ - صفحات ۱۰۴ - قیمت ۱۲ روپے -
- (۵) مغربی بنگال میں اردو افسانے کا سفر ----- مرتبہ عشرت بیتاب - فوٹو آفسٹ
پرنٹرز کلکتہ - ناشر نواز ہبلی کیشنز ریل پار ' آئنسول نمبر ۲ - تعداد اشاعت چھ سو - صفحات ۱۶۰ -
قیمت ۱۵ روپے -
- (۶) میر باقر مخلص مرشد آبادی ----- ڈاکٹر عبدالروف ہلکتہ - حیات مخلص اور ان کی
شاعری -

۱۹۸۳ء

- (۱) تعلیمات وارہیہ ----- مرتب ایم - اے نصر - تعداد اشاعت تین سو - ناشر اردو
ہبلی کیشنز کلکتہ نمبر ۱ - صفحات ۳۲ - قیمت ۵ روپے -
- (۲) تحقیق اور تنقید - ڈاکٹر جاوید نہال (مضامین) مطبع فوٹو آفسٹ پرنٹرز کلکتہ - ناشر
ادیب ہبلی کیشنز ۳۴ رہن لین کلکتہ نمبر ۱۶ - تعداد اشاعت ایک ہزار - صفحات ۱۲۸ - قیمت ۱۲
روپے -
- (۳) نیا سورج ----- (کلام) شائق مظفر پوری -

- (۱) شاخ زیتون ----- حامی گور کھپوری (کلام) فوٹو آفسٹ پرنٹرز کلکتہ - ناشر ادبی مرکز ۹۳ کاویز گھاٹ روڈ ہوڑہ - صفحات ۹۲ - قیمت ۸ روپے -
- (۲) اب وہ اترنے والا ہے ----- افسانے - انیس رفیع - کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ نمبر ۱۶ - تعداد اشاعت ایک ہزار - بار اول - صفحات ۹۲ - قیمت ۲۵ روپے -
- (۳) حسن و عشق ----- مجموعہ کلام - شیخ نور بخش نور کلکتوی - طابع فوٹو آفسٹ پریس کلکتہ - تعداد اشاعت پانچ سو - صفحات ۱۳۲ - قیمت ۱۲ روپے -

۱۹۸۵ء

- (۱) شہر آرزو ----- احسان در بھنگوی - مجموعہ کلام - تعداد اشاعت ایک ہزار - ناشر ہمایوں جمیل خان کلکتہ نمبر ۱۶ - طباعت ایم - آر - پرنٹنگ اینڈ پبلیشنگ ورکس کلکتہ نمبر ۹ - صفحات ۱۳۰ - قیمت ۳۰ روپے -
- (۲) معصوم کرنیں ----- حشمت کمال پاشا - گارڈن ریج کلکتہ نمبر ۲۳ - بچوں کی نظمیں - تعداد پانچ سو - قیمت ۱۵ روپے -
- (۳) الہام ----- رفیق ساجد (مجموعہ کلام) مقام اشاعت کلکتہ -
- (۴) جنمے جئے مترارمان ' حیات و خدمات ----- ڈاکٹر رئیس انور - علمی مرکز کلکتہ نمبر ۷۳ - تعداد اشاعت ایک ہزار - صفحات ۱۰۳ - قیمت ۲۵ روپیہ -
- (۵) صلیب ----- ڈرائے ظہیر انور - تعداد اشاعت پانچ سو - ڈائمنڈ پریس کلکتہ - صفحات ۱۱۸ - قیمت ۲۰ روپے -
- (۶) مثنوی مہاراجہ کلیان سنگھ عاشق ----- ڈاکٹر محمد منصور عالم - تعداد اشاعت پانچ سو - ناشر شاداب ہبلی کیشنز ' جگدل ' (مغربی بنگال) صفحات ۱۳۱ - قیمت ۲۵ روپے -
- (۷) غزالان سخن ----- پیش کردہ بزم ارباب ادب نمبر ۳۵ تال تلہ لین کلکتہ نمبر ۱۱ - صفحات ۲۲۲ - مختلف شعرا کا کلام مع نمونہ کلام اور مختصر حالات زندگی -

۱۹۸۶ء

- (۱) بنگال میں اردو کے مسائل ----- شانتی رنجن بھٹا چاریہ - تعداد تین سو - ہندوستان آرٹ پریس کلکتہ - صفحات ۸۰ - قیمت ۱۲ روپے -
- (۲) ہنگلی اور اردو ادب ----- مشتاق احمد - حامی ناشر شیم بک ڈپو کلکتہ - صفحات ۷۲ -

ماہ فروری میں شائع ہوا۔ قیمت درج نہیں ہے۔

- (۳) بلو کے پاپا۔۔۔۔۔ گرچن سنگھ۔ افسانے۔ طباعت فوٹو آفسٹ پرنٹس ایسٹ روڈ کلکتہ۔ تعداد اشاعت چھ سو۔ صفحات ۱۹۲۔ قیمت ۲۵ روپے۔
- (۴) اقبال کا ذکر و فکر۔۔۔۔۔ سید لطیف الرحمن۔ مطبع اردو پرنٹس تڑہٹی بازار کلکتہ۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ صفحات ۱۱۱۔ قیمت ۱۵ روپے۔
- (۵) مور کے پاؤں۔۔۔۔۔ کمال احمد۔ طابع آفسٹ آرٹ پرنٹس کلکتہ۔ ڈرامے۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ صفحات ۱۰۴۔ قیمت ۱۵ روپے۔
- (۶) فارسی و اردو ادب میں تلمیحات و اشارات۔۔۔۔۔ پروفیسر مجیب الرحمن۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ طباعت ایم۔ آر پرنٹنگ اینڈ پبلیشنگ ورکس۔ کلکتہ نمبر ۹۔ صفحات ۲۴۴۔ قیمت چالیس روپے۔
- (۷) بنے بھائی۔۔۔۔۔ مرتب قیام انیس۔ فیض احمد فیض پر لکھے گئے مختلف حضرات کے مضامین کا مجموعہ۔ صفحات ۱۷۸۔ محرک پبلی کیشن 'ہائن روڈ آسنول (مغربی بنگال)۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ۳۵ روپے۔
- (۸) بنگالی شعراء۔ تعارف و ترجمہ نصر غزالی۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ صفحات ۱۱۸۔ ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ نمبر ۱۷۔ قیمت دس روپے۔
- (۹) خود نوشت سوانح حیات نساخ۔ مولفہ عبدالغفور نساخ۔ مرتبہ ڈاکٹر عبدالسبحان۔ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ۔ نیو ایشین پرنٹس نمبر ۷، ۲۹ فیرس لین کلکتہ۔ صفحات اردو ۲۱۲ علاوہ انگریزی کے ۲۰ صفحات۔ اصل مخطوطے کے چند صفحات بھی آرٹ پیپر پر چھاپے گئے۔ قیمت ساٹھ روپے۔

۱۹۸۷ء

- (۱) روح ادب کے ڈرامے۔۔۔۔۔ شائع کردہ مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ نمبر ۱۔ رسالہ "روح ادب" میں جو ڈرامے شائع ہوئے ان کو دو جلدوں میں اکادمی مذکور نے کتابی طور شائع کیا۔ صفحات جلد اول ۸۳، جلد دوم ۹۰۔ قیمت فی حصہ ۶ روپے۔
- (۲) دعوت فکر و عمل۔۔۔۔۔ مولفہ محمد کمال الدین (مذہب اسلام کی روشنی میں) بیوٹی آرٹ پریس 'آسنول' ناشر حافظ عبدالملک کمالی مدرس مدرسہ دینیہ اسلامیہ آسنول۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ صفحات ۱۵۰۔ قیمت ۱۵ روپے۔
- (۳) روح ادب کے افسانے۔۔۔۔۔ دو جلدوں میں رسالہ "روح ادب" میں شائع

شدہ افسانوں کا مجموعہ - ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ نمبر ۱۷ - صفحات فی جلد ۸۰ - قیمت فی جلد چار روپے پچاس پیسے -

(۳) بیمار بلبل - - - - - بنگال کا ایک قدیم ڈراما - اصل تصنیف احمد حسین وافر - ترتیب ڈاکٹر کلیم سہراوی - شائع کردہ مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ نمبر ۱۷ - تعداد اشاعت پانچ سو - صفحات ۱۲۰ - مطبع اعجاز پرنٹرز کلکتہ - قیمت ۸ روپے -

۱۹۸۸ء

- (۱) انسانیت زندہ ہے - - - - - (چند بنگلہ افسانوں کا ترجمہ) مترجم شوکت عظیم - تعداد اشاعت پانچ سو - مطبع دی اعجاز پرنٹرز کلکتہ نمبر ۷۳ - ناشر ارشد علی نمبر ۲ کے 'بی' ایم ' روڈ ' چاچدانی ضلع بنگلہ - صفحات ۱۱۲ - قیمت ۱۶ روپے -
- (۲) آپ سے مخاطب و کٹوریہ میموریل ہال ' کلکتہ - - - - - ترجمہ و تلخیص غلام نبی ایم اے ' ایل ' ایل ' بی - شعبہ دستاویز و کٹوریہ میموریل ' کلکتہ - صفحات مع تصاویر ۳۷ - تصاویر آرٹ پیپر پر چھپی ہوئی ہیں - قیمت ۵ روپے -
- (۳) گرداب - - - - - (ڈرامے) کمال احمد - فونو آفسٹ پرنٹرز کلکتہ - تعداد پانچ سو - ناشر شاداب کتاب گھر کلکتہ نمبر ۱۴ - صفحات ۱۲۸ - قیمت ۱۶ روپے -
- (۴) صدائے زنداں - - - - - قاضی نذر الاسلام کی مختلف نظموں کا ترجمہ - مترجم بھی مختلف حضرات ہیں - ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ - تعداد اشاعت پانچ سو - مطبع دی اعجاز پرنٹرز کلکتہ نمبر ۷۳ - صفحات ۱۸۸ - قیمت ۲۰ روپے -
- (۵) بنگال میں اردو تذکرہ نگاری - - - - - ڈاکٹر عبدالمنان - ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ -

۱۹۸۹ء

- (۱) دیستان وحشت کا تنقیدی مطالعہ - - - - - ڈاکٹر راز عظیم - تعداد اشاعت پانچ سو - مطبع فونو آفسٹ پرنٹرز کلکتہ نمبر ۱۷ - ناشر روی پبلیکیشنز کلکتہ نمبر ۱۴ - صفحات ۳۴۰ - قیمت چالیس روپے -
- (۲) سید حرمت الاکرام ' حیات اور کارنامے - - - - - مرتب ایس ' جی ' آئی - حیدر مطبوعہ تاج پریس کلکتہ - صفحات ۱۳۰ - قیمت ۳۰ روپے -

- (۳) بنگال کی زبانوں سے اردو کا رشتہ ---- (ایک لسانی مطالعہ) شانتی رنجن بھٹا چاریہ - مصنف نے نظامی پریس لکھنؤ سے چھپوا کر محلہ آنندپلی پوسٹ پورب پوٹاری کلکتہ نمبر ۹۳ سے بار دوم شائع کیا - صفحات ۱۸۵ - طے کا پتہ نصرت پبلیشرز امین آباد، لکھنؤ - قیمت ۳۰ روپے -
- (۴) ہنسا منع ہے ---- (لطائف) الف - انصاری - شب نور ہیلی کیٹنر نیا برج کلکتہ نمبر ۲۳ - صفحات ۶۳ - قیمت دس روپے -
- (۵) مختصر بنگلہ اردو ڈکشنری ---- محمد امین - ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ - صفحات ۲۱۶ - تعداد اشاعت دو ہزار - مطبع دی اعجاز پرنٹرز نمبر ۱۸ ذکریا اسٹریٹ کلکتہ - قیمت ۱۵ روپے -

۱۹۹۰ء

- (۱) ریندر ناتھ ٹھاکر 'حیات و خدمات' ---- شانتی رنجن بھٹا چاریہ - ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ نمبر ۱ - تعداد اشاعت پانچ سو - مطبع دی اعجاز پرنٹرز کلکتہ نمبر ۷۳ - صفحات ۲۵۶ - قیمت تیس روپے علاوہ تصاویر -
- (۲) سید عبدالرحیم 'ہندوستانی فنٹ بال کا میجا' ---- مصنف الف انصاری - نیا برج کلکتہ نمبر ۷۳ - تعداد اشاعت پانچ صفحات ۹۶ - قیمت ۲۵ روپے -
- (۳) ابتداء ---- مرتب عشرت بیٹاب - آسنول سب ڈویژن کے معروف افسانہ نگاروں کے اولین افسانے کا انتخاب - آسنول (مغربی بنگال)
- (۴) کالے جسموں کی ریاضت ---- مترجمین خالد سہیل اور جاوید دانش - افریقی ادب کا انتخاب اور ترجمہ - انشاء ہیلی کیٹنر کلکتہ - صفحات ۲۲۳ - قیمت ایک سو روپیہ -
- (۵) شیطانی مشین ---- ایس 'جی' حیدر - بچوں کی کہانیاں - مطبع دی اعجاز پرنٹرز کلکتہ - صفحات ۴۴ - ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت چھ روپیہ -
- (۶) بن گیت ---- سنتالی گیتوں کا ترجمہ - مترجم احسن شفیق - صفحات ۲۰۸ - بار اول - تعداد پانچ سو - ناشر ادارہ ارباب ادب 'شب پور' ہوڑہ - قیمت چالیس روپیہ -
- (۷) افکار سے اظہار تک ---- مصطفیٰ اکبر - ادبی مضامین - ڈائمنڈ آرٹ پریس کلکتہ - صفحات ۱۳ - قیمت ۳۰ روپے -
- (۸) بیوقوفوں کا بادشاہ ---- جاوید نہال - بچوں کی کہانیاں - ناشر مغربی بنگال اردو

اکادمی، کلکتہ نمبر ۱۔ مطبع دی اعجاز پرنٹرز کلکتہ۔ صفحات ۱۰۸۔ قیمت دس روپے۔
 (۹) بنگال میں اردو ڈراما۔۔۔۔۔ مشتاق احمد۔ کیلی گراف آفسٹ پرنٹرز نمبر ۱۱ رپن اسٹریٹ کلکتہ۔ ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ نمبر ۱۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ قیمت ۲۰ روپے۔
 صفحات ۱۷۶۔

(۱۰) دلچسپ مقابلہ۔۔۔۔۔ رشید الوحیدی۔ بچوں کا ادب۔ دی اعجاز پرنٹرز کلکتہ ۷۳۔
 ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۳۶۔ قیمت چھ روپے۔
 (۱۱) فیض شناسی۔۔۔۔۔ اسد الزماں اسد۔ کیلی گراف آفسٹ پرنٹرز نمبر ۱۱ رپن اسٹریٹ
 کلکتہ۔ ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی۔ تعداد پانچ سو۔ صفحات ۳۰۲۔ قیمت ۲۵ روپے۔ مغربی
 بنگال اردو اکادمی کا ادبی رسالہ ”روح ادب“ میں شائع شدہ مضامین کا انتخاب ہے۔

ضمیمہ نمبر ۲

بنگلے میں اردو کتابیں چھاپنے والے پریس

(الف) ابتداء سے انیسویں صدی کے خاتمے تک کے چھاپہ خانے

- (۱) کرانیکل پریس - کلکتہ -
- (۲) ہرکارہ پریس - کلکتہ -
- (۳) ہندوستانی پریس یا ہندوستانی چھاپا خانہ کلکتہ - یا مطبع ہندوستانی کلکتہ -
- (۴) گورنمنٹ پریس، گورنمنٹ لیتھو پریس یا لیتھو گرافک گورنمنٹ پریس - کلکتہ -
- (۵) حیل التین پریس - کلکتہ -
- (۶) محمدی پریس - کلکتہ -
- (۷) انڈین گزٹ پریس - کلکتہ -
- (۸) سیرامپور مشن پریس، سیرامپور یا صرف سیرامپور پریس -
- (۹) مطبع شیخ ہدایت اللہ، کلکتہ -
- (۱۰) پبلسٹ مشن پریس، اپر سرکلر روڈ - کلکتہ -
- (۱۱) چرچ مشن پریس - کلکتہ -
- (۱۲) فارسی چھاپا خانہ - مالک مولوی فیض اللہ - مچھوا بازار لین کلکتہ -
- (۱۳) شوبھا بازار پریس کلکتہ - شوبھا بازار راجہ گھرانے کا پریس -
- (۱۴) مطبع بدر علی - کلکتہ -
- (۱۵) آرفن اسکول پریس، مرزا پور، کلکتہ -
- (۱۶) مطبع آفتاب عالمتاب، مرشد آباد -
- (۱۷) کالج پریس، ویلسلی اسکوائر کلکتہ -
- (۱۸) احمدی چھاپا خانہ، احمدی پریس کلکتہ - محلہ مرزا پور -
- (۱۹) طبی پریس کلکتہ، مطبع طبی کلکتہ -
- (۲۰) مطبع جام ہمد، کلکتہ -
- (۲۱) اسکول بک سوسائٹی پریس، کلکتہ -
- (۲۲) مطبع مرآة الاخبار کلکتہ -
- (۲۳) مطبع پادری تھامس (ٹامس) کلکتہ -
- (۲۴) مطبع اخوان الصفا، کلکتہ -
- (۲۵) سلطان الطابع یا مطبع سلطانی، میا بٹن کلکتہ -

- (۲۶) ایشیا ٹک لیتھو پریس ، کلکتہ -
- (۲۷) مطبع مظہری کلکتہ -
- (۲۸) مطبع طبی بنگلی -
- (۲۹) قدوسی پریس ، سیالہ (کلکتہ) یا مطبع قدوسی -
- (۳۰) مطبع ظہر العجائب کلکتہ -
- (۳۱) غوضیہ پریس یا مطبع غوضیہ کلکتہ -
- (۳۲) مطبع قادریہ یا قادری پریس - محلہ سیالہ - کلکتہ -
- (۳۳) مطبع مصطفیٰ جدید ، کلکتہ -
- (۳۴) فرینڈ آف انڈیا پریس - کلکتہ -
- (۳۵) اردو گائڈ پریس کلکتہ - اسی کا نام مطبع مظہر العجائب بھی رہا ہے -
- (۳۶) مطبع جام جہاں نما ، کلکتہ (شریف دفتری لین)
- (۳۷) مطبع سلطانہ کلکتہ یا سطانہ پریس (محلہ سیالہ)
- (۳۸) گنیش پریس ، کلکتہ -
- (۳۹) بشیری پریس کلکتہ (وہلسل اسٹریٹ) -
- (۴۰) چشمہ علم پریس ، پٹنہ -
- (۴۱) فیضان پریس ، پٹنہ -
- (۴۲) پٹنہ نارمل اسکول پریس ، بانگی پور -
- (۴۳) فخرن القانون پریس ، کلکتہ -
- (۴۴) عظیم المطابع ، کشمیری کوٹھی ، پالن -
- (۴۵) کلکتہ سنٹرل پریس کمپنی -
- (۴۶) نور الانوار پریس ، آرا -
- (۴۷) برکتی پریس ، کلکتہ (محلہ مسری منج)
- (۴۸) مرآة الہند پریس ، موگیئر
- (۴۹) یونین پریس ، بانگی پور
- (۵۰) فیض عام پریس ، پٹنہ
- (۵۱) محمدی پریس ، پٹنہ
- (۵۲) مطبع محمدی ، ڈھاکا - یا محمدی پریس ڈھاکا
- (۵۳) صبح صادق پریس ، پٹنہ

- (۵۴) بہار بندھو پریس، بانگی پور
- (۵۵) رحمانیہ پریس یا مطبع رحمانی، کلکتہ
- (۵۶) سارن پریس، سارن
- (۵۷) رہن پریس، کلکتہ (محلہ سندریہ پٹی مالک محمد وزیر علی وزیر)
- (۵۸) مطبع قیسری، عظیم آباد
- (۵۹) مطبع عزیز، ڈھاکا
- (۶۰) ادھی راج پریس، بردوان
- (۶۱) مطبع سبحانی، کلکتہ
- (۶۲) رونق المطابع، نیا برج، کلکتہ
- (۶۳) دھرم پرکاش پریس، بانگی پور
- (۶۴) سنہا پریس، کومیلہ
- (۶۵) کھرگا ویلاس پریس، بانگی پور
- (۶۶) ناراین پریس، کلکتہ
- (۶۷) شار آف انڈیا پریس، آرا
- (۶۸) عزیز پریس، سیالہ، کلکتہ
- (۶۹) مطبع دارالسلطنت، کلکتہ
- (۷۰) حنفیہ پریس، بانگی پور
- (۷۱) کیسری پریس، پنڈہ شی
- (۷۲) مسلم نیشنل پریس، بخش محلہ، پنڈہ شی
- (۷۳) خیرالمطابع، پنڈہ شی
- (۷۴) نیو سنٹرل آرٹ پریس، کلکتہ
- (۷۵) انجمن اسلام پریس، بانگی پور
- (۷۶) مشرقی نور پریس، مظفر پور
- (۷۷) کاسٹ کانفرنس پریس، دربھنگا
- (۷۸) ظہور پریس، پنڈہ شی

(ب) بیسویں صدی آزادی سے قبل کے پریس

(۱) نیو ٹاون پریس بھوانی پور (کلکتہ)

- (۲) یونین پریس، بانگی پور
 (۳) زاکر پریس، پٹنہ شی
 (۴) مصطفیٰ پریس - کلکتہ
 (۵) اسپنج پریس، بانگی پور
 (۶) کیسری پریس - پٹنہ
 (۷) بہار اسٹینل پریس، گمیا
 (۸) ارون ادیئے پریس، کلکتہ
 (۹) انجمن اسلامیہ پریس، بانگی پور
 (۱۰) حنفی پریس، پٹنہ شی یا حنفیہ پریس
 (۱۱) احسن المطابع پریس، پٹنہ شی
 (۱۲) مشرق نور پریس، مظفر پور
 (۱۳) ترکوٹی بلاس پریس، مظفر پور
 (۱۴) کھد گا ولا پریس، بانگی پور
 (۱۵) سنٹرل پریس، شجاع تنج بھاگلپور
 (۱۶) جبل التین پریس، کلکتہ
 (۱۷) رضوانی پریس، کلکتہ (امام باڑی لین)
 (۱۸) سدھا کر پریس، چھپرا
 (۱۹) عثمانی پریس، کلکتہ
 (۲۰) مطبع قادریہ، سندریہ پٹی کلکتہ
 (۲۱) بخش پریس، کلکتہ
 (۲۲) سعیدی پریس، پٹنہ شی
 (۲۳) ریاض الاسلام پریس، انشالی، کلکتہ
 (۲۴) سی لینی پریس، کلکتہ
 (۲۵) انوار محمدی پریس، کلکتہ (ویلیج اسٹریٹ)
 (۲۶) غوغیہ پریس، کلکتہ
 (۲۷) پبلسٹ مشن پریس، کلکتہ
 (۲۸) محمدی پریس، کلکتہ
 (۲۹) الطافی پریس بنیا پوکھر کلکتہ

- (۳۰) اردن اویئے پریس، کلکتہ
- (۳۱) آرفن پریس، کلکتہ
- (۳۲) ستارہ ہند پریس، کلکتہ (بنیا پوکھر)
- (۳۳) مسلم آرفن پریس، سید صالح لین، کلکتہ
- (۳۴) سوکرتی پریس، رانچی
- (۳۵) سروسوتی پریس، ندیا۔
- (۳۶) اشار آف انڈیا پریس آرا۔
- (۳۷) دی پنج اینڈ بار ڈائری پریس، اپرچیت پور روڈ کلکتہ
- (۳۸) مطبع کلیسی، کلکتہ (مچھوا بازار اسٹریٹ)
- (۳۹) مطبع راجیت، صدر گلی، پٹنہ۔
- (۴۰) وحیدی پریس، فشی ولی اللہ لین، کلکتہ
- (۴۱) نرسنگھ پریس، کلکتہ
- (۴۲) ویلنگٹن پرنٹنگ ورکس کلکتہ
- (۴۳) ابلاغ پریس، کلکتہ
- (۴۴) اسلامیہ پریس، ڈھاکا۔
- (۴۵) شیرازی پریس، ہریسن روڈ، کلکتہ
- (۴۶) چارو پریس میمن سنگھ (مشرقی بنگال)
- (۴۷) اسلام آبادی پریس، چیت کاوں
- (۴۸) ہند پریس ساگردت لین، کلکتہ
- (۴۹) احمدیہ پریس، آرمینی ٹول، ڈھاکا
- (۵۰) امریکن ایسٹرن ٹوباکو کمپنی لینڈ پریس، دم، دم
- (۵۱) بھوت ناتھ پریس، مچھوا بازار، کلکتہ
- (۵۲) نیو آرٹسٹ پریس، رام نیشن داس لین، کلکتہ
- (۵۳) ایسٹرن ریلوے پریس، اسٹانڈ روڈ، کلکتہ
- (۵۴) ڈھاکا پرنٹنگ ورکس، ڈھاکا
- (۵۵) مسلم پریس لٹو فر لین، کلکتہ
- (۵۶) لوہ نور پرنٹنگ ورکس، نمبر ۱۰۸ امہس اسٹریٹ، کلکتہ
- (۵۷) ماڈل لیتھو پرنٹنگ ورکس، بیٹھل خان روڈ، کلکتہ

- (۵۹) کمالی پریس، کلکتہ
- (۶۰) مسلم ہتوٹی پریس، ڈھاکا۔
- (۶۱) ناراین مشین پریس، ڈھاکا
- (۶۲) عصر جدید پریس، بولائی دت اسٹریٹ، کلکتہ
- (۶۳) کے۔ کے۔ کھرجی پریس، بڈن اسٹریٹ، کلکتہ
- (۶۴) ہند جدید پریس، چترنجی ایس، کلکتہ
- (۶۵) قیامت اللہ پریس، طاہر پور، ضلع راج شاہی
- (۶۶) ادبی پریس، آرن گیٹ، میا برج، کلکتہ
- (۶۷) انوار پرنٹنگ ورکس، مچھوا بازار اسٹریٹ، کلکتہ
- (۶۸) آزاد پریس، بولائی دت اسٹریٹ، کلکتہ
- (۶۹) دودھ ناتھ پریس، سا لکیہ، ہوڑہ
- (۷۰) چترا مندر، دھرمتہ اسٹریٹ، کلکتہ
- (۷۱) کلکتہ نیشنل پریس، بولائی دت اسٹریٹ، کلکتہ
- (۷۲) جانسن پریس، گنگا دھر بابولین، کلکتہ
- (۷۳) بنگلہ آزاد پریس، کلکتہ۔

(ج) آزادی کے بعد مغربی بنگال کے اردو پریس

- (۱) جوہیناگل آرٹ پریس، بوہ بازار اسٹریٹ، کلکتہ
- (۲) ابراہیم آرٹ پریس، کلکتہ
- (۳) نیو کمرشیل آرٹ پریس، پرنسپ اسٹریٹ، کلکتہ
- (۴) رضوان پریس، کلکتہ
- (۵) اشار آرٹ پریس، زکریا اسٹریٹ، کلکتہ
- (۶) کوہ نور آرٹ پریس، کلکتہ
- (۷) ستارہ ہند پریس، کلکتہ
- (۸) سنٹرل لیتھو پریس، کلکتہ
- (۹) تاج پریس، کلکتہ
- (۱۰) روشن پریس، سری ناتھ بابولین، کلکتہ

- (۱۱) بھارت آرٹ پریس، نور علی لین، کلکتہ
- (۱۲) کلکتہ فوٹو پریس، کلکتہ نمبر ۷
- (۱۳) ہندوستان آرٹ پریس، ترہٹی بازار اسٹریٹ، کلکتہ
- (۱۴) طلسمی پریس، چترنجن ایونیو، کلکتہ نمبر ۱۳
- (۱۵) ای، ایل، ایم پریس، بیڈن اسٹریٹ، کلکتہ نمبر ۶
- (۱۶) فوٹو آفسٹ پریس، تال بگان لین، کلکتہ
- (۱۷) مطبع اشار اسٹوڈیو، ہائن روڈ، آسنسول
- (۱۸) اردو پرنٹرز، ترہٹی بازار، کلکتہ
- (۱۹) بیوٹی آرٹ پریس، کلٹی، ضلع بردوان
- (۲۰) پرنٹ ویل آفسٹ - میکورڈ اسٹریٹ، کلکتہ
- (۲۱) ایم - آر - پرنٹنگ اینڈ پبلیشنگ ورکس، کلکتہ نمبر ۹
- (۲۲) ڈائمنڈ پریس، کلکتہ
- (۲۳) اعجاز پرنٹرز - کلکتہ نمبر ۷۳
- (۲۴) کیلی گراف آفسٹ پرنٹرز، رہن اسٹریٹ، کلکتہ

ضمیمہ نمبر ۳

(۳) مشہور اور اہم تصانیف کے مختلف ایڈیشن

- (۱) باغ و بہار میر امن ----- ۱۸۰۲ء، ۱۸۰۳ء، ۱۸۰۴ء، ۱۸۱۳ء، ۱۸۲۳ء، ۱۸۳۳ء
- ۱۸۳۲ء، ۱۸۳۵ء، ۱۸۳۶ء، ۱۸۳۷ء، ۱۸۳۹ء، ۱۸۵۲ء، ۱۸۶۳ء، ۱۸۷۲ء میں دو بار انتخاب
- ۱۸۸۱ء، ۱۸۸۳ء، ۱۸۸۴ء، ۱۸۸۷ء، ۱۸۹۰ء بنگلہ رسم خط میں ۱۸۹۲ء اور ۱۹۰۲ء -
- (۲) نثر بے نظیر ----- میر بہادر علی حسینی - ۱۸۰۳ء، ۱۸۶۲ء، ۱۸۷۰ء اور ۱۹۰۲ء -
- (۳) مذہب عشق یا گل بکاوی - نہال چند لاہوری ----- ۱۸۰۳ء، ۱۸۱۵ء، ۱۸۷۰ء
- ۱۸۳۲ء، ۱۸۳۶ء، ۱۸۳۷ء، ۱۸۳۹ء اور ۱۸۶۵ء -
- (۴) توتا کہانی ----- حیدر بخش حیدری - ۱۸۰۳ء، ۱۸۳۶ء اور ۱۸۵۲ء -
- (۵) آرائش محفل ----- شیر علی افسوس - ۱۸۰۳ء، ۱۸۳۰ء، ۱۸۳۸ء، ۱۸۶۳ء
- ۱۸۷۱ء، ۱۸۸۲ء اور ۱۹۰۳ء -
- (۶) خرد افروز ----- شیخ حفیظ الدین احمد بردوانی - ۱۸۰۵ء، ۱۸۱۵ء، ۱۸۲۳ء، ۱۸۲۸ء
- ۱۸۳۷ء (دو بار " مفید سیان " میں انتخاب)
- (۷) سحر البیان یا مثنوی میر حسن ----- ۱۸۰۳ء اور ۱۸۰۵ء -
- (۸) لطائف ہندی ----- لہ ایل کوی ۱۸۱۰ء، ۱۸۳۱ء -
- (۹) رسالہ اردو گلکراسٹ یا قواعد زبان اردو گلکراسٹ ----- ۱۷۹۶ء، ۱۸۰۰ء
- ۱۸۰۲ء، ۱۸۰۹ء، ۱۸۱۹ء، ۱۸۳۱ء، ۱۸۳۲ء، ۱۸۳۶ء، ۱۸۳۷ء اور ۱۸۷۵ء -
- (۱۰) باغ اردو ----- شیر علی افسوس - ۱۸۰۳ء اور ۱۸۳۳ء -
- (۱۱) اخوان الصفا ----- مولانا آبرام علی ۱۸۱۰ء، ۱۸۳۶ء، ۱۸۶۲ء، ۱۸۶۷ء اور ۱۹۰۳ء -
- (۱۲) شاہنامہ ----- مولانا چند بخش مثنوی - ۱۸۳۳ء اور ۱۸۳۶ء -
- (۱۳) کلام سودا کے مختلف ایڈیشن ----- ۱۸۱۰ء، ۱۸۳۷ء، ۱۸۶۸ء، ۱۸۷۵ء اور
- ۱۹۰۳ء -
- (۱۴) اندر سبھا امانت ----- ۱۸۷۸ء اور ۱۸۸۳ء میں دو بار -
- (۱۵) مفتاح الجنۃ ----- کرامت علی جونپوری - ۱۸۲۶ء، ۱۸۳۰ء، ۱۸۳۷ء، ۱۸۶۹ء
- ۱۸۷۰ء، ۱۹۰۰ء اور ۱۹۰۲ء -

ضمیمہ نمبر ۴

(۵) مذہبیات، قصے کہانیاں اور شعرو شاعری کے سوا دیگر علوم و فنون کی کتابیں

(۱) علم طب

(الف) میڈیکل تصانیف

- (۱) لندن فارما کوپیا - ڈاکٹر پیٹر برٹن ۱۸۲۳ء (۲) رسالہ بیان ماہیت ڈوبنے اور پھانسی ہونے کے - پیٹر برٹن ۱۸۲۳ء (۳) بیان ان زہروں کا جو نباتیات سے علاقہ رکھتے ہیں - ڈاکٹر پیٹر برٹن ۱۸۲۶ء (۴) بیان ٹاکیسکلجی - یعنی بیان زہروں کا - ڈاکٹر پیٹر برٹن ۱۸۲۷ء (۵) رسالہ بیان ہڈیوں کے اکھڑنے کا - ڈاکٹر پیٹر برٹن ۱۸۲۷ء (۶) تشریح گردوں کی ڈاکٹر پیٹر برٹن ۱۸۲۸ء (۷) تشریح پینس یعنی قضیب کی ڈاکٹر پیٹر برٹن ۱۸۲۸ء (۸) بیان ماہیت اور تاثیر ہوا کا - ڈاکٹر پیٹر برٹن ۱۸۲۹ء (۹) بیان اذن یعنی کان کا - ڈاکٹر پیٹر برٹن ۱۸۲۹ء (۱۰) تپ اور اسمال کے علاج کا رسالہ - ڈاکٹر ایف ' ہنچن سن ۱۸۳۱ء (۱۱) قرابا دین شیو چندری - ڈاکٹر شیو چندر کرسکار ۱۸۳۵ء (۱۲) فارما کوپیا یعنی قرابا دین - ڈاکٹر شاما چرن دت ۱۸۳۳ء (۱۳) میڈیکل لغت - ڈاکٹر ایف ' ہنچن سن ۱۸۷۳ء (۱۴) قواعد جراح جدید - سرجن جی - ایم گینس ۱۸۹۵ء (۱۵) رسالہ حفظ نحت - کا ما کعبہ چرن بنرتی ۱۹۱۵ء (۱۶) رسالہ پلیگ - ڈاکٹر ٹی - ایف پڈلے ۱۹۱۹ء (۱۷) دالی گیری کی تعلیمی کتاب - گینس ۱۹۲۳ء -

(ب) طب یونانی

- (۱) علاج عام - حکیم سید غلام یحییٰ ۱۸۷۳ء (۲) رسالہ چیچک، پچھی پساد ۱۸۷۴ء (۳) فیض عام (بیضہ کا علاج) عبداللہ عادل ۱۸۸۳ء (۴) طاعون سید - علی احمد ۱۸۹۸ء (۵) رسالہ طاعون - حکیم رفعت حسین ۱۹۰۱ء (۶) طب یونانی - ناشر عبدالوہید ۱۹۰۶ء (۷) بہ تدبیر مرض وبا - حکیم قاسم علی ۱۹۲۶ء (۸) آسان نسخے - حکیم تبارک لریم عملیلی ۱۹۶۹ء -

(ج) آیورویدک یا ہندوستانی طب

- (۱) ہدایت نباتین - کویراج رشک لال گپتا ۱۸۹۲ء (۲) علاج طاعون - رام کشن لال ۱۹۰۴ء (۳) تشخیص طاعون - رام کشن لال مختار ۱۹۰۵ء (۴) زہر مار - بھوپ نارائن سنگھ - یہ سانپ کے زہر کا علاج ہے ۱۸۹۳ء (د) ہومیو پتھی علاج کی کتابیں -

- (۱) رسالہ علاج بیضہ - ششی بھوشن متا ۱۸۸۳ء (۲) شفاء الامراض - صفدر حسین -

- پہلا ایڈیشن ۱۸۸۳ء اور دوسرا ۱۸۹۱ء (۳) رسالہ کالیرا - صدر حسین ۱۸۸۶ء (۴) علاج
 ہومیو پتھی ڈاکٹر پارس ناتھ پٹرجی پہلا ایڈیشن ۱۸۸۸ء اس کے اور بھی کئی ایڈیشن شائع ہوئے
 (۵) مخزن الادویہ صدر حسین ۱۸۹۱ء (۶) گنجینہ علاج - بالٹل ڈاکٹر پارس ناتھ پٹرجی ۱۸۹۳ء
 (۷) اکسیر ہیضہ - ڈاکٹر شیکھر کمار باسو ۱۸۹۶ء (۸) علاج ہیضہ - ڈاکٹر سید غیاث الدین
 احمد ۱۸۹۷ء (۹) رسالہ طاعون - ڈاکٹر پارس ناتھ پٹرجی ۱۹۰۲ء (۱۰) اکسیر علاج - ڈاکٹر
 ملک صدر حسین ۱۹۰۳ء (۱۱) تشریح الادویہ - ڈاکٹر محمد ایوب ۱۹۰۶ء -

(۶) کھیتی باڑی صنعت و حرفت اور دیگر فنون کی کتابیں

- (۱) دولت ہند ----- ۱۸۴۶ء بنری ننگ - یہ زراعت 'باغ بانی اور پرورش گاؤ و میش
 وغیرہ کے سلسلے میں ہے
- (۲) گلستہ موسیقی ---- منشی رام بھولان - ۱۸۷۳ء یہ فن موسیقی کے سلسلے میں ہے
- (۳) دلہن ---- واجد علی شاہ اختر - ۱۸۷۵ء یہ بھی راگ 'راگنی اور گیتوں کے سلسلے
 میں ہے
- (۴) آئینہ مصوری مع قواعد موسیقی و نغمات وغیرہ ---- وشنو چرن لال ورما ۱۹۰۰ء
- (۵) فوٹو گرافی ---- کفایت حسین ۱۹۰۱ء
- (۶) رہبر فوٹو گرافی ---- حافظ عبدالغفار ۱۹۱۰ء
- (۷) پوسا کی نئی گیہوں اور ان کے تخم ---- مترجم عبدالرحمن خان (کاشت) ۱۹۱۳ء
- (۸) ترکاریوں کا دھوپ میں خشک کرنا ---- باورہ ایم - اے - ۱۹۱۸ء
- (۹) باتصویر آئینہ موٹر ---- منشی لجا پرساد دت : من - ۱۹۳۰ء
- (۱۰) لفٹ مین پاکٹ بک ---- محمد رفیع بی - ایس - سی - ۱۹۵۶ء
- (۷) سوانح عمری اور خاکے
- (۱) حملات حیدری ---- مترجم احمد علی کوپا موٹی - ۱۸۴۹ء -
- (۲) گلزار بہار ---- اجودھیا پرساد - ۱۸۶۹ء -
- (۳) تذکرہ اعظم ---- نواب دلدار علی خاں - ۱۸۷۴ء -
- (۴) سوانح عمری محمد حبیب اللہ پھلواری ---- منشی شاہ محمد فضل حق - ۱۸۷۴ء -
- (۵) کرسی نامہ راجہ سید عطا حسین ---- مولوی قادر بخش - ۱۸۸۷ء -
- (۶) شجرہ خاندان منشی پران پت رائے ---- منشی بھوانی پرساد - ۱۹۱۱ء -
- (۷) بہادران تاریخ ہند ---- ناشر اے - کے بوس - ۱۹۲۸ء -

- (۸) کمال اتاترک ---- عبدالرزاق بلخ آبادی - ۱۹۳۸ء -
- (۹) انور پاشا ---- عبدالرزاق بلخ آبادی - ۱۹۳۸ء -
- (۱۰) سوانح عمری خواجگان چشت ---- مولوی محمد منیر کھنوی - ۱۹۳۹ء -
- (۱۱) سوانح حیات تجار عراقی ہند ---- محمد حنیف - ۱۹۶۴ء -
- (۱۲) سوانح عمری الحاج شیخ محمد صدیق ---- محمد حنیف - ۱۹۶۴ء -
- (۱۳) حضرت شاہ جلالی ---- زین العابدین جلالی - ۱۹۷۲ء -
- (۱۴) آنسو ہی آنسو ---- مرتب محبوب انور - ۱۹۷۶ء -
- (۱۵) آفتاب علم و ادب ڈاکٹر سنیتی کمار چیمڑھی ---- شانتی رنجن بھٹا چاریہ - ۱۹۷۷ء -
- (۱۶) کنور ایک عظیم بنگالی شاعر ---- ابو بکر جیلانی - ۱۹۷۸ء -
- (۱۷) جنمے جئے مترارمان حیات و خدمات ---- رئیس انور - ۱۹۸۵ء -
- (۱۸) میرباقر مخلص مرشد آبادی ---- ڈاکٹر عبدالرؤف - ۱۹۸۲ء -
- (۱۹) خودنوشت سوانح حیات نساخ ---- مرتب ڈاکٹر عبدالسبحان - ۱۹۸۶ء -
- (۲۰) سید حرمت الاکرام حیات و کارنامے ---- مرتب ایس 'تی - آئی - حیدر - ۱۹۸۹ء -
- (۲۱) ریندر ناتھ ٹھاکر 'حیات و خدمات' ---- شانتی رنجن بھٹا چاریہ - ۱۹۹۰ء -
- (۲۲) سید عبدالرحیم ---- ہندوستانی فنٹ بال کا مسیحا - الف انصاری - ۱۹۹۰ء -

تعارف

لفٹنٹ کرنل ڈاکٹر نامی، بمبئی

عزیزم شانتی رنجن بھٹا چاریہ میرے اچھے شناساوں میں ہیں۔ میں نے انکی چھوٹی بڑی جملہ تصانیف پڑھی ہیں۔ ان کی ادبی زندگی کلمہ آغاز ”بنگالی ہندوؤں کی اردو خدمات“ سے ہوا ہے جو پریس سے نکلنے ہی مقبول عام ہوئی۔

بعض نا سمجھ لوگوں کا خیال ہے کہ بھٹا چاریہ کی مقبولیت کا باعث نائب صدر جمہوریہ کے وہ الفاظ ہیں جو انہوں نے بطور تعارف سپرد قلم کیے۔ میں اس غلط نظریے سے متفق نہیں ہوں ہر تصنیف اپنے مصنف کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ اگر تصنیف جاندار ہوئی تو وہ زندہ رہتی ہے ورنہ زیادہ سے زیادہ کتب خانوں کی زینت بن کر رہ جاتی ہے۔

بھٹا چاریہ کی مذکورہ بالا تصنیف کی مقبولیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ دو سال کے اندر ہی اندر اسکی ایک ہزار جلدیں کا فور ہو گئیں (۲) اس کو حکومت نے پانچ ہزار روپے نقد انعام دے کر مصنف کی قدر افزائی کی (۳) بڑے پبلشرز نے انکی دیگر تصانیف معقول معاوضے پر خرید کیں (۴) ہندو پاک کے بہترین رسالوں نے ان کی اس تصنیف کو سراہتے ہوئے بہترین ریویو کیے۔

بھٹا چاریہ کی حالیہ تصنیف ”اردو تصانیف بنگالہ اور ان کے مصنفین کا مختصر تذکرہ“ جو پیش نظر ہے ایک بلند پایہ تصنیف ہے۔ اس میں مصنف نے جس عرق ریزی، محنت اور کاوش سے درجنوں عنوانات کے تحت اور سنہ وار بنگال کی مطبوعات یکجا کیں ہیں وہ اصل یہ ہے کہ انہی کا حق ہے۔ خدا کرنے زور قلم اور زیادہ۔

عبدالعلیم نامی

